CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جلد ۲۲

غرورِ حسن

حیرت انگیز ناول

اس سلسلہ میں حسب ذیل بھی ملاحظہ فرمائیے

فسانہ لندن سلسلہ اول و دوم، نظارہ پرستان، خونی تلوار، گردش آفاق وغیرہ

مصنف: جارج ڈبلیو۔ ایم رینالڈس

مترجم: تیرتھ رام فیروزپوری

لال برادرس

۲ پارسنز روڈ۔ نولکھا۔ لاہور

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

[illegible] سے شائع کیا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri
CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

قواعد خریداری

۱۔ اس سلسلہ کی مستقل خریداری کی سالانہ قیمت ۱۲؍ ہے جو خواہ بذریعہ منی آرڈر یا وی پی پیشگی آنی چاہیئے۔ ماہوار یا ششماہی کا کوئی حساب نہیں۔ جو اصحاب ہمارے سراغرسانی کے ناولوں کے بھی مستقل خریدار ہیں ان سے بطور رعایت صرف ۱۰؍ سالانہ لیا جائیگا۔ وصول شدہ روپیہ کسی حالت میں واپس نہ ہوگا۔

۲۔ خریداری کسی ایک جلد سے شروع ہو سکتی ہے۔ لیکن قیمت بہرحال ایک سال کی اکٹھی وصول کی جائے گی اور اس کے عوض بارہ ماہوار پرچے (یا ان پرچوں کے مجموعے) مہیا کیے جائیں گے۔

۳۔ سابقہ ادا کردہ قیمت کا حساب ختم ہونے پر اگر نئی قیمت کے آغاز سے پہلے خریدار کی طرف سے یہ اطلاع موصول نہ ہو کہ وہ آئندہ اس سلسلہ کی خریداری جاری رکھنا نہیں چاہتا تو اس کو بونافائڈ آرڈر سمجھ کر نیا پرچہ مزید سالانہ قیمت کے لئے وی۔ پی روانہ خدمت ہوگا جس کو و[illegible] ہر ایک خریدار کا اخلاقی فرض سمجھا جائے گا۔

۴۔ ہر ایک پرچہ بالعموم مہینہ کے وسط تک شائع ہو جاتا ہے۔ اور تمام خریداروں کے نام باقاعدہ اور بڑی احتیاط کے ساتھ روانہ ہوتا ہے۔ ممکن ہے چند پرچے رستہ میں ضائع ہو جائیں۔ لیکن اس صورت میں عدم رسیدگی کی اطلاع اسی مہینہ کے اندر اندر آ جانی چاہیئے۔ بہترین صورت یہ ہے کہ مہینہ کی ۲۰ تاریخ تک انتظار کر کے اگر اس وقت تک پرچہ وصول نہ ہو۔ تو ایک اطلاعی خط اس دفتر کے نام روانہ کر دیا جائے۔ اس مہینہ کے گذر جانے پر عدم رسیدگی کی شکایت قابل قبول نہ ہوگی۔ [illegible] غیر ملکی خریداروں کے لئے آئندہ ماہ کی پانچ تاریخ تک شکایت روانہ کر سکتے ہیں [illegible]

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جملہ حقوق بحق مترجم محفوظ ہیں

غرورِ حسن

چھبیسویں جلد

جارج ڈبلیو۔ ایم۔ رینالڈس کے زبردست ناول

اگینس یا بیوٹی اینڈ پلیزر

کا ترجمہ

تیرتھ رام فیروزپوری

مترجم فسانہ لندن۔ نظارہ پرستان۔ گردش آفاق وغیرہ

لال برادرس

۲۔ پارسنز روڈ۔ نولکھا۔ لاہور

مفید عام پریس قانع چیٹر جی روڈ لاہور میں باہتمام لالہ موتی رام مینیجر چھپا اور بابو پیارے لعل پبلشر نے لاہور سے شائع کیا

اشاعت اول قیمت ۱۲؍

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نئے نو طبع اور قابل دید ناول

انگریزی اور فرانسیسی کے ترجمے

شہید وفا (مسٹر ایڈرہیگرڈ کا ناول) ۱۲ر	کلید گم شدہ ۸ر	ارلنسٹ ۸ر
بوالہوس ۸ر	قاتل کون تھا ۸ر	وفا کی انتہا ۱۲ر
حلقۂ مسموم ۸ر	وادی خوف ۱۲ر	شیر کے دانت (آرسین لوپن) ۱۲ر
دو رنگا شیطان ۸ر	شیطان کی خالہ ۸ر	امیرزادی خادمہ ۸ر
دولت عثمانیہ کے ہیرے ۱۲ر	موتیوں کا جزیرہ ۸ر	بم کا نسخہ ۱۲ر
بلیک شرٹ ۸ر	اسرار دربار پیرس ۱۲ر	قدیم لندن کے اسرار (دو حصے) ۸ر
ابتدائے آرزو (آرسین لوپن) ۸ر	سیب کا درخت ۱۲ر	مجلس ہفت ملوک ۸ر

منشی صادق حسین صدیقی کے تاریخی ناول

بہادر عرب (دو حصے) ۸ر	فاتح سندھ (دو حصے) ۸ر	شیر اندلس (دو حصے) ۸ر
مشرقی حور (دو حصے) ۸ر	آفتاب عالم (چار حصے) ۸ر	عرب کا چاند (دو حصے) ۸ر
فتح ایران (تین حصے) للعہ	آستانہ کی حور ۱۲ر	سعید و خلیپانہ ۸ر
فتح انطاکیہ (دو حصے) للعہ	فتح یرموک ۸ر	ہلال و صلیب ۱۲ر
انقلاب افغانستان (دو حصے) ۱۲ر	شبیر بغداد (تین حصے) للعہ	معشوقہ ہند ۱۲ر
بہادر حور (تین حصے) للعہ	آرمینیا کا چاند ۸ر	محبوبہ اور خان (دو حصے) ۸ر

متفرق ناول اور افسانے

جلا بنی ہوا (بنگلہ زبان سے) ۱۲ر	افسانہ بنگال ۱۲ر	روحانی گیان ۸ر
کانٹوں کا تاج	شہزادہ منصور الزمان ۸ر	مصری افسانے ۸ر
انقلاب مصر	الہلال ۸ر	شبیر کابل ۸ر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

لال برادرس ۷ پارسنز روڈ نولکھا لاہور

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

غرورِ حسن

چوبیسویں جلد

باب ۱۱۴ - (بقیہ)

ڈوبل کا ذکر سن کر مارڈرس کا چہرہ مارے غصہ اور جوش کے سرخ ہو گیا۔ "آہ کیا یہ ممکن ہے!" اس نے پرخروش لہجہ میں کہا۔ "کیا یہ ممکن ہے اس فرومایہ ڈی ویر نے اپنی جان بچانے کا یہ طریقہ سوچا ہے! کیا اس کی دوں ہمتی اس رنگ میں ظاہر ہوئی تھی! بس جیوٹ پر وہ شرافت کا دم بھرتا تھا! میرے خدا یہ تو سچ مچ ویسی ہی بات ہوئی کہ گدھا گل اطلس بھی پہن لے آخر گدھا ہے!"

"سینیر آپ ناحق بدگمانی کرتے ہیں" افسر پولیس نے سمجھایا۔ "درحقیقت ہم لوگوں کو ان صاحب سینیر ڈی ویر کے برخلاف بھی ایسی ہی کارروائی عمل میں لانی پڑے گی۔ چنانچہ آپ کی طرف سے فارغ ہوتے ہی ہم ادھر متوجہ ہو جائیں گے"

ہیکرد کا دل گو زور زور سے دھڑک رہا تھا۔ تاہم وہ اپنے آپ کو لئے رہا اور سرسری لہجہ میں کہنے لگا۔ "کیا میں پوچھ سکتا ہوں کونسی کارروائی تم لوگ اس کے برخلاف عمل میں لاؤ گے؟"

"یہ کہ سینیر ڈی ویر چند گھنٹوں کے اندر اندر شیورن سے روانہ ہو جائیں" سپاہی نے جواب دیا۔

"تو کیا مجھ کو سمجھا چاہیے کہ میری شرافت بھی! اس قدر مشتبہ سمجھی گئی ہے ... [illegible]

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

وہ بنہ د لی کسی طرف کو روپوش ہو سکے"۔ ہیکرڈ نے کہا

"جی بس ان کے رخصت ہونے کی دیر ہے" سپاہی نے خلیقانہ جواب دیا۔ اس کے فوراً بعد آپکو رہا کر دیا۔ جائے گا"

"خیر اتنا بھی ہو جائے تو میرے خیال میں کافی ہے" ہارڈرس اطمینان کا سانس لے کر کہا۔ "کیونکہ خواہ کچھ ہمیں ڈی ویر کو زندہ تو چھوڑنے کا نہیں۔ آج تم لوگوں نے سارڈینیا میں ہم کو مقابلہ کا موقعہ نہ دیا۔ تو کیا میں اس کے پیچھے فرانس جا کر اس سے لڑوں گا۔۔۔"

"اس بارہ میں آپ ہر طرح مختار ہیں" سپاہی نے مودبانہ جواب دیا۔ "ہمیں فقط اپنا فرض ادا کرنے سے واسطہ ہے اور وہ اس طریقہ پر کیا جائے گا کہ ہوٹل کے رہنے والوں میں سے بھی کسی کو اس کا حال معلوم نہ ہو۔ آپ چند گھنٹوں کی ضرورت کا سامان اپنی جیب میں ڈال لیں کیونکہ میرا خیال ہے آپ کو سالم رات بھی قیدخانہ میں بسر نہ کرنی پڑے گی۔"

"خدا نہ کرے" ہارڈرس نے کہا اور اس کے چند منٹ بعد وہ سپاہی کے ساتھ ہوٹل سے رخصت ہو گیا۔

اس کے ایک گھڑی بعد کا واقعہ ہے کہ چارلس ڈی ویر اپنے ہوٹل کے کمرہ میں بیٹھا تھا کہ اسی طرح نوکر نے داخل ہو کر عرض کیا "ایک صاحب آپ سے ملنا چاہتے ہیں" لازمی طور پر ہمارے ہیرو نے بھی سمجھا کہ ہیکرڈ ہارڈرس کا بھیجا ہوا کوئی آدمی ہوگا۔ پس آپ اس کی حیرت کا اندازہ کر سکتے ہیں۔ جب ملاقاتی نے اندر آ کر کہا "سینیر میں پولیس کا ایک سپاہی ہوں۔۔۔"

چارلس نے جو ہیکرڈ ہارڈرس کے مقابلہ میں زیادہ ذہین اور براق طبع تھا فوراً معلوم کر لیا کہ سپاہی کی آمد ضرور اس ڈویل کے سلسلہ میں ہے۔ تاہم وہ خاموش رہا اور محض رسمی طور پر سر کو خم کر کے مزید حالات کا انتظار کرنے لگا۔

"سینیر ڈی ویر" اہلکار پولیس نے تقریر کرتے ہوئے کہا "مجھ کو افسوس ہے۔ کہ شہر تورن میں آپ نے اپنے قیام کا جو انتظام کیا تھا۔ اس میں خلل انداز ہوتا ہوں لیکن [illegible]

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کے لئے اس بات کی ضرورت ہے کہ آپ فی الفور اس شہر سے رخصت ہو جائیں یہ کام آپ جسقدر جلد کریں بہتر ہوگا۔ میرے خیال میں آپ سمجھ ہی گئے ہوں گے کہ یہ کارروائی محض اس ڈویل کو روکنے کے لئے عمل میں لائی گئی ہے جو آپ کسی دوسرے صاحب سے لڑنا چاہتے تھے۔"

"مگر کیا اس ڈویل کو روکنے کے لئے میرا یہاں سے رخصت ہو جانا ضروری ہے؟" ہمارے ہیرو نے پوچھا۔

"جی ہاں اشد ضروری ہے۔" سپاہی نے جواب دیا "اور اس سلسلہ میں میں بھی گذارش کر دینا چاہتا ہوں کہ آنریبل ہیکٹر ہارڈرس کو اس سے پہلے زیر حراست کر کے حوالات بھیجدیا گیا ہے اور چونکہ ان کو آپ کے چلے جانے کے بعد ہی رہا کیا جائے گا۔ اس لئے آپ جسقدر جلد ممکن ہو یہاں سے رخصت کی تیاری کریں۔"

"لیکن بالفرض مجھ کو جانے سے انکار ہو؟" چارلس نے کہا۔ "پولیس اسی صورت میں میرے برخلاف کوئی کارروائی کر سکتی ہے کہ اسکو اس معاملہ کی نسبت کوئی یقینی طور پر سچی اطلاع ملی ہو اور اس کو حاصل کرنا میرے خیال میں غیر ممکن تھا۔۔ مگر آہ کہیں فلاریل نے مخبری نہ کر دی ہو۔" اس نے بڑبڑاتے ہوئے اپنے آپ سے کہا۔

"اچھا فرمایئے آپ کا آخری فیصلہ کیا ہے؟" سپاہی نے آخرکار پوچھا۔

"میں حالات کی مجبوری سے چلا جاؤں گا۔" چارلس نے جواب دیا۔ "مگر اس سے میرے انتظام میں سخت برہمی ہو گی میرا خیال ہے آپ ایک دو گھنٹہ کی مہلت ضرور مجھ کو دیں گے۔"

"جی ہاں شوق سے" پولیس کے سپاہی نے جواب دیا اور اسکے بعد آداب بجا لا کر وہاں سے چلا آیا۔

"خیر مجھ کو رخصت ہونے سے پیشتر ایک بار فلاریل سے ضرور ملنا چاہیئے" چارلس نے اپنے آپ سے کہا اور اس کے بعد کچھ سوچکر بڑبڑاتے ہوئے کہنے لگا "میرے خیال میں یہ بہتر ہوگا کہ ایک خط ہارڈرس کے نام لکھ کر ہال کرافٹ کو دیتا جاؤں اور اس میں یہ تحریر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri
کردوں کہ اگر مسٹر کوڈوبیل کا انتظار ہے تو میں فرانس ہی میں اس کی راہ دیکھوں گا۔ تو کو دیبت ہوگی"

اس نے خط لکھ کر جیب میں ڈال لیا اور ہوٹل ڈا فرانس کی طرف چلا اتنے میں چھ بج گئے تھے۔ اور گو کچھ ایسی بہت رات نہ گئی تھی تاہم نومبر کا مہینہ چونکہ قریب الختم تھا۔ اس لئے ٹیورن کے گلی بازاروں میں ابھی سے اندھیرا چھانے لگا تھا۔ چارلس نے ہوٹل کے دروازہ سے نکلکر فلک پر ہجوم چراغان کو دیکھا۔ اور ایک ثانیہ کے لئے اُس کے جی میں اس خیال سے درد پیدا ہوا کہ جس کام کے لئے وہ چلا تھا۔ اس میں طرح طرح کی رکاوٹیں پیدا ہوتی جا رہی ہیں اس کے بعد ایک آہ سرد بھر کر چلنے لگا۔

بڑا خوشگوار موسم تھا۔ ٹھنڈی ہوا تاریکی میں اٹکھیلیاں کرتی ہوئی چلتی تھی ہوٹل سے نکلنے کے بعد چارلس تھوڑی دیر چند ہی قدم آگے چلا تھا۔ کہ اندھیرے میں ایسا معلوم ہوا۔ دو آدمی جو سڑک کے دوسری جانب کھڑے تھے۔ سایہ سے نکلکر کسی قدر فاصلہ دینے کے بعد اس کے پیچھے پیچھے ہو لئے ہمارے ہیرو کو براعظم یورپ کے شہروں کی سکونت کا کافی تجربہ حاصل تھا۔ پس وہ دل میں سوچے بغیر نہ رہ سکا۔ کہ غالباً محکمہ پولس کے آدمی ہیں۔ میرے وعدہ سے ان کا اطمینان نہیں ہوا۔ اور وہ اس خیال سے چھپے کھڑے ہیں۔ کہ دیکھیں میں اپنے اقرار کے مطابق رخصت ہوتا ہوں یا نہیں۔

یہ خیال ایک ثانیہ کے لئے اس کے دل میں پیدا ہوا۔ لیکن چونکہ اس کا سینہ صاف تھا اسلئے زیادہ غور و خوض نہ کر کے وہ آگے ہی آگے چلتا گیا وہ اس بازار کے سرے پر پہنچ چکا تھا جس میں ہوٹل ڈا فرانس کی عمارت واقع تھی۔ کہ ان آدمیوں میں سے ایک تیز چلکر اس کے پاس سے گذرا اور ایسا کرتے ہوئے اس نے دبی آواز مگر صاف اور واضح لہجہ میں اتنا کہا "کونٹ آف کیمرنو!"

اس نام کو سن کر چارلس بڑے زور سے چونکا فی الحقیقت اتنی حیرت اس کو ہوئی۔ کہ وہ چلتے چلتے ٹھیر گیا اور سوچنے لگا۔ اس کا کیا مطلب؟ کیا یہ انہی دو آدمیوں میں سے ایک ہے جن کو میں نے سڑک کے دوسری جانب کھڑے دیکھا تھا اور جو میرا پیچھا کرنے لگے تھے اور اگر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

درحقیقت ایسا ہے کیا یہ لوگ پولیس ہی کے سپاہی ہیں۔ یا کوئی اور بھی وہ ان سوالا
اچھی طرح غور نہ کر پایا تھا۔ کہ وہی آدمی جو پیشتر آگے بڑھا تھا۔ اب پیچھے مڑ کر اس کے پاس
سے گذرا اور اس نے واضح اور صاف لفظوں میں وہی جملہ دوہرایا "کونٹ آف کیمبینو!"

اب کی مرتبہ ہمارا ہیرو کھڑا ہو گیا اور اس آدمی کو مخاطب کر کے کہنے لگا۔ "کیوں کونٹ
آف کیمبینو کو کیا ہوا؟ میں ان سے واقف ہوں کیا تم ان کا نام بار بار لیتے ہو؟"

"آپ اگر واقف ہیں تو ہمارے ساتھ ساتھ آجایئے" شخص مذکور نے جواب دیا
چارلس کو اپنی دوسری مصروفیت تو بھول گئی۔ اس مرد نیک کردار کا بلاوا مقدم سمجھ کر وہ اس
آدمی کے ساتھ چلنے پر آمادہ ہو گیا چنانچہ اس نے کہا "اچھا تم آگے چلو میں ساتھ ساتھ آتا ہوں"
شخص مذکور نے تعمیل کی۔ تھوڑی دور جا کر وہ ایک تنگ گلی میں داخل ہوئے جس جگہ ایک اور
آدمی ان سے آملا۔ چند لفظوں میں اس شخص نے دوسرے آدمی سے جو چارلس کا رہبر تھا۔ تبادلہ خیالات
کیا پھر یہ فوراً رخصت ہو گیا۔ لیکن وہ جو ہمارے ہیرو کا رہبر بنا ہوا تھا دوبارہ آگے چلا۔ اس اثنا
میں چارلس کو پورا یقین ہو گیا تھا۔ کہ یہ وہی آدمی ہیں جنہیں اس نے اپنے ہوٹل کے باہر دیکھا تھا
اور اس میں بھی اب کسی طرح کے شک و شبہ کی گنجائش نہ رہی کہ یہ پولیس کے آدمی نہیں
ہیں۔ غالباً وہ ایسے آدمی تھے۔ جو اپنے طریق کار کو پولیس سے چھپانا چاہتے تھے۔ خیال کے
آتے ہی طرح طرح کے بیسیوں خفیہ سازشوں کے بارہ میں اس کے ذہن میں پیدا ہونے لگے
اور جی میں آئی کہ یہیں سے پلٹ جاؤں لیکن پھر اس نے سوچا کہ یہ ملک سارڈینیا ہے اس کا
حکومت نیپلز سے کیا واسطہ؟ اس کے علاوہ کونٹ آف کیمبینو نے اپنی اگلی سازشوں سے
کیا نفع حاصل کیا تھا کہ از سر نو ملک کے سیاسی الجھیڑوں میں شریک ہونا پسند کرے گا۔ اس کے
باوجود اس نے اس آدمی سے جو آگے آگے چل رہا تھا۔ ایک دو سوالات پوچھنے ضروری
سمجھے چنانچہ رفتار تیز کر کے اس نے اس کو جا لیا اور اب پہلی مرتبہ اس نے دیکھا۔ کہ وہ کوئی
خوش پوش معزز شکل و صورت کا متوسط العمر آدمی تھا۔ اور جب بازاروں لگے ہوئے لیمپ کی روشنی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

۲۶۴۸

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کروں کہ اگر بار اس آدمی نے چہرے پر نظر پڑی تو یہ بھی اس نے دیکھا کہ اس کے چہرہ پر سکون و اطمینان کے آثار تھے۔

"ٹھیریئے میں ایک بات آپ سے پوچھنا چاہتا ہوں"۔ چارلس نے اس سے کہا۔

"مہربانی سے چپ رہیئے" شخص مذکور نے جواب دیا "یہ جگہ ایسی باتوں کے لیئے موزوں نہیں ہے نہ میرے پاس اتنا وقت ہے چند منٹ کے عرصہ میں۔۔۔"

مگر چارلس فقرہ کا آخری حصہ نہ سن سکا۔ کیونکہ اس آدمی نے دوبارہ اپنی رفتار تیز کر دی تھی پھر ایک مرتبہ طرح طرح کی بدگمانیاں چارلس کے دل کو ہونے لگیں۔ مگر اس نے یہ کہہ کر اپنے آپ کو سمجھایا۔

"غیر ممکن ہے کہ کونٹ آف کیمرنو ایسا شریف و وضیع آدمی مجھ کو مبتلائے مصیبت کرنا پسند کرے۔ معلوم ہوتا ہے کسی طرح اس کو پتہ لگ گیا۔ کہ میں ٹیورن آیا ہوا ہوں۔ اس لیئے اس نے مجھ سے ملنے کی خواہش کی ہے اگر میں اس کے بلانے پر نہ گیا تو بے حد معیوب ہوگا"

اس کے بعد قریباً پانچ منٹ اور یہ لوگ آگے پیچھے چلتے گئے بعد ازاں وہ آدمی جو رہبر بنا تھا ایک تنگ گلی کے دروازہ کے پاس ٹھہر گیا۔ جس کے اندر ایک طرف اونچی باغ دیوار تھی اور دوسری جانب چھوٹے چھوٹے مکانوں کی لمبی قطار کے پشتی حصے واقع تھے۔

"مہربانی سے میرے ساتھ ساتھ رہیئے" اس آدمی نے کہا اور چونکہ گلی میں گھپ اندھیرا چھایا ہوا تھا اس لیئے چارلس کو ایسا کرنا ضروری بھی معلوم ہوا

ایک ثانیہ کے لیئے غداری اور بیوفائی کے اندیشے اس کے ذہن میں پیدا ہوئے تھے مگر ایک مرد جابر کی طرح اس نے ان کو فوراً دل سے نکال دیا اور اس آدمی کے ساتھ ساتھ چلنے لگا۔ تھوڑی دور آگے جا کر یہ لوگ باغ دیوار کے ایک نشیب دروازہ کے پاس ٹھہر گئے جس کے بعد چارلس کے ساتھی نے خاص طریقہ پر اس دروازہ کو تین بار کھٹکھٹایا۔ فوراً دروازہ کھل گیا۔ اور اس آدمی نے چارلس کی کلائی پکڑ کر اندر کی طرف کھینچتے ہوئے کہا اس

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

طرف کو آ جائیے۔"

چارلس کو ایسا معلوم ہوا۔ کہ اس کا ساتھی کسی قدر سختی کے ساتھ اس کا بازو کھینچ رہا ہے۔ مگر اس سے پہلے کہ وہ اس انوکھے سلوک پر غور کر سکتا دروازہ اس کی پشت پر بند کر دیا گیا۔

چارلس اب ایک کشادہ باغ کے اندر کھڑا تھا۔ اس جگہ ایک اور آدمی اس کو دروازہ کے پاس پہرہ دیتا دکھائی دیا۔ مگر اس کے رہبر نے اس آدمی سے کسی طرح کی گفتگو کئے بغیر چارلس کے آگے آگے ایک روش پر چلنا شروع کیا جس کے دو رویہ اونچے درختوں کی چوٹیاں آگے بڑھی ہوئی شاخوں کے ملنے سے محراب سی بنائی تھیں سبزہ افسردہ پر ہلکا خواب آفریں رنگ چھایا ہوا اور خاموش فضا ئے روش ہوا پر سرگوشیاں سی کرتے تھے سرو رختی کے نیچے تھوڑی دور اندھیرے میں چلتے رہنے کے بعد چارلس کو تختہ بندی کے سرے پر روشنی کی جھلک نظر آئی اور آگے بڑھے۔ تو روشنی واضح اور تیز ہوگئی جہاں پر روشنی کا خاتمہ ہوتا تھا اس جگہ پہنچکر ہمارے ہیرو نے دیکھا کہ ایک عالی شان سپھر نو امان محل اندھیرے میں کھڑا گویا سحاب سے سرگوشیاں کرتا ہے اسکی کھڑکیوں سے تیز روشنی خارج ہوتی اور دوش نسیم پر موسیقی کی خوشگوار شیریں آوازیں کانوں میں آتی تھیں۔

"ذرا ٹھیرو" اس مقام پر پہنچکر چارلس نے اپنے ساتھی سے کہا۔ "میں ایک بات دریافت کرنا ضروری سمجھتا ہوں..."

"سینیر یہ وقت سوال و جواب کا نہیں ہے" دوسرے آدمی نے کہا "ایک لمحہ کے اندر آپ ہر ہائی نس کا شرف نیاز حاصل کریں گے جس کے بعد..."

چارلس حیران و ششدر چاروں طرف دیکھتا تھا۔ کوئی بات اس کی سمجھ میں نہ آتی تھی اپنے ساتھی کے انکار کے باوجود وہ پھر ایک مرتبہ کوئی سوال اس سے پوچھنا چاہتا تھا۔ کہ عین اس موقع پر وہ دونو محل سرائے کے بغلی دروازہ کے پاس جا پہنچے جسے فوراً کسی نے اندر سے کھولدیا۔ چھوٹی سی ڈیوڑھی میں چھت سے ٹنگا ہوا لمپ جلتا تھا لیکن چارلس کے ساتھی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

٢٩٥٠

نے بیگانہ تفارک کئے بغیر اس زینہ پر چڑھنا شروع کر دیا جو اوپر کی منزل کی طرف لے جاتا تھا۔ جہاں یہ زینہ ختم ہوا۔ اس جگہ بھی ایک اتنی ہی چوڑی چھت کا فرش تھا۔ جتنا بغلی ڈیوڑھی کا تھا۔ لیکن گو چارلس کو ابھی تک اس قصر عالیشان کا اندرونی حصہ دیکھنے کا موقعہ نہ ملا تھا۔ تاہم اتنے ہی سے اُس نے معلوم کرنا شروع کر دیا کہ کوئی والا قدر رئیس اس گھر میں رہتا ہے کیونکہ نفاست اور امرائیت کی شان ہر چیز پہ برستی تھی اسجگہ پہنچکر اس کے ساتھی نے ایک کمرہ کا دروازہ کھولا جو بیش قیمت اور مکلف سامان سے آراستہ اور شیشہ آلات سے سجا تھا خوشبودار تیل کا ایک نقرئی چراغ اس کمرہ میں روشنی پھیلا رہا تھا چارلس کو اسجگہ بیٹھنے کے لئے کہہ کر اس کا ساتھی فوراً کسی طرف کو رخصت ہو گیا۔

بحر حیرت میں ڈوبا ہوا معاملہ کے آغاز و انجام کو سمجھنے سے قاصر چارلس سوچنے لگا کیا کونٹ آف کیمرینو اس محل میں رہتا ہے اور کیا وہ عنقریب ملنے کے لئے آئے گا۔ پھر یہ خیال بھی اس کے دل میں پیدا ہوا۔ کہ کس لئے اس ملاقات کے سلسلہ میں اتنی رازداری برتی گئی ہے۔ انہی فکروں میں پڑا تھا۔ کہ اتنے میں بغلی دروازہ کھلا۔ اور ایک پریجمال حور کردار حسینہ جس نے شام کے پہننے کا بیش قیمت، لباس زیب تن کر رکھا تھا خرام و قار سے چلتی اندر آئی۔

باب-۱۱۴

مہر و ماہ

خاتون جسکو چارلس نے اب پہلی مرتبہ دیکھا گل اندام رعنا قد اور جادو نگاہ تھی۔ اس کی نوشری کا زمانہ تھا ہمارے ہیرو نے اندازہ سے معلوم کیا کہ ابھی اس نے مشکل سے زندگی کی پچیس چھبیس بہاریں دیکھی ہونگی بھرا ہوا بدن بے باک نگاہ تنی ہوئی گردن غرض قلمروئے حسن کی اس ملکہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کی ذات میں صنف لطیف کی بغیر ذکر بیان کیجا نظر آتی تھیں اس کی خوشرنگ پوشاک لطافت اور نفاست کی جھلک لئے تھی بال پرِ زاغ کی مانند سیاہ آنکھیں گو بہت موٹی نہ تھیں تاہم غایت درجے خوشنما اور ان کی چمک اتنی تیز کہ جس کی طرف دیکھتیں اس کی روح کے بطن کو پالیتی تھیں۔ ذہانت کی جھلک ان آنکھوں میں پائی جاتی تھیں اور وہ اس خاتون کے حسن لطیف کی تکمیل کا لاینفک ذریعہ تھیں جس کے شباب کا چاند اپنی سنہری اور متین شان کے ساتھ چمکتا نظر آتا تھا اور جس کی دلفریب صورت پر جوانی کی کل مستانہ ادائیں و فتنہ خیز دلفریبیاں نثار تھیں فی الحقیقت کچھ اس طرح کا پوشیدہ وقار اور اس شان کا نہج عیوسانس کو حاصل تھا۔ کہ دیکھنے والا بے اختیار اس کے جلوہ مستانہ کے روبرو نظریں جھکانے پر مجبور ہو جاتا۔ کس رند اوباش کی طاقت تھی۔ کہ نظر بھر اس کے عارض گلگوں کی شادابی یا لب لعلیں کی نزاکت کو حریص آنکھوں سے دیکھتا۔ حاصل کلام یہ ہے کہ اس پری شمائل صورت کی دید سے عزت اور چھپی ہوئی تعریف کے سوا اور کسی طرح کا خیال ذہن میں پیدا ہی نہ ہو سکتا تھا۔

چارلس ڈی ویر نے اس خاتون کو مودبانہ سلام کیا۔ جس پر اس نے اپنا دست نازک پیش کر کے پر اہمیت نظروں سے دیکھتے ہوئے غایت درجہ شیرینی کے لہجہ میں بزبان اطالوی اتنا کہا "آپ کو جو ہم میں سے ایک ہیں۔ میں تہ دل سے خوش آمدید کہتی ہوں"۔

ان لفظوں کو سن کر چارلس کے ان شکوک نے جو پیشتر اس کے دل میں پیدا ہوئے تھے۔ اب یقین کا درجہ حاصل کر لیا۔ یعنی اس کو معلوم ہوا کہ ضرور یہ کسی طرح کی خفیہ سیاسی سازش ہے جس میں کسی بھاری غلط فہمی کا شکار بن کے مجھ کو نادانستہ شامل ہونا پڑا۔ چنانچہ اصل حقیقت ظاہر کرنے کے خیال سے اس نے فوراً کہا "سینورا مجھے اپنی خوش نصیبی پر ناز ہے کہ آپ کا نیاز گرامی حاصل ہو گیا۔ تاہم میں ڈرتا ہوں شاید کچھ غلط فہمی ہوئی ہے کیونکہ میں تو درحقیقت اس خیال سے آیا تھا۔۔۔"

"کہ آپ شہزادی سپارسٹی ونیوڈ سے ملیں گے"۔ خاتون نے مسکراتے ہوئے فقرہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

۲۶۵۲

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

پورا کرکے کہا۔ دیکھئے وہ آپ کے سامنے موجود ہے۔

"عالیقدر بانو" چارلس نے پھر ایک مرتبہ ادب سے گردن خم کرکے کہا۔ "میں اسے اپنی انتہائی خوش نصیبی تصور کرتا ہوں کہ حاضرِ خدمت ہونے کا موقعہ نصیب ہو گیا۔ مگر اصل بات یہ ہے۔ کہ مجھے اس کا گمان تک نہ تھا۔ کہ اسی طرح کی عزت افزائی میرے لئے مقصود ہے۔ کیونکہ جب، وہ لوگ مجھکو اس طرف اپنے ساتھ لائے تو میں قطعاً لاعلم تھا کہ وہ کس کا ایوان عالیشان ہے جس میں وہ مجھ کو لے جانا چاہتے ہیں میرا اپنا خیال یہ تھا۔ کہ اسجگہ اپنے محترم اور شفیق محسن کونٹ آف کیمرینو سے ملوں گا۔۔"

شہزادی کے چہرہ پر حیرت کے آثار پیدا ہوئے جنھوں نے رفتہ رفتہ بے اعتباری کی صورت اختیار کی۔ لیکن وہ فوراً مسکراتے ہوئے کہنے لگی "سینیر ڈی ویر میں سمجھ گئی حالات نے آپ کو غیر معمولی محتاط بنا دیا ہے اور اس لحاظ سے آپ کا طرزِ عمل خوب ہے از راہ عنایت چند منٹ یہاں ٹھیریئے۔۔"

"مگر عالی وقار بانو میں بمنت عرض کرتا ہوں۔۔۔"

"بس سینیر زیادہ کچھ نہ کہیئے" شہزادی سپارٹی ونٹو نے تحکمانہ اشارہ سے قطع کلام کرتے ہوئے کہا اور فوراً کمرہ سے رخصت ہو گئی

"میرے خدا" چارلس نے اب تنہا رہ جانے پر اپنے آپ سے کہا "اس میں کسی شک و شبہ کی گنجائش باقی نہیں رہی کہ ضرور کچھ غلط فہمی ہوئی ہے۔ کیا میرے مقدر میں دوسری تکلیفوں اور پریشانیوں کے علاوہ یہ بھی لکھا تھا۔ کہ کونٹ آف کیمرینو کی اس دوستی کی بنا پر جو کسی زمانہ میں مجھ کو حاصل تھی خفیہ سیاسی تحریکوں میں حصہ دار بنوں اگر سچ مچ اسی نے یہ سب کچھ کیا ہے اور میں اسی کی تحریک پر مبتلائے مصیبت ہوا ہوں تو یقیناً میں اس کی دوستی کو قابل فخر نہیں سمجھ سکتا۔ اس کے علاوہ کس قدر عرصہ مجھ کو نیپلز میں اس سے جدا ہوئے گذر چکا ہے اور اس عرصہ میں کبھی آپس کی خط و کتابت کا موقعہ بھی نہیں ملا۔۔۔"

چارلس کو اچھی طرح معلوم تھا کہ کسی اطالوی سازش کا حصہ دار بننا کتنا خطرناک ہوتا ہے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کہ کسی اطالوی سازش کا حصہ دار بننا کتنا خطرناک ہوتا ہے پس بہادر اور بے خوف ہوتے ہوئے وہ انجام سوچ کر لرزہ براندام ہوئے بغیر نہ رہ سکا اس کی حالت میں۔ بڑی مشکل یہ تھی کہ کئی اہم ترمعاملات اس کی فوری توجہ کے محتاج تھے چنانچہ وہ بلاتاخیر انگلستان پہنچ کر انگیں سے ملنے کو بے تاب تھا لیکن اگر وہ ہر طرح آزاد اور فرصت کا مالک بھی ہوتا تو امر واقعہ یہ ہے کہ وہ ایک غیر ملکی سازش میں حصہ لینا ہرگز قبول نہ کرتا کیونکہ اسی طرح کی باتوں سے اسے طبعی لگاؤ نہ تھا۔ ان حالات میں یہ بات چنداں حیرت خیز نہ سمجھی جائے گی۔ کہ چارلس نے جسقدر جلد ممکن ہوسکے اس کاخ عالیشان سے رخصت ہو جانا بہتر سمجھا اور اس خیال کو عملی صورت دینے کے لئے دروازہ کی طرف جا رہا تھا۔ کہ دفعتاً سوچ پیدا ہوئی اس طریقہ پر چوروں کی طرح چھپ کر جانا آداب شجاعت کے خلاف ہے اس سے بزدلی اور بد اخلاقی ظاہر ہوتی ہے۔ خیال کے آتے ہی اس کے رخساروں پر شرم کی سرخی پیدا ہو گئی۔

"نہیں بہتر یہ ہوگا" اس نے اپنے آپ سے کہا۔ کہ میں اسجگہ ٹھیر کر ہرہائی نس سے دوبارہ ملوں اور سارا حال بیان کر کے اپنے آپ کو اس پیچیدگی سے نکالوں جو غفلت یا عدم احتیاط سے بہت زیادہ محض حالات کے باعث پیدا ہوئی ہے"

اتنے میں پھر ایک مرتبہ موسیقی کی دھیمی اور سہانی آواز کسی دور افتادہ مقام سے سنائی دینے لگی تھی۔ مردوں اور عورتوں کی ملی ہوئی آوازیں فاصلہ کی دوری سے اس طرح خوشگوار ہوکر کانوں میں آتی تھیں جیسے باغ میں فوارہ کے گرتے ہوئے پانی کی آواز سے ملا ہوا کسی خوش گلو پرندہ کا چہچہا۔ راگ کی دلکشی نے چارلس کے لئے خود فراموشی کا عالم پیدا کر دیا۔ اور وہ کھڑکی کے پاس کھڑا ہوکر ان دلربا آوازوں کو سن رہا تھا۔ کہ ناگاہ کمرہ کے اندر ایک عجیب و حیرت انگیز واقعہ پیش آیا جس نے اس کی توجہ فوراً اپنی طرف کھینچ لی۔

اسجگہ یہ بات قابل ذکر ہے کہ چارلس کھڑکی کے پاس اس انداز سے کھڑا تھا۔ کہ باہر کی طرف اس کی پیٹھ اور رُخ اندر کی جانب تھا کان دروازہ کے پٹ پر لگے تھے اور آنکھیں

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

۲۹۵۴

اس دروازہ کو تکتی تھیں جس کی راہ سے شہزادی کے اندر آنے کی امید تھی اس کے بالمقابل کمرہ کے وسط میں ایک گول میز پڑی تھی جس پر کوئی بیش قیمت ارغوانی کپڑا بچھا تھا اور میز پوش کی سنہری جھالر فرش زمین تک پہنچی تھی۔ کیا دیکھتا ہے کہ اس میز نے رفتہ رفتہ بڑی آہستگی کے ساتھ گھومنا شروع کر دیا۔ چارلس حیران و ششدر ہو کر اس مقام کی طرف بغور دیکھنے لگا۔ عقل باور نہ کرتی تھی۔ کہ یہ کوئی اصلی واقعہ ہو سکتا ہے میز کی پر اسرار حرکت کسی ناٹک کا شعبدہ معلوم ہوتی تھی اس نے پیشانی اور آنکھوں پر ہاتھ پھیرا اور دوبارہ اس مقام کی طرف دیکھنے لگا۔ میز اب تک کسی نامعلوم تحریک سے گھومے چلی جاتی تھی ہمارا ہیرو جھپٹ کر آگے بڑھا لیکن دو قدم جا کر فوراً کھڑا ہو گیا۔ کیونکہ میز کے رفتہ رفتہ اپنے اصلی مقام سے ہٹتے جانے کے باعث فرش زمین میں ایک تاریک گڑھا کسی گہرے کنوئیں کے سیاہ دہانہ کی مانند نمودار ہونے لگا تھا۔ اس سے پہلے کہ چارلس اس کے بارہ میں کوئی رائے قائم کرنے کی کوشش کرتا اس غار کی گہرائی سے روشنی کی چمک خارج ہوتی دکھائی دی اور آن واحد میں ایک پر جمال خاتون باہر آتی دکھائی دینے لگی۔

فرط حیرت سے چارلس مہر بلب انگشت بدنداں قفل بدہن کھڑا تھا۔ اس کی نظروں کے سامنے ایک نازک اندام سیمتن حسینہ موجود تھی جس کی آنکھوں میں متین سادگی کا جلوہ اور چہرہ پر دلربا شگفتگی کے آثار تھے۔ ایک نظر دیکھنے سے ہی ہمارے ہیرو کو معلوم ہو گیا۔ کہ اس خاتون کی شباہت شہزادی سپارٹی ونٹو سے اسقدر ملتی جلتی ہے گویا دو سگی بہنیں ہوں۔ اس مہ لقا کی عمر شہزادی کے مقابلہ میں تین یا چار برس کم تھی۔ مگر حسن بے تمثال کے اعتبار سے اگر حکم سمجھا جائے تو وہ شہزادی سے کسی حال میں کم نہیں۔ کچھ آگے ہی بڑھی ہوئی نظر آتی تھی اس کے عارض گلگوں کی شادابی متوالی آنکھوں کی کشش اور اس کی ادائے جانستان کو دیکھ کر نگاہ شوق کا قدم بے اختیار پھسلا جاتا تھا چہرہ بادل میں سے نکلے ہوئے [illegible] کی مانند روشن تھا گو شہزادی کی طرح [illegible] درجہ سیاہ نہ تھے۔ تاہم گنجانی میں اس سے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

٢٩٥٥

بڑھے ہوئے اور خاتون کے دونو شانوں پر لہرا کر کمر تک پہنچتے تھے۔ آنکھیں موٹی اور چمکیلی۔ چہرہ کی حلاوت میں شرم حجاب کا عنصر لیکن بشرہ سے زبردست استقلال اور تیز قوت فیصلہ نمایاں تھی شام کے پہننے کی خاص پوشاک کے بدلے ایک اس طرح کی کھلے بٹنوں کی واسکٹ اس کے گلے میں تھی جیسی اس زمانہ میں براعظم یورپ کے تمام بڑے شہروں میں عموماً پہنی جانے لگی تھی سر پر اس موٹی نقاب کے سوا اور کوئی چیز نہ تھی جسے اس نے زمین سے نکلتے وقت چہرہ سے ہٹا کر معجز کے انداز سے سر پر ڈال لیا تھا۔ اس طریقہ پر اس کا خوشنما چہرہ گنجان بالوں کے فریم میں لگی ہوئی خوشنما تصویر کی مانند دکھائی دیتا تھا۔ قامت کی درازی میں وہ شہزادی سے کچھ کم تھی مگر اس کے خط و خال زیادہ موزوں اور لطیف تھے۔ چنانچہ جس وقت وہ ایک ہاتھ میں چاندی کا لمپ پکڑے اور سیاہ نقاب پیچھے کو اُلٹ کر اپنے خوشنما لہراتے ہوئے بالوں پر ڈالے زمین کی تہ سے باہر نکلی تو سچ مچ یہی معلوم ہوتا تھا۔ گویا چاند کسی اندھیرے کنوئیں سے نہا کر ابھی نکلا ہے۔ ایک اس طرح کے مقام پر ایسی حور کردار حسینہ کا ایسے پر اسرار طریقہ پر فرش زمین سے باہر آنا ان عجائبات سے ملکر جو اب تک چارلس کے دیکھنے میں آ چکے تھے۔ اس واقعہ کو سچ مچ جادو کے کرشمہ کی حیثیت دینے والا تھا۔

میٹھے اخلاق کے لہجہ میں چارلس کو مخاطب کر کے اس نے کہا۔ صاحب مہربانی سے میرے پیچھے آ جائیے۔“

چارلس نے ایک لحظہ تامل کیا اس لئے نہیں کہ اس کو اس پری نژاد حسینہ کے برخلاف کوئی بدگمانی تھی۔ یا یہ خیال اس کے دل میں پیدا ہو سکتا تھا۔ کہ وہ اس کو کسی طرح کے خطرہ نامعلوم میں مبتلا کر دے گی۔ بلکہ محض اس وجہ سے کہ وہ جانتا تھا۔ میں ان بڑھتے ہوئے اسرار میں جتنے قدم آگے بڑھاؤں گا اتنا ہی انجام کار میرے لئے پیچھے ہٹنا دشوار و غیر ممکن ہوتا جائے گا اسکو متامل پاکر جادو نگاہ حسینہ نے حیرت اور ملامت کی ملی ہوئی نظروں سے اس کی طرف دیکھا اس کے بعد کہا۔ کیا آپ میرے ساتھ نہ آئیں گے؟ لیکن آہ میں بھول گئی شاید میری بہن نے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

آپ کو نہیں بتایا تھا کہ میں عنقریب آپ کو لینے یہاں آؤں گی۔ خیر جانے دیجئے کونٹس ڈی ملازو میرا نام ہے اور اب بغیر ایک لفظ تک اور کہنے کے بغیر میرے ہمراہ چلے آیئے"

لیکن چارلس اب تک اُسی مقام پر جا کھڑا تھا۔ "گرامی قدر بانو" اس نے رُکتے ہوئے کہا "دومنٹ کی فرصت نکالکر جو کچھ مجھ کو عرض کرنا ہے پہلے اس کو سن لیجئے۔۔۔"

"جی نہیں اس طرح کی باتیں اسجگہ نہیں کی جا سکیں" کونٹس ڈی ملازو نے قطع کلام کرکے کہا۔ "آپ کو جو کچھ کہنا ہو۔ دوسری جگہ چل کر کہیئے گا۔ اور اب چونکہ دیر ہوتی جاتی ہے اس لئے جلدی کیجئے"

حیران و سراسیمہ ان واقعات کے راز کو سمجھنے سے قاصر کسی طرح اس اُلجھن سے نکلنے کو بے تاب ہمارا ہیرو بحالت مجبوری ہی اس خاتون کے پیچھے۔ اس گڑھے کے اندر اُترنے پر مجبور ہو گیا جس سے وہ باہر نکلی تھی لیمپ کی روشنی میں اُس نے دیکھا کہ پتھر کی چوڑی چوڑی سیڑھیاں اس کے اندر بنی ہیں قریباً بیس قدم نیچے اُترنے کے بعد کونٹس نے ٹھوس دیوار میں لگے ہوئے ایک چھوٹے سے پہیئے کی ہتھی پکڑ کر ذرا سا اسکو گھمایا تو چارلس کو ایسا معلوم ہوا۔ کہ فرش زمین کا وہ قابل حرکت حصہ جو میز کی صورت رکھتا تھا۔ پھر اپنے اصلی مقام پر آکر شگاف کو ڈھکنے لگا ہے۔ جب یہ عمل ہو چکا تو کونٹس پھر نیچے اُترنے لگی اور چارلس کو بھی طوعاً و کرھاً اس کے ساتھ ساتھ ہونا پڑا کافی دور نیچے اتر جانے کے بعد وہ دونوں ایک تنگ گلی میں پہنچے جس پر گنبد نما چھت بنی تھی پھر ایک مرتبہ چارلس یہ سوچے بغیر نہ رہ سکا کہ اس تمام کارروائی کا کیا مطلب ہو سکتا ہے اور کونٹس کس طرف مجھ کو لے جانا چاہتی ہے نیز اس واقعہ پراسرار کا کیا انجام ہو گا۔ یہ سوالات تھے جو رہ رہ کر اس کے دل میں پیدا ہوتے تھے لیکن جن کا کوئی جواب بن نہ آتا تھا

آخرکار کونٹس ڈی ملازو ایک سنگی دروازہ کے پاس پہنچکر کھڑی ہو گئی اور بیٹھک اُس انداز سے اس پر دستک دی جس طرح چارلس کے رہبر نے بیشتر اس کو قصر پارٹی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دنٹو میں لاتے ہوئے صدر دروازہ پر دی تھی کچھ تو اس واقعہ کو دیکھ کر کچھ ان ہدایات کو مد نظر رکھتے ہوئے جن سے ہر ایک کارروائی عمل میں لائی جا رہی تھی۔ چارلس کو پھر ایک مرتبہ خیال آیا کہ ضرور اس گھر میں کوئی خفیہ سیاسی سازش عمل میں لائی جا رہی ہے۔

ایک خوش پوش ظاہر اشریف صورت نوجوان نے دروازہ کھولا پھر سر کے اشارہ سے کونٹس کو سلام کر کے وہ ایک طرف رستہ چھوڑ کے کھڑا ہو گیا پھر ایک مرتبہ کونٹس آگے اور چارلس اس کے پیچھے دونوں ایک طرف کو چلنے لگے۔ ایک اور دروازہ ان کو نظر آیا۔ جو ایک گنبدی چھت کے فراخ کمرہ کے اندر کھلتا تھا۔ اس کمرہ کو ایک نظر دیکھنے سے چارلس نے معلوم کیا۔ کہ تیس یا چالیس آدمی اس میں جمع ہیں لیکن سب کے سب مرد یعنی صنف لطیف کا ایک بھی قائمقام ان میں نہیں تھا۔ وہ معمولی بنچوں پر بیٹھے تھے جس کے سرے پر ایک اونچی مسند بچھی تھی اور ایک ادھیڑ عمر کا آدمی بارعب وجیہہ اس چار بالش پر بیٹھا تھا۔ مگر آپ ہمارے ہیرو کی حیرت کا اندازہ کریں جب اس نے دیکھا کہ یہ آدمی مارکوئیس آف ارٹونا کے سوا کوئی دوسرا نہیں ہے اور اب جو اس نے کمرہ کے اندر گھومتی ہوئی نظر ڈالی تو اگلی نشستوں پر ایک صورت اور بھی اسکو پہچانی ہوئی دکھائی دی جو پادری فیکن آرا کی تھی۔ مگر اس سے پہلے کہ چارلس اپنے تعجب پر غالب آ سکتا۔ کونٹس نے دبے لفظوں میں اس سے کہا "آگے بڑھ کر صدر انجمن کو مجرا عرض کیجئے"

چارلس نے رسمی سلام کیا تو مارکوئیس آف ارٹونا نے اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیکر گرمجوشی سے دبایا اس موقع پر پادری فیکن آرا بھی اپنی جگہ سے اٹھ کر اس کے پاس آیا پھر اس نے بھی ہمارے ہیرو سے مصافحہ کیا جس کے بعد وہ دوبارہ اپنی جگہ پر جا کر بیٹھ گیا "ہمارے درمیان آپ کی تشریف آوری مبارک ہو"۔ مارکوئیس نے قریباً انہی لفظوں میں جو چارلس نے پیشتر شہزادی کے منہ سے سنے تھے اس کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا۔ "یہ جتنے بھائی اس کمرہ میں جمع ہیں وہ سب ایک ہی خفیہ لفظ کو سن کر یکجا ہوئے ہیں۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

۲۶۵۸
CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ایک ہی کام کو سرانجام دینا اُن کو منظور ہے اور ہمارے لئے یہ بیان کرنا داخل فخر و مباہات ہے کہ نہ صرف فرزندان اٹلی بلکہ پولینڈ ہنگری فرانس و انگلستان کے محبان وطن بھی اس کوشش میں ہمارے ساتھ ہیں...“

”مائی لارڈ“ چارلس نے آخرکار اپنی بدحواسی پر غالب آکر پرسکون لہجہ میں کہا۔ ”اس سے پہلے کہ آپ کچھ اور فرمائیں یا کسی طرح کی کارروائی عمل میں لائیں... میرے کہنے کا یہ مطلب ہے کہ ہر طرح کے مزید انکشافات سے پہلے مجھ کو یہ کہنے کی اجازت دیجئے کہ ایک بہت بڑی غلطی سرزد ہوئی ہے...“

”غلطی! کس طرح کی غلطی؟“ مارکوئس آف ارٹونا نے متعجبانہ پوچھا۔ اور اس کے ساتھ ہی جوان سے لے کر پیر تک جتنے آدمی اس مجمع میں شریک تھے سب کے منہ سے نکلی ہوئی آوازوں کا مدھا شور پیدا ہو گیا۔

”ایک عجیب طرح کی غلطی“ چارلس نے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ ”میں دراصل کسی خفیہ نقطہ کی بنا پر اسجگہ نہ آیا تھا...“

کیا مطلب؟“ مارکوئیس نے کڑی نظروں سے دیکھتے ہوئے اس طرح کے لہجہ میں جس سے ناراضگی اور ناپسندیدگی بلکہ اس سے بھی زیادہ چھپی ہوئی دہمکی کی بو آتی تھی۔ کہا ”کیا اس نام کو سنتے ہی جو بتایا گیا۔ آپ کو معلوم نہ ہو گیا تھا۔ کہ آپ کو کس مطلب کے لئے بلایا جا رہا ہے؟“

”مائی لارڈ میرے سننے میں فقط کونٹ آف کیمبر یو کا نام آیا تھا“ چارلس نے جواب دیا ”میں بے شک اس نام کو جانتا ہوں۔ اور اگر میری یاد غلطی نہیں کرتی تو آپ کو بھی معلوم ہوگا کہ کن دردناک حالات میں کونٹ سے میری واقفیت ہوئی تھی یہ پچھلی سردیوں کا واقعہ ہے۔ جب میں نیپلز میں تھا...“

”اور کیا آپ کو یہ بات قطعاً معلوم نہ تھی“۔ مارکوئیس نے پوچھا۔ ”کہ یہ نام ایک اسطرح

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کا خفیہ لفظ ہے جس کو سن کر سب بھائی یکجا ہوا کرتے ہیں؟"

"جی نہیں میں اس بارہ میں بالکل لاعلم تھا" ہمارے ہیرو نے جواب دیا "میں نے اس نام کو سُن کر ..."

"ذرا ٹھیریئے" مارکوئیس آف ارٹونا نے اب اپنی جگہ سے اُٹھ کر کھڑے ہوتے ہوئے کہا "اگنیشیو۔ تم آگے بڑھو"

اس پر ایک آدمی جس کی صورت دیکھتے ہی ہمارے ہیرو نے فوراً معلوم کر لیا کہ وہی ہے جو اس کی رہبری کر کے یہاں لایا تھا۔ کمرہ کے دُور افتادہ حصہ سے آگے نکلا اور اس نے میز کے پاس آ کر مارکوئیس کو مودبانہ سلام کیا۔

"اگنیشیو" مارکوئیس نے اس کو مخاطب کر کے پوچھا۔ کیا تم نے یہاں آ کر ہم کو اطلاع نہ دی تھی۔ کہ یہ آدمی جو کھڑا ہے ہمارے مقصد کے حصول میں مدد دینے کو اپنی مرضی سے آمادہ ہوا ہے۔ وہ محض خفیہ لفظ کی تاثیر سے تمہارے ساتھ اسجگہ تک آیا۔ اور کسی طرح کا جبر اُس پر نہ کیا گیا تھا... کیا یہ حالات تم نے آ کر بیان نہ کئے تھے؟"

"مائی لارڈ بے شک یہی اطلاع میں نے آ کر دی تھی"۔ اگنیشیو نے فروتنی سے جواب دیا "اور وہ حرف بحرف صحیح ہے..."

"درجی نہیں وہ صرف ایک حد تک صحیح ہے" چارلس نے قطع کلام کر کے کہا۔ "بنائے غلط فہمی یہ ہوئی۔ کہ میں نے اس نام کو سُن کر یہ سوچا تھا۔ کہ کونٹ آف کیمرینو نے اس آدمی کو بدیں مطلب میرے پاس بھیجا ہے۔ کہ میں اس کے ساتھ جا کے ان سے ملوں"

"آہ تو کیا آپ کو اس المناک سانحہ کا حال معلوم نہیں" مارکوئیس نے حیرت آمیز نظروں سے دیکھتے ہوئے پوچھا۔ جس کی وجہ سے ہمیں اپنے ذہین دوور اندیش رہبر اور سرزمین اٹلی کو اپنے بہترین محسن سے محروم ہو جانا پڑا؟"

"مائی لارڈ میں آپ کے لفظوں کا مطلب نہیں سمجھا۔ چارلس نے کہا۔ کیا خدا نخواستہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

٢٦٦٥
CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کونٹ آف کیمرینو کو کسی طرح کا حادثہ پیش آیا ہے؟"

"افسوس وہ مردِ حق پرست جو صدق و سوز کی سچی تصویر اور میدانِ شجاعت میں بے نظیر تھا۔ اب اس دنیا میں نہیں ہے"۔ مارکوئیس نے المناک لہجہ میں جواب دیا۔ "چرخ شعبدہ باز کو منظور نہ تھا۔ کہ اس آزمایش کی گھڑی میں وہ ہماری رہبری کرتا۔ تین ہفتوں کے قریب عرصہ ہوا کونٹ سفری گاڑی پر چلے جا رہے تھے۔ کہ ایک حادثہ پیش آیا۔۔"

"رحمِ خدا!" چارلس نے بے تابانہ کہا۔ "اور کیا کونٹ آف کیمرینو اس حادثہ کے اثر سے جانبر نہ ہو سکے؟"

"افسوس وہ انہی ایام میں رحلت کر گئے"۔ مارکوئیس نے پُرغم لہجہ میں کہا۔ "وہ ملکی خدمت گذاری کے سلسلہ میں ہی سفر کر رہے تھے۔ کہ وہ حادثہ پیش آیا۔ جو ان کا جان لیوا ثابت ہوا۔ دمِ آخر میں ہی میں ان کے پاس تھا۔ لیکن حادثہ کے وقت سے لے کر اس لمحہ تک کہ ان کی زندگی کا چراغ گل ہوا۔ چھتیس ٣٦ گھنٹوں کے لمبے عرصہ میں وہ بالکل بے ہوش و بے خبر رہے۔ آپ کی واقفیت کے لئے میں یہ بھی بتا دینا چاہتا ہوں کہ گورنمنٹ نیپلز نے کونٹ کے گذشتہ تمام سیاسی جرموں کی معافی دے دی تھی۔ چنانچہ اس معافی کی اطلاع کونٹ آف کیمرینو کو جو ان دنوں اپنی ریاست لشکنی میں مقیم تھے پہنچانے کا فرض میرے ذمہ ڈالا گیا تھا۔ میں نے ایک صبا رفتار قاصد بھیج کر کونٹ سے درخواست کی کہ فلارنس میں مجھ سے ملیں مگر افسوس ہماری تقدیر میں دوبارہ ایک دوسرے سے ملنا نہ لکھا تھا۔۔"

"صد حیف" چارلس نے اس مردِ نیک کردار کے انتقال پر اظہارِ الم کرتے ہوئے کہا پھر اس کے بعد کچھ سوچ کر "مائی لارڈ" اس نے کہا۔ "میرے خیال میں اب وہ وقت آگیا ہے۔ کہ وہ سربمہر لفافہ چاک کیا جائے۔ جو سالِ گذشتہ کے آخر میں کونٹ نے آپ کو دیا تھا۔ [illegible] کی ہدایت کے مطابق آپ [illegible] لے کر گیا تھا۔"

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

"میرے نوجوان دوست اطمینان رکھو۔ کہ میں اس لفافے کو کھولا نہیں ہوں" مارکوئیس آف ارٹونا نے انداز تشکر سے جوابدیا۔" وہ لفافہ میرے قصر نیپلز میں ایک محفوظ مقام پر رکھا ہے اور میں خیال کرتا ہوں کہ میرے آنجہانی رفیق کی وصیت اس میں بند ہے یہ اندازہ میں نے اس بنا پر قایم کیا ہے کہ لفافہ کے اوپر یہ الفاظ راقم کے اپنے ہاتھ کے لکھے ہوئے درج ہیں کہ اس کو میرے انتقال کے بعد ہی کھولا جائے میں نے ایک معتبر قاصد نیپلز اپنے وکیل کے پاس بھیجا ہے۔ اور اس کو اس لفافہ کے متعلق ضروری ہدایات دیدی ہیں۔ میں خود اس کام کو اس لیئے نہ کر سکا۔ کہ کونٹ آف کیمبر بینو کے انتقال کے فوراً بعد مجھے ایک ضروری کام کے لئے اسجگہ آنا پڑا چنانچہ یہی باعث ہے۔ کہ اپنے عزیز دوست کی وفات کے بعد میرا دوبارہ نیپلز جانا نہیں ہوا"

"اور کیا میں پوچھ سکتا ہوں کہ اُن کی میت کس مقام پر سپرد خاک ہوئی؟" چارلس نے دریافت کیا۔

"قصبہ کیمبر بینو میں ان کے خاندانی قبرستان کے اندر کیونکہ میرے آنجہانی دوست کی جائداد کا بیشتر حصہ ٹسکنی کے اسی زرخیز علاقہ میں واقع تھا۔ میں خود اس موقعہ پر شریک جنازہ ہوا تھا۔ اور امر واقعہ یہ ہے کہ ایک عالیقدر خاندان کے اس آخری نام لیوا کے انتقال پر جتنا رنج و غم میرے دل کو ہوا ہے۔ میں اس کو بیان نہیں کر سکتا"

"آہ!" چارلس نے جس کو یاد تھا۔ کس طرح کونٹ کا بدنصیب بیٹا سلویو عنفوان شباب میں ہی جلاد کے ہاتھوں مرا تھا۔ المناک لہجہ میں کہا" اب گویا خاندان کیمبر بینو میں کوئی اولاد نرینہ نہیں ہے"

"افسوس نہیں اس عالیقدر خاندان کا خاتمہ کونٹ کی ذات پر ہو گیا" مارکوئیس آف ارٹونا نے جواب دیا" لیکن فرزندان اور بازماندوں کی عدم موجودگی میں میرے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

آنجہانی دوست نے خواہ کسی کو اپنا وارث مقرر کیا ہو۔ تاہم مجھ کو یقین کے ساتھ معلوم ہے کہ کونٹ آف کیمرینو کا خطاب اسی آدمی کو حاصل ہوگا۔ جو آیندہ اس ریاست اور اسکی متعلقہ جائداد کا مالک بنے گا۔ کیونکہ یہ خطاب ذاتی نہیں۔ خاندانی بھی نہیں بلکہ ریاست کے املاک کے ساتھ وابستہ ہے خدا جانتا ہے۔ کہ میں طامع یا حریص نہیں ہوں مگر میرے دل میں یہ گمان عرصہ دراز سے چلا آتا ہے۔ کہ کونٹ نے مجھی کو اپنا وارث مقرر کیا ہوگا۔ نہ صرف اس لئے کہ ہم میں عرصہ دراز سے برادرانہ تعلقات چلے آتے تھے بلکہ اس لئے بھی کہ اس نے اپنی وصیت مکمل کر کے میری ہی تحویل میں رکھی تھی لیکن یہ موقعہ ان حالات کی تفصیل کا نہیں ہے"۔ اس نے دفعتاً موقع کی نزاکت یاد کر کے کہا۔ اور اس کے بعد اپنی آواز کو اسقدر اونچا اٹھا کر کہ کمرہ کے اندر جتنے آدمی حاضر تھے سب اس کے بیان کو اچھی طرح سُن سکیں۔ اُس نے کہا "میں نے یہ تذکرہ محض اس خیال سے چھیڑا تھا۔ کہ اگر میرا اندازہ صحیح ثابت ہوا اور خاندان کیمرینو کی ریاست میرے قبضہ میں آئی تو میں عہد کرتا ہوں۔ کہ اُس کی آمدنی کا ایک ایک پیسہ اس کار نیک میں صرف کروں گا۔ جو ہم کو درپیش ہے اور ایسا کرتے ہوئے اپنی زندگی کا سب سے بڑا مقصد یہ سمجھوں گا۔ کہ سرزمین اٹلی کو لاتعداد چھوٹے چھوٹے ظالموں کے پنجہ سے نکال کر ایک مشترک قوم کی حیثیت میں مستحکم بنانے کی کوشش کی جائے"۔

ان الفاظ پر حاضرین نے ایک پرزور نعرہ تحسین بلند کیا۔ گو اس حالت میں بھی ہر شخص کی آواز ازروئے احتیاط دبی ہوئی تھی۔ ابھی اس شور کا ارتعاش ہوا میں باقی تھا۔ کہ سابق کی طرح کسی نے انداز خاص سے دروازہ پر تین بار دستک دی اور کونٹس ڈی ملازو خود اس کو کھولنے گئی۔ اب جو وہ کمرہ کے اندر واپس آئی تو ایک مرد کہن جامہ گرد آلود حالت میں اس کے ساتھ تھا مگر اس ضعف و زبونی کی حالت میں بھی جب اس نے ایک گھومتی ہوئی نظر کمرہ کے اطراف میں ڈالی تو اس کی آنکھیں

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

۲۶۶۳

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جوش باطن سے چمک اٹھیں چنانچہ مارکوئیس آف ارٹونا کو سلام کر کے اس نے جلدی سے کہا "صاحبان بزم انس و محرمان انجمن قدس میں آپ کے لئے بڑی مبارک خبر لایا ہوں جو یہ ہے کہ لیگ ہارن میں علم بغاوت کھڑا کرنے کی سب تیاریاں مکمل ہو گئیں اور اب جس وقت آپ لوگ وہاں پہنچیں گے تو اس جگہ کی آبادی کھلے دل سے آپ کا خیر مقدم کرے گی۔"

پھر ایک مرتبہ تحسین کی دبی ہوئی آوازیں سنائی دیں۔ فی الحقیقت اسوقت جوش کمرہ کے اندر پھیلا ہوا تھا کہ کوئی آنکھ ایسی نہ تھی جو حب وطن کے نشہ سے متوالی نہ ہو۔ اس موقعہ پر چارلس ڈی ویر کی نگاہ اتفاقاً کونٹس ڈی ملازو کی طرف گئی تو وہ اس کے جوش صادق کو دیکھ کر حیران و ششدر رہ گیا۔ اس کی خوشنما آنکھیں طوفانی رات میں بادلوں سے نکلے ہوئے تاروں کی مانند چمکتی تھیں رخساروں پر نئی طرح کی رونق تھی ہونٹ فاتحانہ تبسم سے کھلے تھے اور وہ اپنے دست نازک میں ایک مہین رومال لئے اس کو زور زور سے ہلا رہی تھی۔

یہ کیفیت ایک یا دو منٹ رہی اس کے بعد دفعتاً حاضرین میں سے ایک شخص اٹھا اور مارکوئیس آف ارٹونا کو مخاطب کر کے کہنے لگا۔ "مائی لارڈ بڑا ستم ہوا۔ اپنے بڑھے ہوئے جوش کی گرمی میں ہم احتیاط کو ہاتھ سے دے بیٹھے۔۔"

اس پر غیر معمولی سنسنی کمرہ کی فضا میں پیدا ہو گئی۔ معلوم ہوتا تھا کوئی بھولی ہوئی بات حاضرین میں سے ہر شخص کو یاد آ گئی ہے۔ سب کی آنکھیں چارلس ڈی ویر کے چہرہ کی طرف لگ گئیں۔

اتنے میں اسی پہلے مقرر نے سلسلہ تقریر جاری رکھ کر کہا "صاحبو اس انگریز نوجوان کو یہاں لانے کے معاملہ میں خواہ کیسی ہی غلطی کیوں نہ ہوئی ہو آئندہ جو کچھ ہمیں اس کے بارہ میں کرنا ہے۔ اس کے متعلق کسی طرح کی غلطی نہ ہونی چاہیئے۔"

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

۲۶۶۴
CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

"یہ بالکل درست ہے۔" مارکوئیس آف ارٹونا نے تسلیم کیا۔ پھر ہمارے ہیرو کی طرف مڑ کر اس نے کہا "سینیر ڈی ویبر غلطی خواہ آپ کی تھی یا ہمارے آدمی کی۔ اسمیں کلام نہیں۔ کہ آپ ہمارے مخفی و مستور معاملات سے اس حد تک واقف ہو گئے ہیں کہ ہم اپنی حفاظت تک کا اعتبار آپ کے قبضہ اختیار میں دینے کو مجبور ہیں اس صورت میں آپ کو بھی چاہیئے حلف کے مقررہ طریق پر عمل پیرا ہوتے ہوئے دست و بازو سے ہمارا معاون و مددگار بننا قبول کریں اور اس بات کا عہد کریں کہ آج کے بعد آپ کے ذہنی جسمانی اور مالی وسائل تمام تر اس انجمن کی خدمت گذاری کے لئے واقف ہونگے..."

"مائی لارڈ ٹھیریئے" چارلس نے قطع کلام کرتے ہوئے کہا "آپ جو مطالبہ مجھ سے کرتے ہیں وہ ناممکن القبول ہے جس خوش اسلوبی سے آپ نے لوازم تقدیم و مراسم مہانداری پورے کئے ہیں ان کو مدنظر رکھ کر میں بہر طور اس بات کا حلف لینے کو تیار ہوں۔ کہ آج کے واقعات کا حال کسی صورت یا کسی پیرایہ میں کبھی ظاہر نہ کروں گا..."

"نہیں! نہیں! اتنا ہی کافی نہیں ہے!" کئی آدمیوں نے یک زبان ہو کر پرخروش لہجہ میں کہا "آپ کو ہماری سوسائٹی کا ممبر بننا پڑے گا۔ آپ کو اس انجمن کی شمولیت قبول کرنی ہوگی۔"

"واہ یہ کس طرح ہو سکتا ہے!" ہمارے ہیرو نے غضبناک ہو کر کہا "میں اپنی مرضی سے آپ لوگوں کے پاس نہ آیا تھا۔ غلطی ان کارکنوں کی ہے۔ جنہوں نے مجھ کو رستہ میں رفع شک کا موقع نہ دیا۔ آپ کا اپنا آدمی اگنیشیو گواہ ہے۔ ایمانداری سے پوچھیئے کیا میری طرف سے ذرا بھی تحریک اس مقام پر آنے کے لئے ہوئی تھی...؟"

"خیر اس بحث سے کیا حاصل؟" مارکوئیس آف ارٹونا نے اب ہیبتناک متانت کے لہجہ میں کہا "ہماری انجمن کے بعض خاص قاعدے اور ضابطے مقرر ہیں جن کو پورا کرنا ضروری ہے۔ پس دو ہی صورتیں ممکن ہیں۔ یا آپ ہماری موافقت قبول کریں یا مخالفت۔"

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

"مائی لارڈ میں کسی حال میں آپ کا مخالف بننا پسند نہیں کرتا لیکن یہ بھی مجھ کو منظور نہیں کہ رضا اور رغبت کے بغیر میں آپ کی سوسائیٹی کی رکنیت قبول کروں۔ پس اس بارہ میں میرا جواب انکار سمجھا جائے"

"کیا تم کو ممبری کا حلف لینے سے انکار ہے؟ مارکوئیس نے سخت لہجہ میں پوچھا۔

"جی ہاں میں اس اعزاز سے دست بردار ہونے پر مجبور ہوں"۔ ڈی ویر نے کہا۔

"اور کیا تم جانتے ہو۔ اس انکار کی سزا کیا ہے؟"

"جی نہیں!"۔

"موت!" صدر انجمن نے بولی ہیبتناک آواز میں کہا۔

باب ۱۱۵

اسیر زندان

ایک لحظہ بلکہ اس سے بھی خفیف تر عرصہ کے لئے چارلس ڈی ویر کے خوشنما چہرہ پر انتہائی زردی چھا گئی۔ لیکن اس کے فوراً بعد اس نے اوسان بحال کر کے ضبط و سکون کے لہجہ میں کہا"۔ مائی لارڈ یہ ایک سراسر جابرانہ طریقہ ہے۔ جس کو نہ خدا اور نہ انسان کوئی بھی پسند نہیں کر سکتا"۔

"ٹھیریئے صاحبان" پادری فیکن آرا نے اس موقع پر اپنی جگہ سے اٹھ کر کھڑے ہوتے ہوئے کہا"عجلت و اضطراب کا کام ہمیشہ خراب ہوتا ہے اس لئے کوئی بات جلدی میں نہ کرنی چاہیئے۔ اگر اس مرد شریف کے بارہ میں واقعی کوئی غلطی ہوئی ہے تو اس کی جانچ کرنا لازم ہے خصوصاً اس لئے کہ اپنی انجمن کی اصلاح اور بہتری کے لئے ہمیں اس نقص کو دور کرنے کی تدبیر کرنی چاہیئے جس کی بدولت ایک ایسا آدمی جسکو

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

۲۹۹۹

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نہ ہمارے مقصد سے کچھ دلچسپی تھی نہ ہماری کوششوں سے کوئی ہمدردی ہمارے درمیان آپہنچا۔"

"صاحب میرا بھی تو یہی کہنا ہے۔" ہمارے ہیرو نے پادری فیکن آرا کی تائید کر کے کہا "ضرور اس معاملہ کی چھان بین کرنی چاہیئے۔ کیونکہ اس کی موجودہ صورت تو بالکل اس طرح کی ہے۔ گویا آپ کے آدمی دھوکے اور فریب سے ورغلا کر مجھ کو یہاں لائے اور اس کے بعد میری آمد کو خون ناحق کا ایک حیلہ بنا لیا گیا۔"

"بیغیرت انداز گفتگو اچھا نہیں" مارکوئیس آف ارٹونا نے سختی کے لہجہ میں روکا۔ "آپ کو ہماری نیت پر شک کرنے کا کوئی حق حاصل نہیں ہے اس کے باوجود جیسا محترم پادری صاحب نے کہا ہے ہم اس معاملہ کی تحقیقات کے لئے آمادہ ہیں اگنیشیو سب سے پہلے تم آگے آ کر بیان دو۔"

"مائی لارڈ میں سب حال بے کم و کاست عرض کر دوں گا۔" شخص مذکور نے پاس جا کر کہا "تاہم سوال یہ ہے کہ ایک ایسے آدمی کی موجودگی میں" اس نے دزدیدہ نظروں سے ڈی ویر کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ "جس کے بارہ میں ثابت ہو چکا ہے کہ ہم میں اجنبی تھا۔۔"

"میں حکم دیتا ہوں کہ تم اس کی موجودگی میں سارا حال بیان کرو" مارکوئیس آف ارٹونا نے کہا۔ "کیونکہ اس کی قسمت کے فیصلہ کا دارومدار اسی بیان پر ہوگا۔ یا تو عنقریب اس کو ہماری جماعت کا رکن بننا پڑے گا۔ یا پھر اس کو موت کی سزا دیدی جائے گی۔"

"مائی لارڈ" اگنیشیو نے سلسلہ تقریر جاری رکھ کر کہا۔ "ان ممبروں کی معلومات کیلئے جو ان کے حالات سے واقف نہیں ہیں۔ میں یہ بیان کرنا ضروری سمجھتا ہوں کہ میں سوسائٹی کے ان سفری کارکنوں میں سے ایک ہوں جن کا فرض جگہ جگہ جا کر پیغام رسانی کرنا یا واقفیت بہم پہنچانا ہوتا ہے قریباً ایک سال گذرا مجھ کو نیپلز میں غیتو کو بیتو کی زبانی معلوم ہوا تھا کہ آپ" اس نے ڈی ویر کی طرف اشارہ کر کے کہا۔ "کونٹ آف کیمرینو کے گہرے دوست ہیں اس کے بعد جیسا آپ کو یاد ہوگا۔ بعض خاص کاغذات آپ نے مجھ کو دیئے تھے۔۔"

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

"اگینیٹیو میں تمہارے کہنے کا مطلب سمجھ گیا" مارکوئیس نے قطع کلام کرتے کہا۔ "آپ نے لائق احترام اور ہر دلعزیز رہبر کے انتقال پر جب میں نے ان کے سامان کی دیکھ بھال کی تو منجملہ دیگر اشیا کے تین چار فہرستیں ناموں کی بھی پاکٹ بک سے نکلی تھیں جن کے بارہ میں ضمنی طور پر حاشیہ پر لکھا تھا کہ وہ ہماری تحریک کے حامی ہیں یا حامی بننا پسند کریں گے وہ فہرستیں میں نے اس مطلب کے لئے تمہیں دی تھیں۔ کہ ان سے حسب ضرورت کام لو۔"

"مائی لارڈ! آپ نے اس بیان کے ذریعہ سے میرا کام بڑی حد تک آسان کر دیا ہے" اگینیٹیو نے سر کو خم کرتے ہوئے مودبانہ کہا۔ "اگر واقعی مجھ سے کسی طرح کی غلطی سرزد ہوئی ہے تو یہ سمجھنا اب بالکل سہل ہو جائے گا کہ اس غلطی کا صحیح باعث کیا تھا۔ آج رات میں اور جیکپو بعض اراکین انجمن کو بلاوا دینے جا رہے تھے۔ کہ ناگاہ ہم نے سینیر ڈی ویبر کو ہوٹل ڈیلا یورپ میں جاتے دیکھا میں نے فوراً ان کو پہچان لیا۔ اور اس کے ساتھ ہی یاد آیا۔ کہ ٹیورن میں اس وقت اُن کی آمد یقینی طور پر ان مشوروں میں حصہ لینے کے لئے ہو گی۔ جو ہمارے محترم لیڈر کی موت پر ضروری سمجھے گئے تھے۔ آپ خوب سمجھ سکتے ہیں کہ یہ خیال کیوں میرے دل میں پیدا ہوا۔ عرصہ دراز سے میں جانتا تھا۔ کہ سینیر ڈی ویبر کونٹ آف کیمبریو کے محرم راز ہیں پھر اس کے علاوہ جو کاغذات آپ نے کونٹ کی جیب سے نکال کر مجھ کو دیئے تھے ان میں جو نام پائے گئے۔ ان میں بھی سینیر ڈی ویبر کا نام موجود تھا۔ اس سے رہے سہے شکوک زائل ہو گئے چنانچہ میں نے ہوٹل کے باہر ٹھیر کر سینیر ڈی ویبر کا انتظار کیا۔ اور جسقدر احتیاط ضروری تھی اس سے کام لیتے ہوئے خفیہ لفظ ان کے کانوں تک پہنچایا۔۔"

"ٹھیرو ایک سوال میں تم سے پوچھتا ہوں" چارلس نے اس موقع پر کہا۔ "کیا وہ جملہ کہنے کے بعد جسے تم خفیہ لفظ قرار دیتے ہو تم نے یہ نہ دیکھا تھا۔ کہ میں کچھ حیران و ششدر سا ہو گیا۔ اور فوراً اس جملے کا مطلب نہ سمجھ سکا تھا؟"

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

" سینیر میں نہیں جانتا کیا خیالات خفیہ لفظ کو سن کر آپ کے ذہن میں پیدا ہوئے تھے۔" اگینشیو نے جواب دیا۔ "بہرحال میں نے یہ بھی سمجھا تھا۔ کہ ایک دوراندیش آدمی کی طرح آپ حزم و احتیاط سے کام لینا چاہتے ہیں اس کے علاوہ میں نے اس بات کو بھی مدنظر رکھا۔ کہ آپ چونکہ انگریز اور غیر ملک کے رہنے والے ہیں اس لئے خفیہ نشانات کو اس آسانی و سہولت کے ساتھ نہیں سمجھ سکتے جس سے ایک اطالوی سمجھ لیتا ہے "

" اور کیا تم اپنے سینہ پر ہاتھ رکھ کر یقین کے ساتھ کہہ سکتے ہو" ڈی ویرے نے پرجوش لہجہ میں پوچھا "کہ میں اس بات کو جانتا ہوا تمہارے ساتھ یہاں تک آیا تھا۔ کہ قصر سپارٹی وینٹو میں کسی طرح کا جلسہ منعقد ہوگا۔ مائی لارڈ" پھر اس نے مارکوئیس آف ارڈونا کی طرف مڑ کر کہا۔ عالی قدر شہزادی اس بات کی چشم دید گواہ ہیں کہ اس جگہ آنے کے بعد کس قسم کی اضطرابی کیفیت مجھ پر طاری ہوئی تھی۔ پھر آپ کونٹس ڈی ملازہ سے بھی دریافت کر سکتے ہیں کس طرح میں نے ان کے ساتھ اسجگہ آنے میں تامل کیا تھا..."

"بس سینیر۔ مہربانی سے اس لمبی مگر لا حاصل تقریر کو ختم کیجئے"۔ مارکوئیس نے قطع کلام کر کے کہا" جو کچھ آپ کہہ رہے ہیں بے شک صحیح ہوگا۔ قریباً ایک سال پہلے کے اُن واقعات کو یاد کر کے جو نیپلز میں پیش آئے تھے میں یہاں تک بھی تسلیم کرنے کو آمادہ ہوں۔ کہ آپ ایک روشن نفس پسندیدہ کیش نوجوان ہیں..."

" میں خود بھی اس بارہ میں آپ کی تائید کرنا چاہتا ہوں" پادری فیبکن آرا نے اپنی جگہ پر اٹھ کر کہا۔

"تاہم جو بات میں واضح کرنا چاہتا ہوں یہ ہے" مارکوئیس نے سلسلہ بیان جاری رکھ کر کہا" کہ موجودہ غیر معمولی حالات میں محض آپ کے نیک ارادے یا پاک خیالات کارآمد نہ ہوں گے۔ کیونکہ اس میں کلام نہیں ایک بہت بڑی... بلکہ یوں کہنا چاہیئے ایک خطرناک غلطی سرزد ہو چکی ہے اور اس غلطی کا خمیازہ آپ ہی کو بھگتنا پڑے گا کیونکہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

۲۶۶۹

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہمارے پاس اس کے سوا اور کوئی چارہ کار نہیں ہماری سوسائٹی کا ضبط و نسق اس بات کا مقتضی ہے کہ وفاداری کے جو حلف ہم نے لے رکھے ہیں ان کو پورا کیا جائے اور جو قانون ہمارے ہاں مقرر ہیں اُن کو عمل میں لایا جائے پس ان ضابطوں اور قانونوں کے مطابق میں آپ کے لئے موت کے سوا کوئی دوسری سزا تجویز نہیں کر سکتا۔"

اس ہیبت ناک فقرہ کو سن کر چارلس ڈی وبیر کے ہونٹ ایک لحظہ کے لئے تھرا گئے اور اس کا غیرت ماہ چہرہ غروب ہوتے ہوئے چاند کی طرح نظروں سے اوجھل ہوتا معلوم ہوا اور دنیا اس کی آنکھوں میں اندھیر ہو گئی لیکن فوراً ہمت و جرات سے کام لے کر اس نے اس عاجزی کمزوری کو دبایا اور اس کے بعد مستقل لہجہ میں کہنے لگا۔" اچھا یہ بتایئے میری موت کس طریقہ پر واقع ہو گی؟"

" تو کیا آپ نے فیصلہ کر لیا ہے۔ کہ ہماری سوسائٹی میں شامل ہونے کی بجائے آپ اپنی زندگی سے ہاتھ دھونا قبول کریں گے؟" مارکوئیس نے جس کے پر حولت چہرہ پر رنج و غم کے آثار نمایاں تھے پوچھا۔ پھر زیادہ نرم لہجہ میں اس نے کہا "میرے عزیز میں نہیں چاہتا تمہارے ایسا نوجوان جس کو خدا نے گوش دانش گزین دیا ہے پیش از وقت دنیا سے رخصت ہونے پر مجبور ہو اس کے علاوہ انجمن کو آپ کی دوستی اور معاونت کی ضرورت ہے۔ نہ کہ موت کی۔"

" معاف کیجئے میں بہر حال آپ کی انجمن کا ممبر بننا قبول نہیں کر سکتا۔" ڈی وبیر نے فیصلہ کن لہجہ میں جواب دیا۔

" یہ تمہاری غلطی ہے۔" مارکوئیس آف ارٹونا نے سمجھایا۔" میں اچھی طرح جانتا ہوں۔ کہ تم عزت اور بسالت کی زندہ تصویر ہو۔ لیکن ہر چیز کے لئے موقعہ و محل ہوا کرتا ہے ٹوٹی ہوئی ناؤ پر بیٹھ کر طلاطم کا مقابلہ کرنا ہمت کا نہیں حماقت کا کام ہے۔"

" خیر کچھ ہو میں اپنا فیصلہ عرض کر چکا" چارلس نے پھر ایک مرتبہ کہا۔

" حالانکہ میرا خیال تھا کہ تم جو باشندہ انگلستان ہو اپنی اُس طبعی آزادی کی وجہ سے۔۔۔"

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

"آپ کا خیال بے شک صحیح ہے"۔ چارلس نے قطع کلام کر کے کہا "اور میری آزاد خیالی میں بھی کلام نہیں لیکن سوال پیدا ہوتا ہے ایک غیر ملک کے معاملات سیاست سے میرا کیا واسطہ کہ میں ان میں حصہ لیتا پھروں؟"

"تم بھول رہے ہو" مارکوئیس نے جواب دیا۔ "صحیح معنوں میں مرد آزاد وہ ہے جو ساری دنیا کو اپنا وطن سمجھے۔ اس کی ہمدردی کسی خاص قوم یا ملک سے وابستہ نہ ہو بلکہ وہ کل بنی نوع انسان کو ایک جیسا خیال کرے اس لئے کہ وہ راستی کا حامی ہے اور راستی کو محدود نہیں عالمگیر مانا گیا ہے۔ وہ حقداری اور انصاف کا دوست ہوتا ہے اس لئے جہاں کہیں جور و تعدی دیکھتا ہے۔ اس کے استیصال میں حصہ لینے کو آمادہ ہو جاتا ہے"

"ہاں لارڈ جس صورت میں میں آپ کی انجمن کے مقاصد تک سے واقف نہیں ہوں۔ تو کس طرح ممکن ہے میں اس کا حامی بننا منظور کروں"۔ چارلس نے کہا "اصولاً میں آپ کا ہمخیال ہوں اور یہ بھی تسلیم کرتا ہوں۔ کہ سرزمین اٹلی پر تعدی اور تطاول کا دور جاری ہے۔ لیکن سوال پیدا ہوتا ہے کہ جو طریقہ کار آپ نے سوچا ہے اس سے کیا ان خرابیوں کا انسداد ممکن ہو گا۔ جو یورپ کے اس خطہ سرسبز کو خاک و دود میں ملانے کا ذریعہ ثابت ہو رہی ہیں"؟

"آپ سمجھے نہیں" مارکوئیس آف ارٹونا نے جواب دیا "ہمارا پہلا بڑا مقصد اٹلی کو ایک مملکت عظیم کی صورت دینے کا ہے تا کہ یہ چھوٹے چھوٹے خطوں کی تقسیم جو اس کے نفاق اور کمزوری کا باعث ہے رفع ہو جائے اس طرح پر جب ایک متحدہ حکومت قائم ہو گئی ..."

"آہ تب کیا آپ کا ارادہ اٹلی کو آزاد کرنے کے بعد اس میں کسی طرح کی بادشاہت قائم کرنے کا ہے"؟ چارلس نے پوچھا۔

"ہاں بے شک یہی ہمارا مقصد ہے"۔ مارکوئیس نے جواب دیا۔

"لیکن بالفرض عام خلقت کو یہ طریق حکومت ناپسند ہوا اور وہ جمہوریت کے لئے اصرار کرنے لگے تو پھر کیا؟" چارلس نے ...

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

"پھر کیا" مارکوئیس نے متعجبانہ کہا "پھر یہ کہ ہم اس مطالبہ کو سختی کے ساتھ دبانے کی کوشش کریں گے"!

"اوہ مائی لارڈ آپ کس غلط فہمی میں پڑے ہیں"۔ چارلس ڈی ویبر نے مسکراتے ہوئے کہا۔ "کیا کبھی آپ نے سوچا کہ رعایا کو ایک طرح کے جبر و تعدی سے نکال کر دوسری قسم کی مطلق العنانی کے تابع کرنا اُن کے حق میں اور بھی زیادہ زبوں کار نہ ہوگا؟ آپکی حاصل کی ہوئی آزادی کس کام کی جب رعایا کو حکومت میں اپنی آواز رکھنے اور قانون سازی میں حصہ لینے کا موقعہ ہی نہ ملے گا اور وہ جس طرح پہلے ایک قسم کی سخت گیری کے تابع تھی اُسی طرح آیندہ ایک بدلی ہوئی صورت میں دوسری مطلق العنانی کی پابندی پر مجبور ہوگی"۔

چارلس ڈی ویبر کی اس مدلل تقریر کو سن کر مارکوئیس آف ارٹونا جھینپ گیا اور حق تو یہ ہے کہ اُس سے اس زبردست سوال کا کوئی معقول جواب بن نہ آسکا بھرحال اُس نے کہا "میرے نوجوان دوست ہم اسجگہ ایک مدعائے خاص کو حاصل کرنے کے لئے یکجا ہوئے ہیں نہ کہ اس کے مختلف پہلوؤں پر بحث کرنے کے لئے۔ جس کام کو ہم نے اپنے ہاتھ میں لیا ہے۔ وہ اتنا پاک اور متبرک ہے کہ سب لوگ جو اس میں حصہ لیتے ہیں۔ اس کی کامیابی کو اپنی جانوں سے بڑھ کر عزیز سمجھتے ہیں۔ میرے آنجہانی دوست کونٹ آف کیمبیو نے نیپلز کے ان رنجدہ الم خیز واقعات کے بعد جن میں ان کو اپنی بی بی اور بچہ دونوں سے ہاتھ دھونے پڑے تھے ویراگ کی حالت میں اس بات کا عہد کیا تھا کہ میں آیندہ اس عالم اور کار عالم سے کوئی علاقہ نہ رکھوں گا۔ لیکن ہمارے اصول کی شاندار فتح کا یہ بین ثبوت ہے کہ اس حالت میں بھی وہ پائمال سرزمین اٹلی کے سود و بہبود کو نظر انداز نہ کرسکے اور یہاں واپس آنے پر مجبور ہوئے۔ اسی طرح پادری فیکن آرا کو دیکھئے انہوں نے بارہا یہ خیال ظاہر کیا ہے کہ ایک مذہبی پیشوا کی حیثیت میں ان کو معاملات سیاست سے کوئی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

۲۶۷۲

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تعلق نہ ہونا چاہیئے لیکن مظلوم مادر وطن کی فریاد نے ان کو بھی واپس آنے پر مجبور کر دیا۔ اسی طرح ان دو عالیقدر خاتونوں کی طرف دیکھیئے جو دنیاوی جاہ و منصب اور دولت حسن سے مالا مال ہوتے ہوئے محض وطن کی آزادی کے لئے ہر طرح کی سختیاں جھیلنے کو تیار ہیں۔ لیکن یہ فہرست کہاں تک لمبی کی جائے تم اگر چاہو تو ملکی وفاداروں کے صدہا نام اسی طرح گنوا سکتا ہوں بہرحال میں اس بیان کو اپنی ذات حقیر کا حوالہ دیکر ختم کرتا ہوں اوروں کی طرح اس جدوجہد میں حصہ لینے میں مجھ کو بھی کسی طرح کا ذاتی فائدہ مقصود نہیں اور خطرات بیشمار ہیں لیکن محض اس خیال سے کہ میرا اپنا ضمیر مادر وطن کو آزاد دیکھ کر ہی مطمئن اور مسرور ہوگا میں رکاوٹوں کو خاطر میں نہ لاکر اس ملکی جدوجہد میں بیش از بیش حصہ لے رہا ہوں۔"

"مائی لارڈ پھر آپ نے اٹلی کی آزادی کا ذکر کیا ہے" چارلس نے جواب دیا۔ "لیکن معاف کیجئے میں کسی ملک کو ایک طریقہ مطلق العنانی سے نکالکر اسی طرح کے دوسرے طریقہ کے ماتحت لے جانے کو آزادی نہیں سمجھتا۔ آپ نے اپنی لمبی تقریر کے ذریعہ سے یہ واضح کرنے کی کوشش کی ہے کہ اس تحریک میں حصہ لینے والے کسی سرگرمی اور ایثار سے کام کرتے ہیں لیکن آپ کی پیش کردہ دلیلیں اس بارہ میں میرا رتی بھر اطمینان نہیں کرا سکیں کہ جو مقصد آپ کو درپیش ہے۔ اس سے اٹلی والوں کو انجام کار کوئی حقیقی فائدہ حاصل ہوگا۔"

مارکوئیس نے بے صبری کا اشارہ کیا۔ دلیل ہمیشہ ناکام ہوکر غصہ کی صورت اختیار کر لیتی ہے۔ چنانچہ گرم ہوکر کہنے لگا۔ "سینیر ڈی ویر اس لفظی تکرار سے کچھ حاصل نہیں اپنا آخری فیصلہ ہمکو بتایئے۔ کیا آپ ہماری تحریک کا حصہ دار بنا منظور کرتے ہیں یا وہ سزا آپ کو قبول ہے۔ جس کو عمل میں لاتے ہوئے خدا بہتر جانتا ہے کہ ہمارے دلوں کو بے حد قلق ہوگا۔ لیکن جو پاک عہد ہمنے کئے ہیں ان کی وجہ سے اس کو عمل میں لائے بغیر ہمارے لئے کوئی چارہ کار نہیں"

چارلس نے جواب دینے سے پہلے تھوڑا تامل کیا پھر بولا۔ "کیا آپ اُس حلف کی عبارت مجھ کو دکھا سکتے ہیں جو اس انجمن کے ممبران کو لینا پڑتا ہے؟"

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

"کیوں نہیں دیکھو اس کاغذ پر سب کچھ درج ہے" مارکوئیس نے ایک چھپا ہوا فارم پیش کر کے کہا

چارلس نے دستاویز ہاتھ میں لیکر اسکو پڑھنا شروع کیا یہ عبارت اس میں درج تھی:-

میں کاتب الحروف۔ اس تحریر کے ذریعہ سے زمین آسمان کی ہر متبرک شے نیز اپنی ابدی زندگی اور امید نجات کی قسم کھا کر عہد کرتا ہوں۔ کہ صدق دل سے انجمن ترقی و تجدید اٹلی کی خدمت گذاری کرونگا اور ایسا کرتے ہوئے میرے جملہ وسایل عقلی جسمانی اور مالی اٹلی کے سود و بہبود کے لئے وقف ہونگے میں اس بات کا بھی حلف لیتا ہوں کہ جو احکام افسران بالا کی طرف سے خدمت گذاری کے لئے میرے نام صادر ہوں گے میں ان پر کسی طرح کی حجت یا اعتراض کئے بغیر فوراً ان کی تعمیل کروں گا۔ اور انجمن کے سارے حالات کو جو مجھ کو معلوم ہوں گے ہمیشہ مخفی و مستور رکھوں گا۔ نیز کوئی ایسی بات کسی حال میں ظاہر نہ کروں گا۔ جس کے انکشاف سے انجمن یا اس کے ارکان کی زندگی آزادی یا سلامتی خطرہ میں ہو میں اس بات کا بھی عہد کرتا ہوں کہ اگر کسی موقعہ پر میرے خیالات میں تبدیلی ہو۔ اور جو طریق کار میں نے شروع کیا ہے۔ اس پر متاسف ہونا پڑے یعنی میں سمجھوں کہ میرے لئے انجمن کی رکنیت یا اُس کے مقاصد کی حمایت جاری رکھنا غیر ممکن ہے۔ تو انجمن کے جس حصہ سے میرا تعلق ہوگا اس کے صدر کو یا جس علاقہ میں میری سکونت ہو اُس کے افسر اعلیٰ کو وقت پر مطلع کر دوں گا۔ اس کے بعد حالات کے مطابق جو حکم یا فیصلہ میرے لئے صادر ہو بلا حیل و حجت اس کی تعمیل کروں گا۔ اگر میں ان شرطوں کی خلاف ورزی کروں تو مجھ کو اس بات کا اقرار ہے۔ کہ میں ایک نہایت سنگین جرم کا مرتکب ہوں گا۔ جس کے بعد افسران انجمن کو اس بات کا حق حاصل ہوگا۔ کہ میری زندگی جس طریقہ پر چاہیں ضائع کر دیں اور جو شخص اس طرح کی سزا عمل میں لائے اس کا وہ فعل داخل جرم نہ سمجھا جائے گا۔ بلکہ خیال کیا جائے گا۔ کہ اس نے حب وطن اور ملکی خدمت گذاری کیلئے حالت مجبوری میں وہ فعل کیا ہے۔

چارلس نے اس تحریر کو شروع سے آخر تک بڑے غور کے ساتھ پڑھا۔ اور پھر مسکرا کر کہنے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

لگا "نہیں میں اس طرح کا حلف نہیں لے سکتا۔ اور اب میں صاف صاف عرض کرتا ہوں کہ کیوں میری طرف سے بیشتر اظہار تامل ہوا اور کیوں میں نے حلف کی شرطیں جاننے کی خواہش ظاہر کی تھی۔ امر واقعہ یہ ہے۔ کہ میں نے سوچا تھا۔ اگر عہد نامہ کی شرطیں مجھ کو اس بات کی اجازت دیں کہ میں لیگ ہارن تک آپ کی مہم میں شرکت کر سکوں۔ لیکن ساحل ٹسکنی پر اُترنے کے بعد میں اس مضمون کا آوازہ بلند کرنا شروع کر دوں کہ ہم باشندگان اٹلی کو اس قسم کی آزادی دینے کے لئے آتے ہیں جس میں حکومت چند افراد کی نہیں بلکہ خلق عام کی ہوگی۔ تو شاید میں شرکت کر سکوں۔ لیکن اب معلوم ہو گیا کہ آپ کی سوسائٹی بعض خاص مقاصد کی پابند ہے۔ مگر چونکہ میں اُن مقاصد کا قائل نہیں ہوں اس لئے حلف نامہ پر دستخط کر کے کسی غلط بیانی یا دروغ گوئی کا مرتکب ہونا نہیں چاہتا"

"سینیر ڈی دیبر" مارکوئیس آف ارٹونا نے اس لمبی تقریر کے خاتمہ پر کہا۔ "مجھ کو کم از کم آپ کی صاف گوئی اور راست بیانی کی داد دینی پڑتی ہے۔ کس قدر افسوس کا مقام ہے کہ ایک ایسا عالی ہمت وسیع النظر جوان اس مقصد کا حامی بننا منظور نہیں کر سکتا۔ جو ہم کو درپیش ہے"

اس موقعہ پر پادری فیکن آرا اپنی جگہ سے اٹھ کر کھڑا ہو گیا اور بولا۔ "مائی لارڈ میں یہ تجویز پیش کرتا ہوں کہ قیدی کو ... کیونکہ فی الحال ہم سینیر ڈی دیبر کو ایسا ہی سمجھنے پر مجبور ہیں کسی دوسرے مقام پر بھیجدیا جائے۔ اور ہم ان رنجدہ حالات پر علیحدگی میں غور کریں جو اتفاقاً پیدا ہوئے ہیں"

"بہت اچھا اسی طرح کیا جائے" مارکوئیس نے پادری صاحب کی تجویز ملتے ہوئے فوراً کہا۔ کیونکہ اپنے دل میں وہ بھی فیکن آرا کی طرح ڈی دیبر کی جان بچانے کا کوئی عذر یا حیلہ تلاش کرنے کو بے تاب تھا۔

"آپ میرے ساتھ آجائیے" امیر کونٹس ڈی بلازنہ نے چارلس سے مخاطب ہو کر کہا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

۲۶۷۵
CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

وراس کے بعد وہ ہمارے ہیرو کو اس بڑے گنبدی کمرہ سے لے کر رخصت ہو گئی جس میں یہ
وگ جمع تھے۔

ایک چھوٹی سی غلام گردش سے گذر کر وہ پھر اس ڈیوڑھی میں پہنچے جس سے اوپر کی
رف زینہ جاتا تھا۔ لیکن سیڑھیوں پر چڑھنے کی بجائے کونٹس نے ایک مقام پر کھڑے ہو کر
ہنے ہاتھ کی طرف ایک اور دروازہ کھولا جس کی موجودگی ہمارے ہیرو کو اس وقت
ب وہ پیشتر یہاں سے گذرے تھے نظر نہ آئی تھی۔

اس دروازہ کو کھول کر کونٹس نے کہا۔ "آپ ہم سے آگے چلیئے"!

لیکن اس سے پہلے کہ چارلس آگے قدم اُٹھاتا۔ برق لامع کی تیزی سے یہ سوال
س کے ذہن میں پیدا ہُوا۔ کیا درحقیقت مجھ کو اس موقعہ پر چپ چاپ کسی مزاحمت کے
بیر ہر ایک حکم کی تعمیل کرتے جانا چاہیئے۔ اس علیحدہ مقام پر جہاں ہم دو کے سوا کوئی اور
نہیں ہے کیوں نہ میں اس عورت کو مغلوب کر کے اُس کے منہ پر پٹی باندھ دوں اور فرار کی
شش کروں؟ مانا وہ کمزور خاتون ہے لیکن جب میرے سامنے زندگی اور موت کا
سوال درپیش ہے اور میں دیکھتا ہوں کہ وہ اس قسم کے ہنگامہ پرداز بے رحم آدمیوں
آلہ کار ہے جو میری جان لینے کے درپے ہیں تو یقیناً مجھ کو بھی اس کے ساتھ کسی طرح
ی کا برتاؤ نہ کرنا چاہیئے...

اس خیال کو عمل میں لانے کا ارادہ کر کے اس نے پیچھے مڑ کر کونٹس کی طرف دیکھا
ی مگر آن واحد میں تاسف کی لہر بدن کے ہر حصہ میں پھر گئی۔ اور خون اس کے رخساروں پہ
ھا گیا۔ جب اُس چراغ کی روشنی میں جو عالیقدر خاتون نے اپنے ہاتھ میں لے رکھا تھا
س نے دیکھا کہ ایک لمبا تیکھا پیش قبض اس کے داہنے ہاتھ میں ہے اور نہ معلوم کسی
ی طریقہ پر اس کے عندیہ سے واقف ہو کر یا اس عام احتیاط سے کام لیتے ہوئے جو ان
گوں کی حالت میں ضروری ہوتی ہے جو ہر وقت زندگی اور موت سے کھیلتے [illegible]

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

۲۸۴۷

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

وہ برہنہ خنجر اس انداز سے پکڑا ہوا ہے۔ کہ اگر قیدی کی طرف سے ذرا سی شک انگیز
حرکت سرزد ہو۔ تو اسپر فوراً وار کر دیا جائے

چارلس کو پریشان اور دلتنگ دیکھ کر وہ خاتون بولی "سینیر ڈی دیبر آپ ناراض نہ
ان لوگوں کو جو خطرناک مہموں کو سر کرنے اور جوش انگیز منصوبوں کو عمل میں لانے پر تلے ہوا
آن محتاط رہنا پڑتا ہے۔ پس اگر میں بھی اس اصول پر عمل کرتی ہوں تو باعث حیرت نہ
پھر اس نے تبسم کرتے ہوئے کہا "میں یقین کرتی ہوں ایک [illegible] مگر دل روشن نہاد جوا
جیسے آپ ہیں کسی حال میں ایک کمزور خاتون سے بدسلوکی پر آمادہ نہ ہوگا۔ تاہم اگر
خیال بھولے سے آپ کے ذہن میں سمایا ہو۔ کہ آپ مجھ پر حملہ کر کے بچاؤ کی صورت پیدا
سکینگے۔ تو یقین ہے اس خنجر کی موجودگی اس قسم کے ارادوں کو لاحاصل ثابت کرنے
لئے کافی ہوگی دیکھئے اسکی نوک سوئی کی طرح تیز ہے اور آپ کتنے ہی مضبوط
اور طاقتور کیوں نہ ہوں مقابلہ کی صورت میں اس کے وار سے محفوظ نہ رہ سکیں گے
مگر اتنا ہی نہیں ذرا اس طرف بھی دیکھئے...."

اتنا کہہ کر اس نے ایک ہلکی سے کھنکار لگائی جس کی آواز سنتے ہی اس در
کے عین بالمقابل جس کے پاس دونوں کھڑے تھے ایک اور دروازہ کھلا اور کسی
نادیدہ مقام سے چار آدمی خوبصورت بانکے اور شہ زور برہنہ تلواریں ہاتھوں میں لئے
پستول کمر سے باندھے آگے نکلے ایک لفظ تک ان لوگوں نے زبان سے نہیں کہا۔ مگر
وہ قہر آلود نظریں جو چارلس کی طرف گئیں ان کے ارادوں کو ضرورت سے زیادہ واضح
کے لئے کافی تھیں پھر انہوں نے کونٹس ڈی ملازو کی طرف استفہامی نظروں سے دیکھا
گویا اس کا خفیف سا اشارہ پاتے ہی وہ دشمن کو خاک و خون میں ملانے کے لئے تیار
تھے۔ مگر خاتون نے اپنے دست نازک سے ہلکا سا انکاری اشارہ کیا جس کو دیکھتے
فوراً پیچھے ہٹ گئے دروازہ پھر سابق کی طرح بند ہو گیا اور کونٹس نے مسکرا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہمانے ہیرہ کی طرف دیکھا اس تبسم نے اس کے خوشنما ہموار دانتوں کو پہلی مرتبہ نمایاں کیا لیکن چارلس کے لئے یہ معلوم کرنا ذرا بھی مشکل نہ ہوا۔ کہ اس مسکراہٹ گی تہ میں کسی طرح کا کینہ تکبر یا طنز شامل نہ تھا۔

نیمچہ کو دوبارہ نیام کر کے اپنے کپڑوں کے اندر چھپاتے ہوئے وہ کہنے لگی "سینیر اب مہربانی سے آگے چلیئے"

جس وقت سے چارلس نے اس مکان کی چاردیواری میں قدم رکھا ہر نیا واقعہ اس حقیقت کو روشن کر رہا تھا۔ کہ وہ ان سازشی لوگوں کے ہاتھوں میں کسقدر کمزور اور بے بس ہے۔ اور یہ کہ قصر سپلدنی ڈیٹو کے تہ خانوں میں رہتے ہوئے ان شخصوں نے اپنے کام کی پردہ داری اور اپنی جانوں کی حفاظت کے لئے کسقدر بے حساب احتیاطیں برتی ہیں۔ ان حالات میں اس کے لئے یہ سمجھنا ذرا بھی مشکل نہ تھا۔ کہ جو احکام ان کی طرف سے صادر ہوں ان کی تعمیل میں حیل و حجت بے سود ہے کیونکہ خوشی سے تعمیل نہ کرنے پر وہ بڑی آسانی سے مجبوراً ایسا کرا سکتے تھے تاہم کمرہ میں داخل ہونے سے پہلے اس نے پھر ایک مرتبہ کونٹس کی طرف دیکھا اور کہا "بانوئے من آپ کی اس عنایت کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ کہ آپ نے میرے حسن اخلاق اور جوہر مردانگی پر بھروسہ کر کے یہ امید ظاہر کی ہے۔ کہ میں کسی طرح کا گزند آپ کو نہ پہنچاؤں گا لیکن مقابلہ میں میں اس امید کا سہارا لیتا ہوں کہ ایک ایسی خوبصورت اور نیک سیرت خاتون جیسی آپ ہیں کوئی اس طرح کا فعل نہ کریگی جس میں دھوکا بازی یا غداری چھپی ہو"

"بے شک یہ غیر ممکن ہے" کونٹس ڈی ملازو نے صدق و صفا کے لہجہ میں جواب دیا۔ "آپ سے جو سلوک کیا جائے گا۔ اطمینان رکھئے کہ اس کا فیصلہ بھری محفل میں ہوگا۔ اور اس کی اطلاع پیش از وقت آپ کو دیجائیگی"

چارلس نے اس کے جواب میں مودبانہ سر کو خم کیا اور دروازہ کی راہ سے داخل ہوگیا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri
مگر اسقدر اندھیرا اسجگہ چھایا ہوا تھا۔کہ وہ معلوم نہ کر سکا یہ کسی طرح کا مسقف رستہ ہے یا بڑا کمرہ یا محض ایک چھوٹی سی کوٹھڑی۔ دروازہ فوراً اُس کے پیچھے بند کر دیا گیا اور چارلس اپنے جی میں یہ دھڑکا محسوس کئے بغیر نہ رہ سکا کہ کونٹس کے اقرار کے باوجود اس کے نیک ارادوں کی تردید عملی طور پر اس کی نظروں کے سامنے ہے۔

حیران ہوکر سوچنے لگا۔ یہ کیا مقام ہے گھپ اندھیرا جس میں ہاتھ کو ہاتھ نہ سوجھتا تھا حدنگاہ تک پھیلا ہُوا۔ اس طرح کی سیاہی اور تیرگی اس مقام پر مسلط تھی جس کو مبالغ برطرف مس کیا جا سکتا ہے۔ اس قبر نما اندھیرے میں اپنے آپ کو بند پاکر ہمارے ہیرو کا دل بے اختیار سینہ میں بر ہمی کرنے لگا اس مقام پر کھڑا رہ کر اس نے دائیں بائیں دونو ہاتھ پھیلا کر اس جگہ کی وسعت معلوم کرنے کی کوشش کی مگر بازو ٹھوس دیواروں سے چھو کر رہ گئے اس سے اس کے لئے یہ جاننا بہت مشکل نہ ہوا کہ جگہ تنگ اور محدود ہے وُہ اس ڈر سے آگے قدم اٹھاتا ہچکچاتا تھا۔ کہ نہ معلوم اندھیرے میں اس کا پاؤں کہاں سے کہاں جا پڑے اور کس طرح کے نادیدہ خطرے اس اندھیرے میں چھپے ہوں۔ وہ سب باتیں جو اس نے اطالوی کینہ اور انتقام کے بارہ میں سنی یا پڑھی تھیں۔ دہشت انگیز اسرار کے وہ سارے حالات جو کبھی کسی زمانہ میں اس کو معلوم ہوئے تھے۔ بجلی کی چمک کی تیزی سے اس کے دماغ میں پیدا ہوئے۔ گہری خموشی جس میں ایک بے حقیقت سوئی کے گرنے کی آواز بھی سُنی جا سکتی ہے۔ چاروں طرف پھیلی ہوئی تھی۔ کچھ تو اس ہیبت ناک تیرگی اور کچھ اس سکوت عظیم کے باعث جو موت کا نقشہ پیش کرنے والا تھا ہمارے ہیرو کا مضبوط دل بھی ہراساں ہونا شروع ہو گیا ہر چند وہ عالی ہمت اور بے خوف مضبوط ہاتھوں مضبوط تر جگر اور مضبوط ترین ارادہ کا مالک نوجوان تھا۔ تو بھی اپنی زندگی میں پہلی مرتبہ اس کو محسوس ہونے لگا کہ ڈر کس چیز کا نام ہے۔

ہیبت و یاس اور خوف و ہراس کے عالم میں اس نے دوبارہ پیچھے مڑکر دروازہ
CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کی طرف ہاتھ بڑھایا۔ لیکن بہت زور لگا کر بھی کواڑ جو سختی سے بند تھے نہ کھل سکے صاف دکھائی دیتا تھا۔ کہ ان کو باہر کی طرف سے بند اور مقفل کر دیا گیا ہے۔

پانی اب سر سے گذرنے لگا تھا۔ اس قبر نما غار میں کھڑا ہوا چارلس ڈی ہیر صدہا ناگفتہ اندیشوں کا نشانہ بن گیا سوچتا تھا۔ کیا وہ لوگ اس ہیبتناک طریقہ پر اس کو زندہ دفن کر کے اس کی جان لینا چاہتے ہیں؟ "لیکن نہیں" اس نے فوراً اس خیال کو دل سے نکالنے کی کوشش کرتے ہوئے خود ہی اپنی تسکین کے لئے کہا "وہ یقیناً ایسا نہ کریں گے۔ ان کو ایسا کرنے کی ضرورت بھی کیا ہے؟ اتنے آدمیوں کے مقابلہ میں ایک اکیلی جان کیا کر سکتا ہوں؟ اس کے علاوہ وہ لوگ کتنے ہی برے اور بدخصلت کیوں نہ ہوں عزت انصاف اور شرافت کا خفیف ترین شائبہ ضرور ان کے دلوں میں باقی ہوگا۔ وہ اسی صورت میں مجھ کو ہلاک کریں گے کہ کثرت رائے اس فیصلہ کے حق میں ہو۔ اس کے علاوہ جب میں دیکھتا ہوں۔ کہ پادری فیکن آرا ایسا دوست ان دشمنوں کی صف میں شامل ہے۔ تو غیر ممکن نظر آتا ہے۔ کہ وہ میری سفارش سے باز رہے اسی طرح مارکوئیس آف ارٹونا بھی ہر طرح کی مجبوری کے باوجود ضرور میری حمایت اور طرفداری کرے گا۔ لیکن دوسری جانب میں کونٹس کے طرز عمل سے حیران ہوں کیا یہ ممکن ہے ایک ایسی نیک رو پاکیزہ خوشیریں زبان خاتون مجھے ہو سکے سے ہلاک کرنے کا ذریعہ بننا قبول کرے گی؟ چارلس نے اس کے برخلاف ہر طرح کے شبہات کو دل سے نکالنے کی کوشش کی ایسا کرتے ہوئے اس نے اس کے اخلاق کریمانہ کو بھی یاد کیا لیکن جب وہ اس نتیجہ کو دیکھتا جو اس کی نظروں کے سامنے تھا۔ تو بے اختیار کونٹس کی سلامت نفسی اور نیک نیتی پر شک کرنے لگتا تھا۔ اسی حالت میں دروازہ کے متصل دیوار سے پیٹھ کو سہارا دیئے وہ چپ چاپ کھڑا کئی کئی طرح کے خیالات کو دل میں جگہ دے رہا تھا۔ کہ ناگاہ کیا دیکھتا ہے دروازہ کے بالمقابل کسی دور افتادہ مقام پر روشنی کی ایک ہلکی سی کرن نمایاں ہونے لگی چارلس نے گہری توجہ سے اس کی طرف دیکھنا شروع کیا وہ رفتہ رفتہ بڑھتی اور تیز تر ہوتی جا رہی تھی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

حتےٰ کہ بعض چیزیں جو پیشتر اندھیرے میں پوشیدہ تھیں۔ اب اس بڑھتی ہوئی روشنی میں نظر آنے لگیں۔ لیکن رحم خدا! یہ کیا نظارہ تھا جو اُس کو دکھائی دیا؟ کیا شدت خوف و ہراس نے اسکے ذہنی قوا کو معطل تو نہیں کر دیا تھا؟ بلا سچ مچ یہ جگہ کسی قبرستان کا حصہ تھی؟ یہ لاشیں جو اس کو دکھائی دیں۔ کیا اس کے جوش میں آئے ہوئے تخیل کی پیدا کردہ تو نہیں تھیں؟ یا کیا وہ لوگ اس ذریعہ سے اس کو دہشت زدہ کر کے وہ کام اب خوف کی مدد سے پورا کرنا چاہتے تھے۔ جس کو صدر انجمن کا استدلال عمل میں لانے سے قاصر رہا تھا۔

لیکن ضروری معلوم ہوتا ہے۔ کہ اسجگہ بعض حالات داستان کے اس حصہ کی توضیح کے لئے درج کئے جائیں۔ چارلس ڈی ویر نے اس روشنی کی مدد سے دیکھا۔ کہ وہ گنبدی چھت کے ایک تنگ کمرہ میں کھڑا ہے اور روشنی سمت مقابل کے چھوٹے سے طاقچہ کے اندر رکھے ہوئے کسی چراغ کی گھومتی ہوئی حرکت سے پیدا ہوتی ہے۔ وہ چراغ اس طریقہ پر بنا تھا۔ کہ جب گردش کے دوران میں اس کا ایک حصہ سامنے آتا تو کمرہ میں گھپ اندھیرا چھا جاتا۔ لیکن جب دوسرا پہلو اس طرف کو پھرتا۔ تو متحرک روشنی کمرہ کے اندھیرے میں پھیل گئی اور ناچتی ہوئی سایہ کی سیاہ تصویریں پیش کرنے لگی۔ اس کے بعد دفعتاً چراغ کی حرکت ختم ہوگئی اور اس کا روشن حصہ کمرہ کی طرف رہ جانے کے باعث ہر ایک سمت میں اجالا ہو گیا۔

اس روشنی کی مدد سے چارلس نے دیکھا کہ کمرہ کی ایک دیوار کے ساتھ دو صوفے بچھے ہیں۔ اور اُن میں سے ہر ایک پر ایک قد آدم مومی تصویر پڑی ہے درحقیقت یہی وہ تصویریں تھیں جن کو چارلس نے بادی النظر میں مردہ انسانوں کی لاشیں سمجھتا تھا ایک کو جس کے چہرہ کا اندازہ اس کی عمر چالیس سال کے قریب ظاہر کرتا تھا۔ سارڈینیا کے فوجی جرنیل کی وردی پہنائی ہوئی تھی۔ قامت کی درازی اور چہرہ کی صولت اور صلابت کی وجہ سے وہ آدمی جس کی یہ تصویر تھی، حکومت و فرمان کا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

Syed Ab

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

خوگر نظر آتا تھا۔ دوسری تصویر ایک ایسے مرد کی تھی جس کی عمر پینتیس سال کے قریب ہوگی فوجی وردی اس کے بدن پر بھی تھی۔ لیکن عہدہ کے اعتبار سے وہ اس سے چھوٹے درجہ کا آدمی معلوم ہوتا تھا۔ آنکھیں دونوں کی بند تھیں جس سے ظاہر ہوتا تھا کہ یہ مومی صورتیں زندہ انسانوں کی بجائے دو مردہ شخصوں کی یادگار قائم رکھنے کو بنائی گئی ہیں۔ چنانچہ اب جو چارلس نے پوری توجہ سے دیکھا تو اُسے اُن کے نیلگوں کوٹوں پر چھاتی کے قریب اس قسم کے سرخ داغ نظر آئے۔ جیسے زخموں کا خون بہنے سے پیدا ہوا کرتے ہیں ان کے قریب ہی ایک نماز پڑھنے کا ڈسک اور ایک پاؤں رکھنے کا سٹول تھا۔ بحیثیت مجموعی اس کمرہ کی حالت ظاہر کرتی تھی۔ کہ ان دو مردہ شخصوں کی یادگار قائم رکھنے اور ان کے حق میں دعائے مغفرت کرنے کے لئے بنایا گیا ہے۔

چارلس طبعاً بے خوف اور علو ہمت نوجوان تھا اس کے علاوہ ان بیجان چیزوں سے اس کو کسی طرح کی دہشت بھی نہ تھی۔ تاہم وہ ان مورتوں کے قریب نہ گیا۔ کیونکہ اس نے سوچا کہ یہ نظارہ یقیناً مقر سپارٹی وینو کی کسی پر اسرار کارروائی سے تعلق رکھتا ہوگا۔

جب وہ ان چیزوں کو دیکھنے میں مشغول تھا دروازہ کھلا اور کونٹس ڈی ملازو داخل ہوئی دروازہ کو اپنی پشت پر بند کر کے اس نے سنجیدگی سے کہا "شاید آپ نے سوچا ہوگا۔ کہ میں آپ سے غداری یا فریب کاری کرنا چاہتی ہوں مگر اطمینان رکھیئے اس قسم کی کوئی ذلیل حرکت مجھ سے سرزد نہیں ہو سکتی آپ جن مومی تصویروں کو دیکھ رہے ہیں وہ ان دو شیر دل بہادر افسروں کی مورتیں ہیں جو نوارہ کی ہولناک لڑائی میں چارلس البرٹ کی فوج کی طرف سے اٹلی کی آزادی کی حمایت میں سینہ سپر ہوئے تھے میرے خیال میں آپ کو یہ بتانے کی حاجت نہیں ہے کہ کس طرح شاہ سارڈینیا خود اپنی فوج کا سپہ سالار بنکر آسٹروی حملہ آوروں کا مقابلہ کرنے گیا تھا۔ نہ یہی میرے خیال میں ظاہر کرنے کی حاجت ہے" اس نے دبی آواز کے المناک لہجہ میں کہا "کیونکر آخر کار

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

آسٹروی فتحیاب ہوئے۔ چارلس البرٹ کو شکست نصیب ہوئی اور اس کو تخت شاہی چھوڑ کر بوریائے گدائی قبول کرنا پڑا۔ یہ تمام واقعات تاریخ سے تعلق رکھتے ہیں اور آپ یقیناً ان سے واقف ہوں گے۔"

"مگر بانو کیا میں پوچھ سکتا ہوں کہ یہ مومی تصویریں کن اصحاب کی ہیں؟" چارلس نے رفع استعجاب کی خاطر دریافت کیا۔

"میں پیشتر بتا چکی ہوں کہ وہ چارلس البرٹ کی فوج کے دو شیر دل بہادر افسر تھے۔" خاتون نے جواب دیا۔ "دونوں شادی شدہ تھے دونوں کی اپنے اہل خانہ سے گہری محبت تھی۔ اور وہ عورتیں بھی اپنے اپنے شوہر پر جان نثار کرتی تھیں۔ لیکن جب اٹلی کی آزادی کی حمایت میں ان کو میدان جنگ میں جانے پر مجبور ہونا پڑا تو ان عورتوں نے بڑے عزم و ثبات کے ساتھ اُن کو رخصت کیا اس کے بعد جب قضائے الٰہی سے ان کو میدان جنگ میں جہاں انہوں نے دم آخر تک دشمن کی طرف منہ رکھا۔ اور ایک ثانیہ کے لئے پیٹھ نہ پھیری جام شہادت پینا پڑا۔ تو اس کا ان عورتوں کے دلوں کو بھاری صدمہ ہوا!"

"بانو جو کچھ آپ نے فرمایا میں اس کا مطلب اچھی طرح سمجھ گیا ہوں۔" چارلس ڈی ویر نے کہا "لیکن یہ بات اب بھی مجھ کو معلوم نہیں ہوئی۔ کہ یہ ہر دو صاحب کون تھے اور کیا نام رکھتے تھے؟"

"ان کے نام شہزادہ سپارٹی وینٹیو اور کونٹ آف ملازہ تھے" عورت نے لرزتی ہوئی آواز میں بیان کیا۔ اس کے بعد ایک لحظہ کے لئے خموشی چھا گئی پھر سلسلہ تقریر جاری رکھ کر وہ کہنے لگی۔ "اس طرح جب ہمارے شوہر ایک ہی وقت میں عازم اقلیم عدم ہوئے تو ہم نے اپنے دلوں میں سچا عہد کر لیا کہ اپنی بقیہ زندگی اٹلی کی آزادی کی کوشش میں بسر کریں گی ہم نے جاہ و منصب چھوڑ کر عسرت اور نکبت کی زندگی اختیار کی اور دلوں میں ٹھان لی کہ ملک کی آزادی ہی وہ دیوتا ہے۔ جو اب ہمارا معبود ہوگا۔ آہ سینیر اگر آپ کو اس مکان کے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

۲۶۸۳

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بالائی حصہ میں عیش و عشرت کے سامان نظر آئے تھے۔ یا اگر آپ نے نغمہ سرایان خوش گلو کی آوازیں سن کر اپنے جی میں یہ سوچا تھا۔ کہ اس قصر عالیشان میں فقط ارباب طرب و اہل نشاط کی سکونت ہے۔ یا اس میں ہر وقت تفریح کی صحبتیں اور ناچ رنگ کے جلسے ہوا کرتے ہیں تو معاف کیجئے آپ نے بالکل غلط اندازہ کیا۔ کیونکہ یہ امر واقعہ ہے کہ میری بہن عیش و انبساط کی یہ مجلسیں محض اس لئے منعقد کرتی ہے کہ حکام پولیس تہ کے حالات سے واقف نہ ہو سکیں ہاں جب وہ ظاہری حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے تکلف اور عیش پرستی کے ان اسباب کو دیکھتے ہیں۔ جو اوپر کی منزل پر جمع ہیں۔ جب ان کی نگاہ بلوریں جھاڑ اور کشتی مرصع کے زرنگار خوان پوشوں کی طرف جاتی ہے اور ان کے کان شیشہ کے برتنوں کی ترانہ ریز جھنکار اور نغمہ کی لذت آفریں آواز سنتے ہیں نیز جب وہ اس گھر کی میزوں کو ماکولات لطیفہ و مشروبات لذیذہ سے لدا ہوا دیکھتے ہیں تو ان کو بہت کم اس بات کا خیال آسکتا ہے۔ کہ اس اونچے محل کے تہ خانوں میں سر بکف بہادر اور بے غرض محبان وطن زندگی کے جملہ علائق چھوڑ کر ملکی آزادی کے حصول کے لئے کوشاں ہیں۔"

چارلس کے دل پر اس جوش خیز لمبی تقریر کا گہرا اثر ہوا تاہم اس نے کہا "سینورا مجھ کو اب تک یہ معلوم نہ ہو سکا۔ کہ اس کمرہ میں ان دو بہادروں کی مومی تصویریں رکھنے سے کیا فائدہ ہے جنہوں نے اپنی جانیں اس طرح دلیری سے لڑتے ہوئے مادر وطن کی خدمت گذاری میں قربان کردی تھیں۔"

"کیا آپ ابھی تک نہیں سمجھے"۔ کونٹس ڈی ملازو نے ملامت آمیز نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا۔ "کیا یہ خیال اب بھی آپ کے ذہن میں پیدا نہیں ہوا کہ کس طرح ان مورتوں کی موجودگی ہمارے اس عہد کو مضبوط تر بنانے میں ذریعہ امداد بنتی ہے۔ کہ ان محبان وطن کی طرح ہماری طرف سے بھی ادائے فرض میں کوتاہی نہ ہوگی۔ چنانچہ امر واقعہ یہ ہے کہ اگر میں کسی موقع پر اپنی بہن کو دنیاوی صحبتوں کی دلدادہ یا محبت کی میٹھی تقریر کو شوق سے سنتا دیکھتی ہوں تو اس کا ہاتھ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

پکڑ کر لاتی اور اس سے کہتی ہوں کہ اے بہن اپنی زندگی کے حصہ دار کو دم آخر کی اس حالت میں دیکھ جب وہ غدارہ کے میدان میں مہلک زخم کھا کر گرا تھا۔ اور اپنے عہد وفا کو یاد کر۔ اسی طرح اگر کبھی مجھ سے ملکی خدمت گذاری میں کوتاہی ہونے لگتی ہے تو بعینہ یہ طریقہ میرے لئے استعمال کرتی ہے۔ بس یہ مصلحت ان تصویروں کو اس جگہ محفوظ رکھنے میں پوشیدہ ہے۔

چارلس کا اور تو سب باتوں میں پورا اطمینان ہو گیا تھا مگر ایک سوال باقی تھا جو اب اس نے پوچھا کہنے لگا ان حالات میں مجھ کو اس جگہ لانے سے کیا فائدہ آپ کو حاصل ہو سکتا تھا؟"

"یہ کہ آپ دیکھ لیں میں اور میری بہن کس قدر استقلال اور سختی ارادہ کے ساتھ کام کر رہی ہیں۔ فی الحقیقت جس قدر عزم و ثبات ہمارے سینوں میں قایم ہے اسی قدر حوصلہ ہم سے اس گھر کے باقی مکین ہیں۔ جس صورت میں آپ دیکھ رہے ہیں کہ ہم دو کمزور عورتیں دنیاوی آسائشوں سے منہ موڑ کر فقط ایک مقصد عالی کو حاصل کرنے پر تلی ہیں اور اس مدعا کو بر لانے کی کوشش میں نہ ہمیں اپنی جانوں کا دریغ ہے نہ آرام کا خیال نہ کھانے کا ہوش ہے اور نہ پینے کی پروا تو آپ بآسانی معلوم کر سکتے ہیں کہ اس خفیہ جماعت کے باقی ممبروں کی ذہنی کیفیت کیا ہو گی۔ آہ سینیر ڈی ویر ہمیں اپنے ایثار اور سچی خدمت گذاری پر فخر ہے بھولے سے بھی اس بات کا افسوس ہمارے دلوں میں پیدا نہیں ہوتا کہ کس لئے ہم نے طرب و انبساط کی زندگیاں چھوڑ کر ایثار و قربانی کی کٹھن راہ اختیار کی پس اگر ہماری ناچیز مثالیں آپ کے دل پر کچھ بھی اثر پیدا کر سکتی ہیں۔ تو مجھ کو یقین ہے۔ کہ آپ اب ہماری سوسائٹی کی رکنیت قبول کرنے سے انکار نہ کریں گے"۔

گفتگو اس مقام تک پہنچی تھی۔ کہ کسی نے بند دروازہ پر ہلکی سی دستک دی اور کونٹس ڈی ملازو جلدی سے دروازہ کھولنے گئی۔

کوئی مرد ظاہرا اسی خفیہ برادری کا کوئی آدمی دروازہ کے پاس کھڑا تھا اس نے مختصر لفظوں میں کونٹس ڈی ملازو سے کچھ کہا۔ اور اس سے حیرت و اضطراب کی علامات تھوڑی دیر کے لئے خاتون کے چہرہ پر نمودار ہو گئیں۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

۲۶۸۵

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

"سینیئر ڈی ویرا" آخر کار اس نے ہمارے ہیرو کو مخاطب کر کے کہا۔ کیا کوئی وجہ اس قسم کی آپ کو معلوم ہے جو آپ کی ذات کو پولیس کے زیر نگرانی لانے کا ذریعہ ثابت ہوئی ہو؟

ہمارے ہیرو نے متعجبانہ کونٹس کی طرف دیکھا اس کے بعد کہا "سوال کے بدلے سوال ہے کیوں آپ ایسا فرماتی ہیں؟"

کونٹس نے تھوڑی دیر سوچنے کے بعد جواب دیا "معلوم ہوا ہے کہ پولیس کا ایک سپاہی صدر دروازہ پر کھڑا آپ کے بارہ میں استفسار کرتا ہے۔"

"اب سمجھ میں آگیا" چارلس نے کہا "سینیورا اس سپاہی کی آمد چنداں تعجب خیز نہیں ہے قریباً تین گھنٹے ہوئے" اس نے گھڑی کا وقت دیکھنے کے بعد کہا "کہ میں نے قصر سپارٹی وینیٹا میں قدم رکھا تھا۔ حالانکہ مجھ کو اس سے بہت پہلے ٹیورن کی حد سے باہر پہنچ جانا چاہیئے تھا۔ کیونکہ افسران پولیس سے میرا وعدہ تھا کہ میں ایک گھنٹے کے اندر اندر اس شہر سے چلا جاؤں گا"

"کیا میں پوچھ سکتی ہوں کونسی خطا آپ سے سرزد ہوئی تھی۔ جس کے لئے پولیس آپکے درپے اخراج ہے؟"

"صرف یہ کہ میں ایک انگریز جنٹلمین سے ڈوئیل لڑنا چاہتا تھا" چارلس نے جواب دیا "کسی نامعلوم طریقہ پر اس واقعہ کا علم حکام سارڈینیا کو ہو گیا۔۔"

"بس کافی ہے اب میں سارا حال سمجھ گئی" کونٹس نے کہا "میرے پیچھے آجائیے"

دونوں اس کمرہ سے نکلے جس میں مومی تصویریں پڑی تھیں اور کونٹس ہمارے ہیرو کو ساتھ لئے اس کمرہ میں گئی جس سے پیشتر چارلس نے چار مسلح شور مردوں کو باہر آتے دیکھا تھا۔ ایک دھندلا سا چراغ اس کمرہ کے دور افتادہ حصہ میں جلتا تھا۔ اور کم و بیش بارہ آدمی سر سے پاؤں تک ہتھیاروں سے سجے ہوئے اس میں بیٹھے تھے۔

"میری واپسی تک اسجگہ رہیئے گا" کونٹس نے چارلس سے کہا۔ اس کے بعد رخصت ہوگئی۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

۲۶۸۶
CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شروع سے آخر تک چارلس کے ساتھ اس خاتون کا برتاؤ اس قسم کے اخلاق پر مبنی رہا تھا جس میں شرم و حیا آمیز تھی اسی طریق پر عمل کرتے ہوئے ان مسلمہ شخصوں نے بھی ڈی ویر سے مخلصانہ سلوک کیا۔ کمرہ کے ایک جانب میز پر کھانے کی چیزیں رکھی تھیں بعض لوگ بیٹھے تمباکو نوشی کرتے تھے۔ انہوں نے چارلس کے روبرو اشیاء نوش پیش کیں۔ لیکن اس نے موزوں پیرایہ میں کوئی چیز لینے سے انکار کیا کم و بیش دس منٹ کے عرصہ میں کونٹس واپس آ گئی۔ اور اس نے اشارہ سے چارلس ڈی ویر کو اپنے ساتھ چلنے کے لئے کہا۔

"کیا آپ کوئی اس طرح کی مفاہمت کرنے کو تیار ہیں" خاتون نے تھوڑی دور جا کر اس سے پوچھا۔ "جس کے ذریعے سے آپ کی جان سلامت رہ سکے؟"

"بانو میں آپ کا مطلب نہیں سمجھا۔ ہمارے ہیرو نے جواب دیا" سمجھوتہ کسی طرح کے حالات میں کیوں نہ ہو۔ عموماً دیانت داری اور راست شعاری کے اصولوں کے خلاف ہوا کرتا ہے"

"سینیر ڈی ویر" کونٹس نے تمکنت و وقار کے لہجہ میں فرمایا "میں کوئی ایسی تجویز پیش کرنے کے نااہل ہوں جو ایک مرد شریف کی شان عزت کے منافی ہو"

"بہر حال کہہ جایئے آپ اس سمجھوتے کو کن شرطوں پر مبنی قرار دیتی ہیں" چارلس نے سر کو ذرا سا خم کر کے کہا۔

"ہماری شرط یہ ہے۔ کہ اگر آپ عارضی طور پر ہمارے جھنڈے تلے آنا منظور کریں تو آپ کی جان بچا لی جائے گی اور اس مطلب کے لئے آپ کو اس حلف کی شرطیں منظور کرنے پر مجبور نہ کیا جائے گا جس کی عبارت پیشتر آپ نے پڑھی تھی۔ بلکہ اس کی جگہ ایک اور طرح کا حلف آپ سے لیا جائے گا۔ جس کی شرطیں زیادہ وسیع ہوں گی فی الحال میں اتنا ہی بتانا کافی سمجھتی ہوں کہ لینگ ہارن پہنچنے کے بعد آپ کو اس بات کا اختیار ہو گا۔ کہ جس قسم کا نعرہ آپ چاہیں بلند کریں۔ اور معرکہ ختم ہونے پر جدہر آپ کا جی چاہے چلے جائیں"

"بانو میں آپ کے منشا کو سمجھ گیا" چارلس نے کہا "آپ اس امید پر عمل کر کے [illegible]

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

۲۶۸۷
CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

انجمن کے حلقہ میں لانا چاہتی ہیں۔ کہ میری یہ عارضی شرکت انجام کار دائمی ثابت ہوگی۔"

"صاحب ہمارا مدعا اسی قدر نہیں ہے۔" کونٹس نے جواب دیا۔ "آپ خواہ کسی قسم کے حالات میں اس جگہ آئے بہر صورت آپ کی آمد سے ہمارے لئے کئی طرح کی مشکلات پیدا ہوگئی ہیں... لیکن نہیں زیادہ حالات بیان کرنے سے پہلے میں آپ سے اس سوال کا واضح جواب چاہتی ہوں۔ کیا آپ کو نئی شرطوں پر مفاہمت کرنا منظور ہے؟ اپنی طرف سے میں منت عرض کرتی ہوں کہ آپ میرے اس سوال کا صورت اثبات جواب دیں۔ کیونکہ بڑی مشکل سے تھے کہ اپنی انجمن کے ضابطوں کو جہاں تک ممکن تھا مسخ کر کے مارکوئیس آف اڑوٹا اور پادری فیکن آرا اس قابل ہوئے ہیں۔ کہ باقی اراکین کو اپنا ہم خیال بنا سکیں۔ پس اگر آپ نے اب بھی انکار کیا تو" کونٹس نے کسی قدر لرزتی ہوئی آواز میں کہا۔ "کوئی طاقت آپ کو اس سزا سے محفوظ نہ رکھ سکیگی جو مخالف حالات میں تجویز کی جانی ضروری ہے۔"

"بالفرض کیا اس کا مطلب یہ سمجھا جائے" ہمارے ہیرو نے تھوڑے تامل کے بعد پوچھا "کہ جب تک آپ لوگوں کی مہم روانہ ہو مجھ کو اسی جگہ زیر حراست رہنا پڑے گا؟"

"حسن اتفاق سے ہماری مہم آج ہی رات کو روانہ ہو جائے گی۔" کونٹس نے کہا "آپ کو اسی کے ساتھ پہلے جنوا اور اس کے بعد لیگ ہارن جانا ہوگا۔"

"اور کیا مجھے اس بات کی اجازت دیجائیگی۔ کہ اپنے دوستوں کے نام خط لکھ کر اس لمبی غیر حاضری کے متعلق جس کا گمان تک ان کو نہ ہو سکتا تھا اُن کا اطمینان کرادوں؟"

"بے شک آپ کو خط لکھنے کی اجازت دیجائیگی مگر ایک شرط پر جو یہ ہے کہ آپ ان خطوں کو بھیجنے سے پہلے ہمیں ایک نظر دیکھ لینے دیں۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ ہمیں اس طریقہ پر رفع اشتباہ کرنا منظور ہے بلکہ..."

"رحم خدا!" چارلس نے پرغضب ہو کر کہا۔ "آپ لوگوں کی تحریک کتنی خطرناک اور کس قدر مشکلات میں گھری ہوئی ہوگی۔ کہ آپ کو ہر شخص پر مفسدہ پردازی اور بوفائی کا شک

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri
کرنا پڑتا ہے اور ہر ایک آدمی کے بارہ میں بدگمانی ہوتی ہے "

"کیا کریں مجبوری ہے" کونٹس ڈی ملازو نے سرد لہجہ میں کہا کل جہان میں یہی دیکھا گیا ہے۔ کہ خفیہ کام کرنے والوں کو سب سے پہلے بدگمان بننا پڑتا ہے "

"خیر جانے دیجئے میں خط نہ لکھوں گا" چارلس نے فیصلہ کن لہجہ میں کہا "میرے دوست اور رشتہ دار میری غیر حاضری اور خاموشی کے بارہ میں کتنا ہی فکر و اضطراب کیوں نہ کریں میں بہر حال یہ ذلت گوارا نہیں کر سکتا۔ کہ اپنی چٹھیاں ان لوگوں کو دکھاتا پھروں جن کا ان سے کوئی واسطہ نہیں ہے۔ لیکن کیا یہ فیصلہ ہو چکا ہے۔ کہ ساحل نیگ ہارن پر اترنے کے بعد مجھ کو اپنے منشائے دلی کے مطابق نعرہ آزادی بلند کرنے کی اجازت دیجائے گی؟ اور بالفرض میرے اس نعرہ کا اثر سننے والوں کے دلوں پر کچھ نہ ہو تو کیا مجھے اس بات کا اختیار حاصل ہوگا۔ کہ تلوار ہاتھ سے پھینک کر آپ کی تحریک میں مزید حصہ لینے سے انکار کر دوں۔ یا اگر چاہوں تو آپ لوگوں کو چھوڑ کر کسی طرف کو چلا جاؤں اور اس وقت کے بعد میرے اور اس خفیہ جماعت کے باہمی تعلقات الفقط ہو جائیں۔ کیا یہ سب شرطیں ارا کین انجمن کو منظور ہیں؟"

"جی ہاں منظور ہیں" کونٹس نے جواب دیا اسکے بعد چارلس تھوڑی دیر غور و فکر کی حالت میں رہا۔ ایک طرف موت اس کی نظروں کے سامنے کھڑی تھی۔ جس سے بچاؤ کی کوئی صورت نظر نہ آتی تھی۔ دوسری جانب ایک اس طرح کا سمجھوتہ تھا۔ جس کے ذریعہ سے وہ اپنی عزت اور شرافت پر حرف لائے بغیر انجام کار ان لوگوں سے کنارہ کشی کی صورت پیدا کر سکتا تھا۔ اس نے اپنا آخری فیصلہ دوسری صورت کے حق میں ہی صادر کیا اور یہی بات آخر کار کونٹس ڈی ملازو سے کہدی۔

"اس صورت میں میں دوبارہ آپ کو اپنے درمیان خوش آمدید کہتی ہوں" پری جمال حسینہ نے خوش ہو کر کہا۔ اب اس کے خوشنما چہرہ پر جوش کی سرخی چھا گئی اور اس نے ہمارے ہیرو کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیکر گرمجوشی سے ہلایا!
CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

۲۶۸۹

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

باب ۱۱۶

سیل حوادث

پھر ایک مرتبہ کونٹس چارلس ڈی ویبر کو اسجگہ ٹھیرا کر تھوڑی دیر کے لئے کسی طرف کو چلی گئی اور اس عرصہ میں ہمارے ہیرو کو تنہا اس کمرہ میں رہنے پر مجبور ہونا پڑا۔ جسے ایک طرح کا گارڈ روم سمجھنا چاہیئے۔ لیکن وہ جلدی ہی واپس آگئی۔ اور چارلس کو ساتھ لیکر اس کمرہ میں گئی جس میں دو موی مورتیں رکھی تھیں۔ اب وہاں مارکوئیس آف اراونا اور پادری نیکین آرا بھی موجود تھے۔ انہوں نے چارلس سے پرجوش مصافحہ کیا۔ اب ان کے چہروں پر جو مسرت و اطمینان کی جھلک پائی جاتی تھی۔ اس سے معلوم ہوتا تھا۔ کہ وہ اس خیال سے بے حد مطمئن ہیں کہ چارلس کی جان بچانے کا سامان پیدا ہو گیا۔

"آئیے اب میں آپ کو نئی شرطوں کے مطابق حلف دوں" مارکوئیس نے کہا۔ اور چونکہ وہ شرطیں معمولی حلف نامہ کی شرطوں کے مقابلہ میں زیادہ وسیع و ہمہ گیر ہیں اس لئے یقیناً۔ آپ کو ان پر کسی طرح کا اعتراض نہ ہوگا"

کونٹس ایک لحظہ کے لئے کمرہ سے باہر چلی گئی تھی۔ لیکن معاً وہ خفیہ انجمن کے دو اور شخصوں کو ساتھ لے کر واپس آئی اور جس وقت مارکوئیس نے مندرجہ ذیل لفظوں میں حلف دیا تو وہ دو آدمی اپنی برہنہ تلواریں چارلس کے سر پر لا کر اسکے دونوں طرف کھڑے ہو گئے۔

میں زمین و آسمان کی تمام متبرک چیزوں مستقبل کی ساری امیدوں۔ اور اپنی دائمی راحت اور ابدی نجات کی قسم کھا کر کہتا ہوں۔ کہ موجودہ وقت سے لیکر اُسی لحظہ تک کہ میں بمقام لیگ ہارن ساحل ٹسکنی پر قدم رکھوں کسی ایسے فعل کا مرتکب نہ ہوں گا۔ جو اٹلی کی بہتری اور ترقی کے ان کاموں میں جو اس خفیہ سوسائٹی کیطرف سے ہونگے کسی طرح کی غلط اندازی یا مزاحمت کا ذریعہ ثابت ہو۔ میں ہر بات میں سوچی ہوئی مہم کے افسران اعلےٰ کے احکام

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کی تعمیل کرتا ہونگا بشرطیکہ وہ ایسا کوئی کام مجھ سے لینا نہ چاہیں جو اُس معاہدہ کی شرطوں کے برخلاف ہو۔ جن کے مطابق یہ حلف لیا جا رہا ہے۔ میں قسم کھا کے کہتا ہوں کہ نہ انجمن کی رکنیت چھوڑنے نہ اس وقت تک اس کے کاموں سے منہ موڑنے کی کوشش کروں گا۔ جتنے کہ ہم لیگ ہارن پہنچ جائیں یا حالات کی ناقابل رد مجبوری سے مفارقت کی ضرورت پیش آئے۔ میں اس بات کی بھی قسم کھاتا ہوں کہ جب تک انجمن کے مفاد کی خاطر نیز اس کے ممبروں کی سلامتی کی غرض سے اخفا د رازداری کی ضرورت ہوگی۔ میں اس انجمن کی ہر ایک کارروائی کو پوشیدہ رکھوں گا اور اگر کسی موقعہ پر میں نے اس حلف کو توڑا یا اس کے کسی حصہ کی خلاف ورزی کی تو میں اقرار کرتا ہوں کہ میری زندگی پر افسران کمیٹی کو کامل اختیار ہوگا اور وہ میرے لئے سزائے موت تجویز کرنے یا اس کو عمل میں لانے کے معاملہ میں پوری طرح حق بجانب ہوں گے اس صورت میں میری ہلاکت قتل نہ سمجھی جائے گی بلکہ خیال کیا جائے گا۔ کہ میں نے اپنی بد عہدی کا بدلہ پا لیا۔

جس وقت مارکوئیس آف ارٹونا اس حلف کا مضمون جو کاغذ پر تحریر تھا پڑھ کر سُنا رہا تھا چارلس کی توجہ ان آدمیوں میں سے ایک کی طرف گئی جو اُس کے سر پر تلواریں لئے کھڑے تھے اور اُسکو ایسا معلوم ہوا کہ اس آدمی کی صورت دیکھی اور پہچانی ہوئی ہے پھر ایک مرتبہ اس نے زیادہ غور کے ساتھ اسکی طرف دیکھا گو اپنی کسی حرکت سے یہ بات ظاہر نہ ہونے دی کہ وہ اُس کو پہچانتا ہے۔ اور رفتہ رفتہ یہ خیال اس کے ذہن میں یقین کا درجہ پکڑنے لگا۔ کہ وہ آدمی ضرور اس کا جان پہچان ہے۔ اس کے باوجود انتہائی کوشش کرکے بھی وہ یاد نہ کر سکا۔ کہ اُس نے کہاں اور کس موقعہ پر اسے دیکھا تھا۔ اس آدمی کی اپنی نگاہ سے بھی پایا گیا کہ وہ جانتا ہے ہم ایک دوسرے کے لئے اجنبی نہیں ہیں۔ تاہم جیسا لکھا گیا ہے انتہائی کوشش کے باوجود چارلس یہ معلوم کرنے سے قاصر رہا کہ اُن کی سابقہ ملاقات پیشتر کب ہوئی تھی۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جب حلف کا مضمون پڑھ کر سنایا جا چکا اور چارلس کو اس میں کوئی بات ایسی نظر نہ آئی جو اس کے نزدیک قابلِ اعتراض ہوتی تو اس نے کسی حیل و حجت کے بغیر وہی عبارت جو اوپر لکھی گئی ہے۔ اپنی زبان سے پڑھی اور خاتمہ پر کہا "میں اپنی روح کی سلامتی کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ اس حلف کی شرطوں کو پورا کروں گا" جس کے بعد پادری فیکن آرا نے آمین کا لفظ کہا یہ کام ہو چکا اور وہ دونو آدمی جنہوں نے برہنہ تلواریں پکڑ رکھی تھیں رخصت ہو گئے تو مارکوئیس آف ارٹونا نے ڈی ویر کو مخاطب کر کے کہا۔ "آپ نے ان دو عالیشان محبانِ وطن کی نعشوں کے روبرو اٹلی کی آزادی کی حمایت کی قسم لی ہے۔ اب آپ کی ایمانداری اور شرافت کو مدِنظر رکھتے ہوئے میں یہ کہنے کی حاجت نہیں سمجھتا۔ کہ آپ کو اس حلف کی اسی طرح سختی کے ساتھ تعمیل کرنی چاہیئے۔ گویا آپ نے دو مرحوم محبانِ وطن کی لاشوں پر ہاتھ رکھ کے حلف لیا ہو"

"مائی لارڈ جو عہد میں نے کیا ہے اس کو ہر حال پورا کروں گا"۔ ڈی ویر نے فاخرانہ جواب دیا "زندگی کس کو عزیز نہیں ہوتی۔ محض اس کو بچانے کے خیال سے میں نے وہ شرطیں قبول کر لی ہیں۔ جو آپ نے عاید کی تھیں ..."

"اور کچھ شک نہیں کہ آپ نے بڑی دانائی سے کام لیا ہے" مارکوئیس آف ارٹونا نے کہا۔

"میں جانتا ہوں میری زندگی محض آپ کی اور پادری فیکن آرا کی کوششوں سے بچی ہے ..." ڈی ویر نے کہنا شروع کیا۔

"اور اس کے علاوہ کونٹس ڈی ملازہ کی سعی بلیغ سے بھی" مارکوئیس نے اضافہ کیا۔

ان لفظوں کو سن کر عالی خاتون کے پرجلال چہرہ پر شرم کی سرخی چھا گئی مگر اس نے فوراً اوسان سنبھال کر کے کہا "سینیر ڈی ویر میرے ساتھ آ جائیے تاکہ میں آپ کا امتحان لوں آپ نے افسرانِ بالا کے احکام کی تعمیل کا وعدہ کیا ہے اور مارکوئیس آف ارٹونا کی زبانی آپ کو معلوم ہو گیا ہو گا۔ کہ آپ کو اس قسم کے احکام میری طرف سے ہی دیئے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

۲۶۹۲

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جایا کریں گے۔"

"ہاں یہ بالکل درست ہے"۔ مارکوئیس نے کہا۔

چارلس نے اندازِ تسلیم سے سر کو خم کیا اور کونٹس کے ساتھ ساتھ اُس کمرہ سے باہر نکلا جس میں مومی تصویریں پڑی تھیں۔ وہ اُس کو زینہ کی طرف لے گئی اور دونو اس پر چڑھنے لگے تھوڑی دور جاکر کونٹس نے دیوار میں لگے ہوئے آہنی چکر کو حرکت دینی شروع کی اس کے ساتھ ہی ان کے سروں پر فرش کا قابلِ حرکت حصہ ایک طرف کو ہٹنے لگا حتےٰ کہ وہ دونو اُس کمرہ میں پہنچ گئے۔ جس میں خوشبودار تیل کا چراغ جلتا تھا۔

اسجگہ پہنچکر کونٹس نے خندہ جبینی سے کہا" کیا آپ اسجگہ تھوڑی دیر انتظار کریں گے"

چارلس نے پھر ایک مرتبہ سر کو اندازِ تسلیم سے جھکایا۔ جس کے بعد خاتون رخصت ہو گئی اب اس کے لئے فرار کا نہایت اچھا موقعہ تھا۔ کیونکہ اگر چاہتا تو بڑی آسانی سے دروازہ کھول کر ان مہمانوں کے ہجوم میں شامل ہو سکتا تھا۔ جو بالائی منزل پر جمع تھے اور ان میں سے کچھ نہ کچھ ضرور اس کی حمایت پر آمادہ ہو جاتے جس صورت میں اس کا دوبارہ پکڑا جانا غیر ممکن تھا۔ یا اس کے علاوہ کھڑکی سے بھی فرار کی راہ موجود تھی۔ لیکن وہ ایسا کرنے کے لئے آمادہ نہ ہوا کیونکہ اس طرح کا فعل اُس حلف کی شرطوں کے خلاف ہوتا۔ جو اس نے لیا تھا۔ اور اس کی شرافت اس بات کی اجازت نہ دیتی تھی۔ کہ وہ اس حلف کو توڑنے کی کوشش کرے۔

چند منٹ کے عرصہ میں دروازہ پھر کھلا۔ اور دونو بہنیں اکٹھی داخل ہوئیں کونٹس ڈی طلازہ تو فوراً اس پر اسرار زینہ سے تہ خانہ میں اتر گئی لیکن شہزادی سپارٹی نیٹو اسی جگہ رہی اور لہجہ اخلاق میں چارلس سے کہنے لگی "مہربانی سے اپنا بازو مجھ کو دیجئے۔"

چارلس نے فوراً تعمیل کی اور شہزادی نے اس کے بازو کا سہارا لے کر کہا "میری بہن انجمن کے اجلاس میں شریک ہونے گئی ہے مگر اس کی زبانی سارے حالات مجھ کو معلوم ہو چکے ہیں۔ فی الحال میں اس کی قائمقام ہوں اسلئے آپ [illegible] اُس طرح

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کرتے جاییے"۔

"بشرطیکہ کوئی حکم معاہدہ کی شرطوں کے خلاف نہ ہو" ہمارے ہیرو نے جواب دیا۔ "اور نہ مجھے کوئی ایسا کام کرنے پر مجبور کیا جائے جس سے میری طبیعت کو استکراہ ہو"

"صاحب اطمینان فرمایئے۔ کوئی اس قسم کا کام آپ سے نہ لیا جائے گا جو آپ کے محسوسات کو ٹھیس پہنچانے والا ہو" شہزادی نے جواب دیا۔

وہ اُسے کمرہ کے باہر لے گئی جسکے بعد وہ دونوں زینہ سے اتر کر اس چھوٹی سی ڈیوڑھی میں جا پہنچے جس میں چارلس اس قصر عالیشان میں آنے کے موقعہ پر داخل ہوا تھا۔

"دیکھیے میں شروع میں ہی آپ کو بتا دینا چاہتی ہوں" شہزادی نے اسجگہ پہنچکر کہا کہ آپکی ملاقات پولیس کے ایک سپاہی سے ہو گی جو آپ کو تلاش کرنے اسجگہ آیا ہے۔ آپ اس سے کہہ دیں کہ اسجگہ آنے کے باعث مجھ کو غیر معمولی دیر ہو گئی بہر حال میں آدھی رات کو ضرور یہاں سے رخصت ہو جاؤں گا۔ اس سے زیادہ اگر آپ چاہیں تو یہ بھی اس سے کہہ سکتے ہیں کہ وہ سفری گاڑی لے کر آدھی رات کو یہاں آجایئے اور آپ اس گاڑی پر سوار ہو کر چلے جائیں آپ کا اسباب اس ہوٹل سے منگا لیا جائے گا۔ جسمیں آپ کا قیام تھا۔ اور ہمارا داروغہ صبح جاکر اسجگہ آپ کے اخراجات کا بل ادا کر آئے گا"۔

چارلس کو اب یہ باتیں سُن کر دل ہی دل میں بیحد افسوس ہوا کہ کیوں اس نے نا عاقبت اندیشی سے اتنی جلدی حلف لے لیا۔ کیونکہ اگر اس نے ایسا نہ کیا ہوتا تو اب پولیس کی آمد اسکی رہائی کا آسان ذریعہ ثابت ہو سکتی تھی۔ ضبط عظیم کے باوجود اس نے بے صبری کا اشارہ کیا جسپر شہزادی استفہامی نظروں سے اسکی طرف دیکھنے لگی۔

"سینورا ہمارے ہیرو نے کہا" مجھ سے بڑی حماقت سرزد ہوئی بہر حال میں مانتا ہوں اس موقع پر آپ نے اور آپ کی ہمشیرہ نے اسقدر حکمت عملی سے کام لیا ہے۔ کہ میری عقل و دانش کچھ بھی مدد نہ کر سکی"۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

"معاف کیجئے میں سمجھی نہیں آپ کیا کہہ رہے ہیں کیسی حکمت عملی ؟" شہزادی نے پوچھا۔

"بانو میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ حلف نہ لینے کی صورت میں آپ لوگ میرا کچھ بھی نہ بگاڑ سکتے" چارلس نے تلخ لہجہ میں کہا "پولیس کے سپاہی کی آمد یقینی طور پر میرے بچاؤ کا ذریعہ بن جاتی افسوس میں نے پہلے سے معاملہ کے تمام پہلو نہ سوچے"

"خیر یہ تو میں نہیں جانتی۔ کہ آپ اس آسانی سے بچکر چلے جاتے یا نہیں"۔ شہزادی نے جواب دیا "تاہم مجھ کو یہ ماننے سے انکار نہیں۔ کہ پولیس کے سپاہی کی آمد لازمی طور پر ہمارے لئے پریشانی کا موجب ہوتی"

"اس لئے کہ وہ مجھ سے ملنے پر اصرار کرتا"۔ چارلس نے جواب دیا "اس وقت آپ لاکھ عذرات پیش کرتے اس کا اطمینان نہ ہوتا۔ اور جب ایک مرتبہ آپ لوگ مجھے اس کے روبرو لے جاتے تو میں بڑی آسانی سے اسکی پناہ حاصل کر سکتا تھا"

"سنئے صاحب۔ آپ ناحق اپنے جی کو پریشان کر رہے ہیں"۔ شہزادی نے پرسکون لہجہ میں کہا "جو کچھ آپ نے کیا درحقیقت وہی بہتر تھا۔ بلکہ یوں سمجھئے کہ اس کے سوا اور کوئی طریق کار ممکن ہی نہ تھا۔ اس میں شک نہیں پولیس کی آمد ہمارے لئے باعث پریشانی ہوتی مگر یہ نہ سمجھئے۔ کہ ہم آپ کو ضرور اس کے روبرو لے جاتے نہیں ایسا کرنے کی بجائے ہم ہر طرح کے خطروں میں پڑنا قبول کرتے پس جان لیجئے کہ آپ کی سلامتی اسی طرح ممکن تھی کہ آپ وفاداری کا حلف لیتے"

شہزادی اسپارٹی وینٹو نے یہ تقریر شاہانہ وقار کے ساتھ پرسکون لہجہ میں کی تھی اور ایسا کرتے ہوئے چارلس کو اس کی آواز بڑی دلکش اور دل فریب معلوم ہوئی ہم پیشتر بیان کر چکے ہیں کہ وہ غایت درجہ حسین و پرجمال خاتون تھی عمر چھبیس سال کے قریب جسم پر شباب کی لطافت اور مسحور کرنے والی رعنائی جس کو دیکھ کر کوئی آدمی سینہ میں گدگدی محسوس کئے بغیر نہ رہ سکتا تھا۔ اسی طرح چھوٹی بہن نزاکت۔ شیرینی اور مستی کی تصویر تھی۔ جس کی پر کیف سیاہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

۲۶۹۵

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

آنکھوں میں چشم غزال کی مخملی نرمی پائی جاتی تھی۔ مختصر یہ ہے۔ کہ دونو بہنیں ملاحت اور تمنا خیز شگفتگی کی دو جاندار مورتیں تھیں۔ جن کے حسن پر عشق کا مچلنا قدرتی اور لازمی سمجھا جاسکتا ہے۔ مگر چارلس کے استقلال کی داد دینی پڑتی ہے۔ کہ اس کڑے امتحان سے گذرتے ہوئے کسی ایک موقعہ پر بھی اس نے جان سے پیاری اگنیس سے خیال تک میں بیوفائی نہیں کی یہ بیان کرنا لاحاصل ہوگا۔ کہ آزاد منش ہوتے ہوئے بھی وہ دونو اپنی عفت و شرم میں ایسے محافظ رکھتی تھیں۔ جن کے ہوتے کوئی آدمی شوق دید و ذوق نظر رکھتے ہوئے بھی ان کے حسن و جمال کو بری آنکھوں سے نہ دیکھ سکتا تھا

"اچھا اب آپ اس کمرہ میں چل کر پولیس کے اس سپاہی سے ملیں جو آپ کا منتظر ہے۔" گفتگو کے خاتمہ پر شہزادی نے کہا۔

اس نے دروازہ کھولدیا۔ اور دونو اس چھوٹی سی غلام گردش سے گذرے جو بڑے ہال کی طرف جاتی تھی۔ شاندار مرمری زینہ پر بے شمار نوکر چاکر ادھر ادھر آتے جاتے نظر آتے تھے کچھ مہمان کھانا کھانے کے کمرہ کی طرف جارہے۔ اور کچھ ادھر سے واپس آرہے تھے ڈی ویر کو ساتھ لئے شہزادی ایک چھوٹے سے کمرہ میں داخل ہوئی۔ جہاں پولیس کا آدمی پہلے سے بیٹھا ہوا تھا۔ چارلس نے اس کو دیکھتے ہی پہچان لیا کہ وہی آدمی ہے جو ہوٹل ڈیلا یورپ میں اس سے ملا تھا۔

"سنئے صاحب" شہزادی نے اسجگہ پہنچکر قہقہہ مارکے ہنستے ہوئے کہا۔ "میں صرف اس لئے ساتھ چلی آئی ہوں کہ معلوم کرنا چاہتی تھی۔ میرا دوست سینر ڈی ویر پولیس کی نگرانی میں تو نہیں ہے۔" پھر اس کے بعد چارلس کی طرف دیکھ کر شوخی سے مسکراتے ہوئے اس نے کہا "میں یہ بھی تحقیق کرنا چاہتی تھی۔ کہ آپ ازروئے شرارت کسی سے ڈویل لڑنا تو نہیں چاہتے۔"

پولیس کے سپاہی نے جوان کے آنے پر کھڑا ہوگیا تھا۔ بے تعلقانہ انداز سے دیکھا پھر کہا "میرے خیال میں سینر ڈی ویر نے ہی یہ سارے حالات پولیس سے بیان کئے ہوں گے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

۲۷۹۹

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کیونکہ میں نے تو ان کو اب تک صیغہ راز میں رکھا ہوا تھا۔"

"ہاں بے شک" شہزادی نے ہنستے ہوئے کہا "سینیر ڈی دیر نے کوئی بات ہم سے چھپا کر نہیں رکھی گو مجھ کو یقین ہے کہ ان کے جی کو اس خیال سے بے حد رنج ہوگا۔ کہ پولیس کے آدمی ہمسایہ کی طرح ان کے ساتھ ساتھ لگے پھر رہے ہیں"۔

"عالیقدر بانو" سپاہی نے پھر ایک مرتبہ سر کو خم کر کے کہا "اس شہر کی پولیس کا ایسا ہی دستور ہے اور غالباً سینیر ڈی دیر کو بھی اس کا حال معلوم ہوگا کیونکہ وہ ملک اٹلی کے رواجات سے ناواقف نہیں ہیں۔ اس جگہ کا یہ طریقہ ہے کہ جب افسران پولیس کوئی خاص حکم صادر کرتے ہیں تو وہ آخر تک اس بات کی نگرانی کیئے جاتے ہیں۔ کہ وہ کام ہو گیا یا نہیں۔ اور اب سینیر ڈی دیر آپ کی اجازت سے میں چند الفاظ علیحدگی میں آپ سے کہنا چاہتا ہوں"۔

"آہ اگر میری موجودگی بار ہے تو میں چلی جاتی ہوں"۔ شہزادی نے بدستور مسکراتے ہوئے کہا "میں کسی طرح آپ لوگوں کی گفتگو میں مزاحم ہونا نہیں چاہتی"۔

یہ چند الفاظ کسی طرح کے رنج آمیز لہجہ میں نہیں بلکہ محض سرسری کہہ کر شہزادی رخصت ہوگئی اور اس نے جاتے ہوئے چارلس کو ایک مرتبہ پرمعنی نظروں سے دیکھنے کی بھی ضرورت نہ سمجھی۔

جب اس کمرہ میں پولیس کا سپاہی اور چارلس یہ دونو باقی رہ گئے تو اول الذکر نے کہا "سینیر کیا باعث کہ آپ نے اپنا وعدہ پورا نہیں کیا؟۔ آپ نے کہا تھا کہ میں سات بجے ٹیورن سے رخصت ہو جاؤں گا۔ مگر اب نو بج چکے ہیں اور آپ یہیں کے یہیں موجود ہیں"۔

"میرے خیال میں اگر آپ خود ہی سارے حالات پر غور کرتے تو یہ سوال پوچھنے کی نوبت نہ آتی"۔ ہمارے ہیرو نے جواب دیا۔ "جیسا کہ آپ سمجھ سکتے ہیں جب کسی آدمی کو رخصت ہونے سے پیشتر ایک شمع رو خاتون سے ملاقات کرنی ہو اور وہ اس کے مکان پر جا کر دیکھے۔ کہ وہ کسی جلسہ دعوت میں مشغول ہے تو اس طرح کے موقعہ پر ایک دو گھنٹہ کی دیر ہو جانا باعث حیرت نہیں ہوتا"۔

"سینیر میں حالات سے ناواقف نہیں ہوں" اہلکار پولیس نے معنی خیز لہجہ میں کہا" اور جہاں تک

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

میرے اختیار میں ہے ایک ایسے جوان رعنا کو جیسے آپ ہیں ہر ممکن رعایت دینے کے لئے بھی آمادہ ہوں اس میں شک نہیں شہزادی غایت درجہ حسین ہے اُس کی چھوٹی بہن کونٹس ڈی ملانز بھی اتنی ہی مہ جبین ہے۔ دو ایسے معشوقان شوخ و شنگ کے دام میں آیا ہوا انسان مشکل ہی سے راہ نجات پا سکتا ہے میں عاشقانہ میل جول کے بھی خلاف نہیں اور یہ بھی مجھ کو معلوم ہے کہ شکر ہیں باتوں کا رس اور شاداب چہرے کی مٹھاس چھوڑ کر جانے کو کس کا جی چاہتا ہے۔ تاہم فرض آخر فرض ہے اور میں فی الحال اس بات کی یاد دہانی کرنے کو حاضر ہوا ہوں۔ کہ جب تک آپ اپنا وعدہ شہر ٹیوڈن سے رخصت ہونے کا پورا نہ کریں گے دوسرے آدمی سینیر ہارڈرس کے لئے قید سے رہائی پانا غیر ممکن ہے عہد حال کی ان ساحرہ خاتونوں کی نشاط انگیزیوں کا حال مجھ کو اچھی طرح معلوم ہے۔ پس یہ جانتے ہوئے کہ اُن کی صحبت میں رہ کر لمبی راتوں کے لطف بے قیاس کو چھوڑنا آپ کے لئے غیر ممکن ہو جائے گا میں فقط آپ کی یاد تازہ کرنے کے لئے حاضر ہوا ہوں ...“

”آپ اطمینان رکھیں کہ میں اپنے وعدہ کو بھولا نہیں“ ڈی دیبر نے جواب دیا۔ ”ٹھیک آدھی رات کو میں اس جگہ سے رخصت ہو جاؤں گا کہیئے کیا آپ کا اطمینان ہو گیا؟“

”بہر صاحب میرا اطمینان ہو یا نہ ہو میں آدھی رات تک اور آپ کی راہ دیکھوں گا“ افسر مذکور نے کہا ”اگر آپ اس وقت تک بھی چلے گئے تو آپ کے ہم وطن کو صرف چند گھنٹوں کی حراست اور بھگتنی پڑے گی مگر ایک بات میں آپ کی خدمت میں گذارش کرنا ضروری سمجھتا ہوں“۔ اس نے معنی خیز تبسم کرکے کہا ”میں بھی آخر پولیس میں کام کرتا ہوں۔ میں نے دنیا کے بیشتر رنگ دیکھے ہیں پس آپ یہ کہہ کر میرا اطمینان نہ کر سکیں گے۔ کہ آپ خاص طور پر اپنے ہوٹل سے محض الوداع کہنے کو اس جگہ قصر سپارٹی ونٹو میں آئے تھے“

ڈی دیبر ان لفظوں کو سن کر چونکا تاہم دامن ضبط کو دست استقلال سے نہ چھوڑتے ہوئے اس نے کہا ”میں سمجھا نہیں آپ کے اس اشارہ کا کیا مطلب ہے؟“

”سینیر میں فقط اتنا ہی گوش گذار کرنا چاہتا ہوں“ آفیسر انگریز نے جواب دیا ”کہ میں نے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri
شروع سے آخر تک سارا واقعہ دیکھا ہے۔ آپ کی نظروں سے پوشیدہ میں بھی تھوڑے فاصلہ پر کھڑا تھا۔ اور گو معاملہ میری ذات سے تعلق نہیں رکھتا۔ تاہم اتنا مجھ کو معلوم ہے۔ کہ قصر سپارٹی ونبٹو میں جو گپ چپ۔ باتیں ہُوا کرتی ہیں...۔"

چارلس کو اپنا دل سینہ کے اندر بیٹھتا معلوم ہونے لگا۔ اس نے سوچا ضرور ان لوگوں کو سازش کا حال معلوم ہو گیا ہے اور عنقریب پولیس کی بھاری جمعیت یہاں آ کر سب لوگوں کو اور ان کے ساتھ مجھ کو بھی گرفتار کرے گی۔ اس میں شک نہیں اس نے اپنی دلی بے قراری چہرہ سے ظاہر نہ ہونے دی۔ تاہم اس کے سینہ میں زور زور کی دھڑکن موجود تھی۔ کیونکہ وہ نہیں جانتا تھا۔ کہ سپاہی کے اگلے الفاظ کیا ہوں گے۔

یکایک وہ آدمی یعنی پولیس کا کارکن مُسکراتے ہوئے کہنے لگا "دنیا خیال کرتی ہے۔ کہ ہم پولیس والے محض اندھے ہیں۔ مگر ہم سے کوئی اپنا بھید کیا چھپا سکتا ہے...۔"

"کونسا بھید؟" چارلس نے تعجب ظاہر کرتے ہوئے پوچھا۔ "ابھی تو آپ ان خاتونوں کے حسن دلفریب کی تعریفیں کر رہے تھے...۔"

"اور کیا میں اب ایسا نہیں کرتا۔ یا کیا میں نے اس بارہ میں کسی طرح کا مبالغہ کیا ہے؟" شخص مذکور نے شوخ نظروں سے دیکھتے ہوئے پوچھا "کیا وہ دونو خاتونیں چلبلی شوخ اور چالاک نہیں ہیں؟ کیا انہیں عشوۂ ناز سے البیلے جوانوں کے دلوں کو لبھانا نہیں آتا؟ اپنی ہی مثال لیجئے۔ محض ان کے حسن کی کشش سے آپ اپنا وعدہ بیشتر پورا نہ کر سکے اور اب اسکو آدھی رات پر ٹالنے کی کوشش کر رہے ہیں۔"

"ہاں اس میں شک نہیں کہ اس گھر کی مالک دونو عالیقدر خاتونیں لوازم مہمانداری سے خوب واقف ہیں...۔" ہمارے ہیرو نے کہنا شروع کیا۔

"جی ہاں اور اس کے علاوہ اُن کو ترچھی چتون اور نگاہ ناز سے نوجوانوں پر جادو ڈالنا بھی خوب آتا ہے۔" سپاہی نے معنی خیز لہجہ میں کہا "سینیر آپ سے کیا پردہ۔ جب سے شہزادی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

۲۰۶۹۹
CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کے شوہر کا انتقال ہوا ہے نہ معلوم کتنے رسیا جوان اُن کے چشمہ محبت سے جرعہ کش و سیراب ہو چکے ہیں۔"

ان لفظوں کو سُن کر چارلس کی جان میں جان آگئی اُس نے سوچا یہ نابکار بالکل ہی غلط سراغ پر چل رہا ہے۔ جس بات سے میں ڈرتا تھا وہ بالکل نہیں۔

اس کے علاوہ یہ بھی اس نے معلوم کیا کہ سپاہی کچھ پیئے ہوئے ضرور ہے، اور گو حالت مستی کی نہ تھی، تاہم وہ پوری طرح ہوشمند بھی نہیں تھا۔ خیر اس نے اس کو ٹوکنا نامناسب سمجھا۔ اور اُسے اپنے طریق پر گفتگو کرنے کا موقعہ دینا ہی بہتر جانا۔

"حضرت آپ تو شاید اس مکتب کے نو آموز ہیں۔" سپاہی نے مسکراتے ہوئے کہا "لیکن امر واقعہ یہ ہے۔ کہ سارے شہر ہیورن میں ان دو بہنوں کے برابر خوش وقتی اور خوش عیشی کی دلدادہ عورتیں بہت کم آپ کو ملیں گی۔۔۔"

"نہ بس رہنے دو میں اس بہتان کو نہیں مانتا۔" چارلس نے جس کے چہرہ پر غصہ کی جھلک پیدا ہو گئی تھی کہا۔

"جی آپ کیوں ماننے لگے اس رنگ میں ڈوبے ہوئے جو ہیں لیکن یقین فرمایئے میں بھی جو کچھ عرض کرتا ہوں۔ سر مو غلط نہیں۔ دنیا ان عورتوں کو پاک دامن اور صادق دروں خیال کرتی ہے۔ مگر پولیس کو باطن کا حال اچھی طرح معلوم ہے ظاہرا وہ ذکی خلیق اور شیریں زبان ہیں مگر تہ میں پوری دانش فریب رنگیں طبع اور شوقین ہیں بہر حال پولیس یہ بھید چھپانا ہی بہتر سمجھتی ہے۔ اس لئے دنیا کو حقیقت حال سے آگاہ کرنا ضروری خیال نہیں کرتی۔"

"خیر میں تو یہی کہوں گا۔ کہ آپ دو نیک سیرت خاتونوں کی ذات پاک پر بے وجہ حرف لانے کی کوشش کر رہے ہیں۔" چارلس نے سختی سے کہا۔

"معاف کیجئے اُن سے میری کچھ عداوت نہیں ہے۔ ہاں خدا نے مجھ کو چشم بینا عطا کی ہے اور میں ان کی نازک ادائی اور نشوخ بے باکی سے خوب واقف [illegible] پریم کی متوالی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

آنکھوں سے دیکھ لیں اس کے لئے ان کے دام فریب سے بچ نکلنے کی بہت کم گنجائش باقی رہ جاتی ہے۔ میں نے آپ کی طرح بیسیوں نوجوانوں کو اسی طرح خفیہ قصر سپارٹی وینٹوھیں ڈ بیاچواتا دیکھا ہے۔ آپ ہی فرمایئے کیا آپ کو محض جلسۂ رقص و سرود میں شامل ہونے کے لیئے مدعو کیا گیا تھا؟ پھر اس طرح کی بے تکلفی جیسی شہزادی کی آپ سے ہے وہ پہلی ملاقات میں پیدا نہیں ہو جاتی۔ نہیں سینیر میں ان کے حالات سے خوب واقف ہوں مگر اُن میں دخل دینا پسند نہیں کرتا...۔"

"مگر آپ تو لگاتار دخل دیئے جاتے ہیں!" چارلس نے کڑے لہجہ میں کہا۔ "آخر اس بے مدعا گفتگو کا ماحصل کیا ہے؟"

"کچھ نہیں میں نے یہ باتیں محض برسبیل تذکرہ آپ سے کہی ہیں اور ان کے سلسلہ میں مجھے اسقدر اور عرض کرنا ہے کہ خدارا شہزادی کے دام حسن میں الجھ کر الیانہ ہونے دیں کہ آدھی رات نکلجائے اور آپ یہیں پھنسے رہیں...۔"

"نہیں میں آدھی رات کو ضرور چلا جاؤں گا۔" ہلاکے ہیرو نے کہا۔ "تم اگر چاہتے ہو تو میرے لئے ایک سفری گاڑی کرایہ کر کے اس جگہ بھیجدینا...۔"

"جی میں خود اس کے ساتھ اس جگہ آؤں گا۔" پولیس کے سپاہی نے جوابدیا۔

"تم اگر میرے حال پر رحم کر سکتے تو بہتر تھا" چارلس نے کہا "کیونکہ میں نہیں چاہتا ہر شخص کو یہ جاننے کا موقع دوں کہ پولیس میرے ساتھ لگی پھرتی ہے بس گاڑی کرایہ کر کے بھیجدینا اور میرا سامان اس میں رکھوا دینا۔ یہ لو ہوٹل کے اخراجات کا روپیہ دیتا ہوں جو زائد بچے اسے اپنے ہی پاس رکھ لینا اور اب جاؤ...۔"

"سینیر میں آپ کو فی الحال الوداع کہتا ہوں آپ کی حالت بیشک قابل رشک ہے۔ جایئے شہزادی آپ کا انتظار کر رہی ہوگی اس کے آغوش محبت میں جا کر عشرت کے مزے لیجیے...۔"

"چپ! خاموش!" چارلس نے کڑک کر کہا "میں اس طرح کی بیہودہ بکواس سننا گوارا نہیں کر سکتا"

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

"آہ سینیر آپ کے ایثار اور حسن اخلاق میں کلام نہیں" پولیس کے سپاہی نے معنی خیز لہجہ میں کہا۔ "مگر ان باتوں سے آپ مجھ کو الو نہیں بنا سکتے۔ مجھ کو اچھی طرح معلوم ہے کہ یہ دولیڈیاں عیش رنگین کی کسقدر دلدادہ ہیں میں تو یہاں تک کہوں گا۔ کہ وہ کسی حال میں اس مارشنس سے پس افتادہ نہیں جو پچھلے دنوں فلارنس میں کوٹھے سے گر کر مری تھی...."

اتنا کہہ کر اس نے ٹوپی اٹھائی اور سلام کر کے رخصت ہو گیا۔ لیکن جونہی اس کے باہر جانے پر دروازہ بند ہوا کمرہ کے دور افتادہ حصہ میں ایک قد آدم تصویر قریباً سات فٹ لمبی جو فرش زمین سے صرف ایک فٹ کی اونچائی پہ لگی ہوئی تھی دروازہ کی طرح ایک طرف کو ہٹ گئی اور شہزادی اس کی راہ سے نکلکر کمرہ میں داخل ہوئی۔

"سینیر آج آپ کی گفتگو سن کر آپ کی شرافت اور بے نفسی کا پورا یقین ہو گیا" اُس نے اپنا ہاتھ مصافحہ کے لئے پیش کرتے ہوئے کہا۔ "اخلاق کریمانہ اور مروت کی تصویر اگر کہیں دیکھی جا سکتی ہے۔ تو آپ کی ذات میں...."

"مگر اوہ کیا یہ ممکن ہے" چارلس نے متعجبانہ پوچھا۔ "کیا یہ ممکن ہے کہ آپ نے وہ ساری گفتگو سن لی...؟"

"جی ہاں میں نے اس گفتگو کا ایک ایک لفظ سُنا ہے جو آپ کے اور اس خود پسند سپاہی کے درمیان ہوئی تھی" شہزادی نے جواب دیا۔ اور مارے شرم کے اس کے رخساروں گردن اور چھاتی کے برہنہ حصہ پر سرخی چھا گئی۔

"اوہ سینیورا" چارلس نے معذرتی لہجہ میں کہا۔ "آپ میری مجبوریوں کی اچھی طرح سمجھ سکتی ہیں۔ اگر میں ایک لفظ اس مرد بدنہاد کے روبرو آپ کی حمایت یا صفائی میں کہتا تو اس کا انجام نہ معلوم کتنا خطرناک ہوتا...."

"اس کے باوجود آپ نے جہاں تک ممکن تھا۔ ہمارے حق میں سخاوت اور شرافت سے کام لیا ہے" شہزادی نے انتہا ممنونیت سے کہا۔ "کم از کم جو کچھ آپ نے اس موقعہ پر کہا اس کی مجھ یا میری

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بہن کو ایک اجنبی شخص سے بہت کم امید ہوسکتی تھی؟"

"عالیقدر بانو" چارلس نے فاخرانہ لہجہ میں کہا "اس دنیا میں جو آدمی اپنی سرشت میں ذرا سا تھوڑا اور پاکیزگی بھی رکھتا ہے وہ کسی حال میں کسی شریف خاتون کو بدنام ہوتے دیکھنا گوارا نہیں کرسکتا۔ لیکن جیسا میں نے پیشتر عرض کیا ہے اگر میں زیادہ پرجوش لہجہ اختیار کرتا..."

"بے شک میں سمجھ گئی اگر آپ ایسا کرتے تو ہمارے سب راز افشا ہو جاتے" شہزادی نے قطع کلام کرکے کہا۔ "پس یقین کیجئے کہ میں آپ کی نیک طینتی اور پسندیدہ کیشی کی خوب قدر کرتی ہوں اور عنقریب سارا حال اپنی بہن کو بھی بتاؤں گی۔ کسقدر افسوس کا مقام ہے کہ ایک ستم گر ناخدا ترس سپاہی زادہ ہمارے نام نیک کو اسقدر بیرحمی سے رسوا کرتا ہے اور ہم اس کی تردید میں ایک لفظ "تک" کہنے کی جرأت نہیں کرسکتے۔ لیکن اس دنیا میں حب الوطنی کا راستہ کسی زمانہ میں بھی سیدھا اور صاف نہیں ہوا۔ اس راہ پر چلنے والوں کو اپنی گرمجوشی کے لئے جو سزائیں بھگتنی پڑتی ہے یہ بھی ان میں سے ایک ہے۔ بلا سے وہ لوگ ہمکو گنہگار یا خطاکار سمجھیں ہمکو پروا نہیں بشرطیکہ یہ شبہ ان کے دلوں میں پیدا نہ ہو کہ ہم خفیہ طور پر ملکی سیاست میں حصہ لیتے ہیں بہرحال جیسا میں پیشتر کہہ چکی ہوں آج کے واقعہ نے ثابت کر دیا ہے۔ کہ آپ ایک تونگر دل روشن نہاد دوست ہیں اور آپ کی دانائی اور کارروائی پر ہرحال میں بھروسہ کیا جاسکتا ہے۔ آپ کے حسن اخلاق اور جوہر مردانگی کی میں پہلے بھی کچھ کم معترف نہ تھی اور اسی لئے میں نے آپ کو علیحدگی میں پولیس کے سپاہی سے باتیں کرنے کا موقعہ دیا تھا۔ خدا کا شکر ہے کہ مجھ کو اپنے اندازہ میں غلطی نہیں ہوئی" اور یہ کہتے ہوئے پری جمال شہزادی نے اپنی خوشنما سیاہ آنکھیں انداز تعریف سے ہمارے ہیرو کے چہرہ کی طرف پھیر دیں۔

"بانو ایک مرد وضیع و شریف کی حیثیت میں" چارلس نے کہنا شروع کیا "یہ جانتے ہوئے بھی کہ مجھ کو بمجبوری وفاداری کا حلف لینا پڑا ہے۔ میں اس کی پابندی کرنا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri
اپنا فرض مقدس خیال کرتا ہوں اور اب جبکہ آپ کو میرے بارہ میں ہر طرح اطمینان ہو گیا ہے۔ یعنی آپ جان چکی ہیں کہ میں کس حد تک ایک دیانت دار و امانت شعار آدمی ہوں کیا یہ بہتر نہ ہوگا کہ آپ اپنی سفارش کے ذریعہ سے مجھ کو رخصت کی اجازت لے دیں اور اس حلف کی پابندیوں سے آزاد ہونے کا موقعہ دیں جو زبردستی مجھ سے لیا گیا ہے مجھ کو پورا یقین ہے۔ کہ آپ کے منہ سے نکلا ہوا سفارش کا ایک لفظ میری آزادی کے لئے کافی ہوگا"

"افسوس سینیر یہ بات نہیں ہے"۔ شہزادی نے مایوسانہ سر ہلاتے ہوئے افسوسناک لہجہ میں کہا"۔ آپ کی خدمت گذاری کے لئے جو کچھ مجھ سے ہو سکتا میں بڑی خوشی سے کرتی مگر اس معاملہ میں میں سراسر بے بس ہوں ہماری انجمن اس آدمی کو اس آسانی سے چھوڑنا قبول نہیں کر سکتی جس کو وہ انجام کار اپنا ممبر بنانے کی امید رکھتی ہے۔ یہ پہلا موقعہ نہیں ہے کہ کوئی آدمی خلاف منشا ہماری انجمن میں شریک ہوا۔ لیکن رفتہ رفتہ اُس کے مقاصد سے دلچسپی لیتے ہوئے انجام کار زندگی بھر کے لئے اس کا حامی بن گیا۔ یہی اندازہ سوسائٹی نے آپ کے بارہ میں کیا ہے۔ پس آپ اسقدر سہولت کے ساتھ اس سے علیحدگی حاصل نہ کر سکیں گے۔ اس کے علاوہ ایک بات اور بھی ہے۔ آپ کی جان بچانے کی غرض سے پہلے ہی ضابطہ اور قانون کی ایک حد تک خلاف ورزی کی جا چکی ہے۔ اس سے زیادہ کیلئے اول تو آپ ہی کو اصرار نہ کرنا چاہیئے۔ لیکن بالفرض آپ زور دیں تو میں کامیابی کے بارہ میں زیادہ پرامید نہیں ہوں"

"با تو اگر سچ مچ آپ کے خیال میں اس قسم کی کوشش فضول ہے تو خیر میں اس کے لئے زور نہ دوں گا" چارلس نے آخرکار کہا۔

"ہاں یہ ایک بالکل ہی بیکار کوشش ہے" شہزادی نے جواب دیا۔ اور اس کے ساتھ ہی رحم آمیز نظروں سے ہمارے ہیرو کی طرف دیکھا۔ اس کے بعد آن واحد میں ڈبے ہوئے
CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جوش کی سرخی اس کے چہرہ پر چھا گئی۔ اور وہ کہنے لگی "صاحب آپ ایک فرخ سرشت انگریز ہیں۔ اور مجھ کو یقین کامل ہے۔ کہ اس آزادی کی خاطر جو آپ کی قوم کو اتنی عزیز ہے آپ ہمارے مقصد کی حمایت سے دریغ نہ کریں گے اور جو مہم آج رات ہمیں سر کرنی ہے اس میں ہمارا ساتھ دیں گے"

"مگر کیا مجھ کو سمجھنا چاہئیے۔ کہ آپ اور آپ کی چھوٹی بہن دونو اس مہم میں شرکت کریں گی جو عنقریب روانہ ہونی ہے؟" چارلس نے متعجبانہ پوچھا۔

شہزادی کی نظروں سے حیرت کا اظہار ہونے لگا "مسٹر" اس کے بعد اس نے کہا۔ "کیا آپ خیال کر سکتے ہیں۔ کہ اس وقت نازک میں جب آخرکار وہ آگ جو ایک عرصہ سے اطراف ملک میں سلگ رہی تھی شعلہ تیز کی صورت اختیار کرنے والی ہے۔ ہم شریک آزمائش ہونے سے باز رہیں گی؟ نہیں نہیں یہ ان ہونی بات ہے۔ تاہم آئیے آپ نے کچھ کھایا پیا نہیں ہے اس سے فارغ ہو کر آپ اجلاس کی شرکت کے لئے چلیں جہاں آپ کا انتظار ہو رہا ہوگا"

اس کے بعد شہزادی نے ڈی ویر کا بازو تھام لیا اور اکٹھے وہ دونو اس کمرہ سے نکلے جہاں ان کی گفتگو ہوئی تھی۔ رستہ میں شہزادی نے گفتگو کا رخ بدلکر خوشدلی اور عیش کی باتیں شروع کر دیں اور اس طرح ہنستے بولتے وہ دونو اس کمرہ میں گئے۔ جس میں کھانے کی چیزیں رکھی تھیں۔ جن اس موقعہ پر جب ڈی ویر اندر جانے لگا تو وہ ایک حیرت انگیز نظارہ دیکھ کر کھڑا ہو گیا۔ اس کی نظروں کے سامنے فلاریبل ایک بانکے نوجوان کے بازو کا سہارا لئے کھڑی تھی جس نے اعلٰے فوجی وردی پہن رکھی تھی۔ ادھر فلاریبل نے بھی ہمارے ہیرو کو پہچان لیا۔ اور شہزادی نے انداز سے معلوم کیا۔ کہ دونو ایک دوسرے سے واقف ہیں۔

"شاید آپ اس خاتون کو جانتے ہیں؟" شہزادی نے چارلس سے دبے لفظوں میں پوچھا۔

"ہاں میں اس سے واقف ہوں" ہمارے ہیرو نے جواب دیا "اس کا نام ... دیکھیے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کچھ بھلا سا ہے اس وقت مجھ کو یاد نہیں رہی۔ امر واقعہ یہ ہے کہ اپنی موجودہ اضطرابی حالت میں وہ نہیں جانتا تھا۔ کہ اس کا ذکر کس نام سے کرے اور یہ اندیشہ بھی دامنگیر تھا۔ کہ کوئی ایسا لفظ منہ سے نہ نکل جائے جو اس کی ذات پر حرف لانے کا ذریعہ ثابت ہو۔

"معلوم ہوتا ہے۔ آپ کی محض رسمی واقفیت ہے"۔ شہزادی نے اسپر کہا "ٹھیریئے میں آپ کو بتاتی ہوں میڈم لول، اس کا نام ہے کپتان سینٹ ڈیڈیئر اس کو اپنے ساتھ لایا تھا۔ اور اسی نے مجھ سے اس کا تعارف کرایا ہے"

اتنے میں یہ دونوں اُن کے بالکل قریب پہنچ گئے تھے۔ فلاریبل نے جلدی سے اپنا ہاتھ چارلس کو پیش کر کے کہا "بھلا کس کو خیال آسکتا تھا۔ کہ آپ کی صورت اس جگہ دیکھنے میں آئیگی"

"ہاں بیشک آپکو مجھ سے اسجگہ ملنے کی امید نہ ہو سکتی تھی" ہمارے ہیرو نے معنی خیز نظروں سے دیکھ کر کہا "آپ نے قدرتی طور پر یہی سمجھا ہوگا۔ کہ میں اس سے بہت پہلے ٹیوران سے رخصت ہو گیا ہونگا"

فلاریبل کے رخساروں پر حجاب و ندامت کی جو سرخی پیدا ہوئی اس سے ڈی دیر کو معلوم ہوا۔ کہ اس کا اندازہ بالکل صحیح ثابت ہوا ہے چنانچہ اس نے جلدی سے کہا "میں سب حال سمجھ گیا۔ آپ نے جو کچھ کیا بہتری کے خیال سے ہی تھا"

"آپ کے منہ سے یہ الفاظ کو سن کر میرے جی کا اطمینان ہو گیا"۔ فلاریبل نے جواب دیا۔ "اگر عنقریب آپ کو فرصت ہو تو میں علیحدگی میں چند باتیں آپ سے کہا چاہتی ہوں"

"میں اسی وقت فرصت کئے لیتا ہوں" ہمارے ہیرو نے کہا "یقین ہے شہزادی بڑی خوشی سے مجھ کو اجازت دیدیں گی"

"بڑے شوق سے" شہزادی نے خندہ جبینی سے کہا۔ "جب تک آپ گفتگو سے فارغ ہوں کپتان سینٹ ڈیڈیئر میرے ساتھ رہیں گے"

چارلس نے اپنا بازو فلاریبل کو پیش کیا۔ اور اس کو ایک علیحدہ کمرہ میں لیگیا جہاں ان کے سوا کوئی تیسرا موجود نہ تھا۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

"فلاربیل! تم پہلے یہ بتاؤ کہ اچانک یہاں آنا کیونکر ہوا؟" چارلس نے بے تابانہ پوچھا۔

فلاربیل لجا اور شرما کر چپ کی چپ رہ گئی آخر کچھ عرصہ کے بعد رکتے رکتے بولی "میں کپتان سینٹ ڈیڈیر کے ساتھ یہاں آئی ہوں۔"

"کپتان سینٹ ڈیڈیر!" چارلس نے ملامت آمیز لہجہ میں کہا "فلاربیل کیا میں پوچھ سکتا ہوں وہ کون ہے اور تمہارا کیا لگتا ہے تمہیں کیوں وہ اپنے ساتھ یہاں لایا؟"

پھر ایک مرتبہ فلاربیل کے چہرہ پر شرم کی سرخی چھا گئی اور اپنے بڑھتے ہوئے اضطراب کی وجہ سے وہ کچھ جواب نہ دے سکی لیکن آخرکار موقعہ کی نزاکت مدنظر رکھتے ہوئے جس طرح ممکن تھا اوسان بحال کر کے کہنے لگی "چارلس تم پہلے ہی اپنے جی میں اندازہ کر چکے ہو گے کہ کپتان سینٹ ڈیڈیر سے میرا کیا تعلق ہے اس لئے سب کچھ میری زبانی کہلوانا کیا بیرحمی میں داخل نہ ہوگا؟"

"میرے خدا فلاربیل!" چارلس نے مضطربانہ کہا "کیا یہ ممکن ہے کہ ہر طرح کی فہمایش کے باوجود تم اپنا دور گناہ جاری رکھنے پر تلی ہو؟"

فلاربیل نے تلملائی ہوئی آنکھوں سے دیکھا۔ پھر چبھتے ہوئے لہجہ میں بولی "میں تو خیر اس دنیا کی گئی گذری ہستی ایک خوار و بے اعتبار عورت ہوں مگر یہ کیونکر ممکن ہوا کہ مسٹر ڈی ہیمبر ایسا مرد نیکو سرشت اسجگہ آ کر شہزادی سپارٹی وینیٹو سے بے تکلف ہوا؟"

"فلاربیل! فلاربیل!" چارلس نے کسی قدر غصہ اور ملامت کے لہجہ میں کہنا شروع کیا۔

"بس! انکار رہنے دو" فلاربیل نے زور دے کر کہا "کیا شہزادی تمہارے بازو پر جھکی ہوئی نہ تھی؟ کیا اس کی مخمور سیاہ آنکھیں انداز محبت سے تمہارے چہرہ پر لگی ہوئی نہ تھیں؟ کیا وہ عشق کی شیریں آواز سے تمہارے ساتھ محو گفتگو نہ تھی؟"

"فلاربیل تم سے مجھ کو اس طرح کی بدگمانی کی ہرگز امید نہ تھی" چارلس نے کہا "اگر ایک عالیقدر خاتون میزبان کی حیثیت میں اپنے مہمان کے ساتھ حسن سلوک کرتی ہے ....؟"

"اوہ چارلس" فلاربیل نے ترچھی نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا "کیا تم مجھ کو اتنا ہی سادہ لوح

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اور مجھکو زندگی سے اسقدر ناواقف خیال کرتے ہو۔ کہ میں تمہارے اس جواب کو سچا سمجھ لوں گی۔ شہزادی سے ملے تمکو بہت سے بہت دو یا تین گھنٹے ہوئے ہونگے۔ کیا کسی مہمان اور اسکی میزبان عورت میں اس تھوڑے سے وقفہ کے اندر اتنی بے تکلفی ممکن ہے...؟"

"فلاربیل" چارلس نے سنجیدگی سے دیکھتے ہوئے کہا "میرا خیال تھا۔ تم میرے مزاج سے اتنی واقفیت رکھتی ہو۔ کہ ہرگز کسی فاسد خیال کو میرے برخلاف دل میں جگہ نہ دو گی"

"یہ بے شک صحیح ہے" فلاربیل نے جواب دیا "پہلے بھی میرا خیال تھا۔ لیکن اب میرا یہ پختہ اعتقاد ہوگیا ہے کہ آدمی کو کبھی کوئی بات سچ ماننی چاہیئے۔ جب وہ اس کا ثبوت اپنی آنکھوں سے دیکھ لے میں پیشتر بتا چکی ہوں کہ میرا آنا اسجگہ کن حالات میں ہوا یعنی کس طرح کپتان سینٹ ڈیڈیر مجھ کو اپنے معائنہ یہاں لایا تھا۔ اس سے زیادہ میں تمہارے اطمینان کے لئے یہ بھی کہہ دینا چاہتی ہوں کہ تمہاری روانگی کی اطلاع کے بعد مجھے ہرگز کسی جلسہ دعوت میں شامل ہونے کی خواہش نہ تھی یہ جان لینے کے بعد کہ انگیس کے والد یعنی میرے خالو واپس آگئے کئی ایک معاملات میری توجہ اپنے [illegible] تھے۔ مگر جب سینٹ ڈیڈیر نے مجبور کیا تو میں چلی آئی تم سے پوشیدہ نہ ہوگا کہ براعظم کے لوگ اسقدر ضابطہ کے پابند نہیں ہیں جتنے انگلستان کے رہنے والے پس میرا سینٹ ڈیڈیر کے ہمراہ یہاں آنا ہی میرے تعارف کے لئے کافی سمجھ لیا گیا اور شہزادی نے میرا پرتپاک خیر مقدم کیا۔ بس یہ ساری حقیقت ہے جو مجھے اپنے بارہ میں بیان کرنی تھی۔ مگر تم سے میں پوچھتی ہوں کہ جس حالت میں میرا خیال تھا۔ تم ٹیورن سے روانگی کی تیاریاں کر رہے ہو تو اسجگہ قصر سپالٹی ومیٹو میں تمہاری آمد کیا معنی رکھ سکتی ہے؟"

"میں اسکے متعلق اس سے زیادہ کوئی بات قابل ذکر نہیں سمجھتا کہ مجھ کو بھی اسجگہ بلایا گیا تھا اس لئے چلا آیا" چارلس نے جواب دیا "رہ گئی تمہاری بدگمانی تو میرے خیال میں تم اچھی طرح جانتی ہو۔ میں کسی حال میں انگیس سے بیوفائی نہیں کر سکتا اور میرے عادات کو جانتے ہوئے یہ بھی تم کو معلوم ہے کہ میں جھوٹ سے بے حد متنفر ہوں۔ بہرحال اگر اتنے سے بھی تمہارا اطمینان نہیں ہوا تو میں دینا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کی عزیز ترین چیزوں کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں ہرگز کسی بری نیت یہاں نہ آیا تھا۔ اور شہزادی سپارٹی وینیٹا کا سلوک شروع سے آخر تک میرے ساتھ اس قسم کا رہا ہے جیسا کسی باوفا عزت دار خاتون کا کسی مہمان کے ساتھ ہونا چاہیئے۔"

"چارلس جو تم کہتے ہو صحیح ہوگا۔" فلاربیل نے جواب دیا۔ "بہرحال میں اس کو ماننے کے لیئے تیار نہیں ہوں۔ لیکن" اس نے اِدھر اُدھر دیکھنے کے بعد آواز دبا کر کہا۔ "میں ایک بات کی اطلاع تمکو دینا ضروری سمجھتی ہوں مانا۔ کہ شہزادی کا رویہ ہر لحاظ سے اچھا رہا ہے اور تمہیں اس کے برتاؤ میں کوئی بات قابل گرفت نظر نہیں آئی تاہم دو اجنبی شخصوں میں دوستانہ کی آخر کوئی انتہا ہوتی ہے جس طریقہ پر میں نے اسکو تمہارے بازو پر جھکا ہوا اور ہنس ہنس کے باتیں کرتا دیکھا تھا اس سے ہر شخص کو بدگمانی ہونا قدرتی ہے۔ تم لاکھ پاکباز ہو۔ لیکن جہاں فریق ثانی کی طرف سے بیحیائی کے ساتھ تحریک ہونے لگے تو مرد کہاں تک مقابلہ کر سکتا ہے۔ یہ تو ایک مانی ہوئی بات ہے کہ شہزادی اور اس کی بہن دونو عصمت باختہ کھائی کھیلی عورتیں ہیں۔۔"

"آہ پھر وہی الزام" ہمارے ہیرو نے دل ہی دل میں کہا۔ "نہیں معلوم اس میں کیا بھید ہے کہ ہر شخص ان کی نکوکاری پر شک کرتا ہے۔" بظاہر اس نے کہا۔ "فلاربیل آخر کس لئے یہ خیال تمہارے دل میں پیدا ہوا کہ وہ اتنی بری عورتیں ہیں؟"

"ٹھیرو میں سب حال بتاتی ہوں" فلاربیل نے جواب دیا۔ "حکومت سارڈینیا کو یہ بات کسی طریقہ پر معلوم ہوگئی ہے۔ کہ اس محل کی چار دیواری میں کسی طرح کی خفیہ کاروائی خواہ عشق و عاشقی کی خواہ کچھ اور ہر روز ہوا کرتی ہے۔ اصل حقیقت معلوم کرنے کے لیئے آخر کار وزیر داخلہ نے کپتان سینٹ ڈیڈیر کو دیکھ بھال کی غرض سے یہاں بھیجا ہے عام حالات میں وہ شاید اکیلا آنا ہی پسند کرتا مگر حالت موجودہ میں وہ مجھ کو بھی اپنے ساتھ لیتا آیا۔ تاکہ اس کے بر خلاف کسی کو شبہ نہ ہو سکے!!"

"مگر فلاربیل کیا تمہارے سننے میں آیا ہے کہ حکومت کے دل میں کس طرح کے شبہات

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri
پیدا ہو چکے ہیں؟" چارلس نے فکر مند لہجہ میں پوچھا۔

"فی الحال جو کیفیت مجھ کو سینٹ ڈیڈبیر کی زبانی معلوم ہوئی ہے۔ اس سے پایا جاتا ہے۔ کہ گورنمنٹ کے کانوں تک یہ بات پہنچ چکی ہے۔ کہ قریباً ہر روز بہت سے نوجوان اس مکان پر آتے ہیں اب جیسا کہ تم آپ سمجھ سکتے ہو اسقدر شخصوں کی آمد صرف دو ہی معنی رکھ سکتی ہے یا تو شہزادی اور اس کی چھوٹی بہن سرد من عورتیں ہیں اور ان کی رندی اور سیاہ مستی حد انتہا کو پہنچ چکی ہے۔ یا دوسری صورت یہ ہے کہ انہوں نے کوئی خفیہ سازش کی ہے اور یہ لوگ اسی سازش کے رکن ہیں۔ پہلی صورت میں گورنمنٹ کو ان کے افعال بد سے کوئی واسطہ نہیں لیکن دوسری میں۔۔"

"آہ میں سمجھ گیا" ڈی ویر نے کسی قدر لاپرواہی سے کہا" مگر مجھ کو یقین ہے کہ کپتان سینٹ ڈیڈبیر نے اس جگہ آنے کے بعد جو کچھ دیکھا ہے اس سے کسی طرح کا گمان آخری صورت کے بارہ میں نہ ہوا ہوگا۔ کیونکہ تکلف اور عیش پرستی کے ان سامانوں میں جو تفریح کی صحبتوں یا اور ناچ رنگ کے تماشوں میں جابجا نظر آتے ہیں کسی خفیہ سازش کے آثار کہیں دکھائی نہیں دیتے؟"

"ظاہر ہے شک نہیں" فلاربیل نے جواب دیا۔ "مگر تہ کا حال کون جان سکتا ہے۔ اس لئے ... دیکھو میں یہ حالات جو خفیہ تھے تم سے بیان کرتی ہوں کسی دوسرے کو ان کا علم نہ ہونا چاہیئے ... اس لئے جیسا میں کہہ رہی تھی۔ حکومت نے ایک جاسوس اس مکان کے اندر بھیجا ہے۔ اور وہ سارے حالات معلوم کرنے کی کوشش کرے گا۔ تمہارے مزاج کو جانتے ہوئے میں بخوبی سمجھ سکتی ہوں کہ تم آسانی کے ساتھ شہزادی کی عاشقانہ دلجوئی کا شکار ہونا قبول نہ کرو گے رہ گئی کسی طرح کی سازش تو اس کا تو بھولے سے بھی خیال نہیں آسکتا کہ تم اس میں حصہ لینا قبول کر سکتے ہو۔"

ڈی ویر کو فلاربیل کی اس تقریر سے کسی قدر وحشت محسوس ہونے لگی تاہم اس نے ضبط
CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کرکے کہا" کیا وہ جاسوس جسکا تم ذکر کرتی ہو اسوقت حاضرین کے مجمع میں شامل ہے؟"

"اس کا حال افسوس مجھ کو معلوم نہیں اور نہ سینٹ ڈیڈیر ہی کو ہے اس نے اس آدمی کو سر شام بھیجا تھا۔ اور اس وقت کے بعد دوبارہ اس سے ملنے کا اتفاق نہیں ہوا۔ تاہم عنقریب وہ اسکی زبانی کچھ نہ کچھ حالات ضرور معلوم کرے گا مگر ہاں اس سلسلہ میں ایک بات اور بھی یاد آگئی۔ جاسوس جس کا میں ذکر کر رہی ہوں۔ فلارنس کا رہنے والا ہے اور کونٹ ریمورینو کے لائق کارکنوں اور معتمدوں میں سے ایک ہوا کرتا تھا..."

چارلس ڈی ویر کو اپنے دماغ کے اندھیرے میں روشنی سی پیدا ہوتی معلوم ہوئی قریب تھا۔ کہ کلمہ حیرت اس کے منہ سے نکل جاتا مگر ضبط کی انتہائی کوشش کر کے وہ خاموش رہا۔

"یہ سارے حالات مجھ کو کپتان سینٹ ڈیڈیر کی زبانی معلوم ہوئے تھے" فلاربیل نے تقریر کرتے ہوئے کہا" اپنے طور پر میں نے شہزادی اور اس کی بہن کی خو کو جہاں تک جانا ہے۔ یہی کہہ سکتی ہوں کہ وہ کسی طرح کی سازش میں تو کیا حصہ لیتی ہوں گی۔ مگر ہاں دو جوان بیواؤں کی طرح ان کو عشق و عاشقی کا شوق ضرور ہے۔ اور وہ لطف عیش حاصل کرنے کے لئے ہی خوش قد رعنا جوانوں سے میل جول رکھتی ہیں"

"خیر اس کا حال وقت پر خود بخود معلوم ہو جائے گا" چارلس نے اس طرح کی لاپروائی سے جواب دیا۔ گویا معاملہ کا اس کی ذات سے کوئی تعلق نہ تھا" اور اب فلاربیل میں پھر ایک بار تم سے کہتا ہوں..."

"چارلس ٹھیرو اگر تم وہی پند و نصیحت کا پرانا دفتر کھولنا چاہتے ہو" خاتون نے قطع کلام کر کے کہا" تو اسکی تکلیف گوارا نہ کرو۔ کیونکہ اس کا مجھ پر کوئی اثر نہ ہوگا۔ میری قسمت پر مہر لگ چکی ہے جدھر تقدیر مجھ کو لے جانا چاہتی ہے میں اسی طرف کو جاؤں گی۔ اور اب رخصت کی اجازت دو سینٹ ڈیڈیر میری راہ تک رہا ہوگا۔ گو اس کو تم سے کسی طرح کا رشک و حسد نہیں" اس نے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri
مسکراتے ہوئے کہا۔ "کیونکہ میں آپس کے تعلقات کے بارہ میں اس کا پہلے ہی اطمینان کرا چکی ہوں۔"

"اور غالباً اس کا حال بھی تم نے اسکو بتادیا ہوگا" ڈی ویبر نے تلخ لہجہ میں کہا۔ "کہ کس لئے تم مجھ کو ہیکر ہارڈس سے ڈوئل لڑنے کا موقعہ دینا نہ چاہتی تھیں۔"

"اس کے لئے یقیناً تم مجھ کو خطاوار نہ سمجھو گے۔ کیونکہ جو کچھ میں نے کیا وہ انگینس کی بہتری کو مدنظر رکھ کر کیا ہے تم خوب سمجھ سکتے ہو۔ کہ مجھ کو ہارڈس کی ذات سے ذرا بھی دلچسپی نہیں اور اب میں رخصت ہوتی ہوں الوداع۔"

اس نے اپنا ہاتھ مصافحہ کے لئے پیش کیا اس کے ساتھ ہی گرمجوشی سے کہا۔ "خدا کرے تم اور انگینس سدا خوش و خرم رہو۔" اس کے بعد وہ ایک طرف کو رخصت ہو گئی۔

فلاریبل کے جانے کے بعد چارلس کچھ دیر ادھر ادھر ٹہلتا پھرتا رہا۔ اس کے بعد ہال میں واپس جاکر اس نے دیکھا کہ شہزادی زینہ سے اتر رہی ہے۔

"سینبیر میں یہ دریافت کرنا ضروری نہیں سمجھتی" عالی قدر خاتون نے پاس آکر کہا۔ "کہ آپ نے اس موقعہ پر بھی اپنے حلف کو یاد رکھا۔ یا نہیں۔ کیونکہ شروع سے آخر تک آپ کے طریق عمل کو دیکھتے رہنے کے بعد مجھ کو یقین کامل ہو گیا ہے۔ کہ آپ کوئی ایسی بات نہ کریں گے جو قابل اعتراض ہو۔"

"گرامی قدر بانو" ہمارے ہیرو نے جواب دیا۔ "آپ نے اگر مجھ پر بھروسہ کیا ہے۔ تو اطمینان رکھئے کہ میں بھی ہر ممکن طریقہ پر اپنے آپکو اس کے اہل ثابت کرنے کی کوشش کر رہا ہوں۔ اس کا تازہ ثبوت یہ بھی ہے کہ میں یہ خط آنریبل ہیکر ہارڈس کے پاس بھیجا چاہتا تھا۔ اور اگر پسند کرتا تو بڑی آسانی سے میڈم لول کو دے دیتا۔ لیکن محض اس لئے کہ ایسا کرنے سے سوسائٹی کے اصولوں کی خلاف ورزی ہوتی تھی اور میرا حلف ٹوٹتا تھا۔ میں نے ایسا کرنا پسند نہ کیا۔ اب میں آپ سے درخواست کرتا ہوں۔ کہ اس خط کو بھجوانے کا انتظام کر دیجئے آپ انگریزی
CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

زبان سے واقف ہیں اس لئے بڑی آسانی سے اس کو پڑھ سکیں گی۔ میں نے خط لکھ کر مکمل تو کر لیا تھا۔ مگر چونکہ اس کے مضمون میں کچھ تبدیلی کی جانے والی ہے اس لئے اس کو دوبارہ کھولنا پڑیگا پیشتر میں نے ہارڈرس کو لکھا تھا کہ میں ایک دو روز تک اس سے فرانس میں ملوں گا۔ مگر اب اس کی بجائے میں یہ تحریر کرنا چاہتا ہوں کہ وہ فلارنس پہنچ جائے۔ وہیں اس سے میری ملاقات ہوگی"

"صاحب یہ تو آپ اس طرح باتیں کر رہے ہیں گویا بیگ ہارن پہنچکر آپ ضرور ہی ہمارا ساتھ چھوڑ دیں گے" شہزادی نے مسکراتے ہوئے کہا۔ اور وہ چارلس کو ساتھ لئے دوبارہ اس کمرہ میں گئی جسمیں پیشتر ہمارے ہیرو کی ملاقات پولیس کے سپاہی سے ہوئی تھی۔ اس کے بعد کہنے لگی۔ میرا اپنا خیال یہ ہے کہ آپ انجام کار دل وجان سے اس مقصد کے حامی بن جائینگے جو ہم سب کو عزیز ہے"

"پھر دیکھا چاہیئے فی الحال کوئی بات کہنا پیش از وقت ہوگا" اور اتنا کہہ کر وہ اس میز کے پاس بیٹھ گیا جس پر سامان نوشت رکھا تھا۔

خط کے مضمون میں ضروری ترمیم کرنے کے بعد چارلس نے اس کو شہزادی کے حوالہ کر دیا ۔۔۔ نے کہا۔ اسکو پڑھ کر دیکھنا میرا فرض ہوگا۔ تاکہ میں اس کے متعلق مارکوئیس آف ارٹونا کے روبرو صحیح حال بیان کر سکوں" پھر خط کا مضمون پڑھنے کے بعد اس نے لفافہ چارلس کے حوالہ کرتے ہوئے کہا "لیجئے میں نے اسکو دیکھ لیا۔ آپ اسے بند کر کے مہر لگا دیں کل یہ خط یقینی طور پر مسٹر ہارورس کو ملجائے گا"

آخر کار جب یہ معاملہ طے ہو چکا تو شہزادی پھر ایک مرتبہ چارلس کو ساتھ لے کر اس کمرہ میں گئی جسمیں خوشبودار تیل کا چراغ جلتا تھا۔ اور کسی مخفیہ مقام پہ لگا ہوا بٹن دبایا جس سے زیر زمین گھنٹی بجنے کی آواز سنائی دی اس کے فوراً بعد کمرہ کے وسط میں لگی ہوئی میز ہلنی شروع ہوئی اس کے حرکت کرنے سے شگاف پیدا ہوگیا۔ اور کونٹس آف ملازو اُس

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri
راہ سے باہر نکلی وہ چارلس ڈی وبیر کو ساتھ لے کر دوبارہ تہ خانہ میں اتر گئی۔ شگاف اسی طرح بند کر دیا گیا۔ اور شہزادی سپارٹی وبیٹوان مہمانوں کے پاس چلی گئی۔ جو محل کے بالائی حصہ میں جمع تھے۔

باب ۱۷

جاسوس

تہ خانہ میں اترنے کے بعد کونٹس نے ہمارے ہیرو سے پوچھا۔ کہ اس کے اور سپاہی کے درمیان کیا کیا باتیں ہوئی تھیں۔ جس کے جواب میں چارلس نے محض اسقدر بیان کرنا کافی سمجھا۔ کہ اس نے ضروری جوابات کے ذریعہ سے ہر طرح اس آدمی کا اطمینان کرا دیا تھا اور کوئی ایسی بات نہ کہی تھی جو انجمن کے راز کو افشا کرنے والی یا شرائط حلف کے خلاف ہوتی۔ بعدازاں وہ اسکو بیکر گارڈ روم میں گئی اور کہنے لگی۔"آپ اسوقت تک اسجگہ بیٹھیں کہ آپ کو بر سر اجلاس طلب کیا جائے" اور خود اس کو وہاں چھوڑ کر رخصت ہو گئی۔

گارڈ روم میں صرف تین یا چار آدمی اور تھے اور انہی میں وہ دو آدمی بھی چارلس کو دکھائی دیئے جو حلف لینے کی رسم کے موقعہ پر اس کے سر پر برہنہ تلواریں لے کر کھڑے ہوئے تھے چارلس کی نگاہ خصوصیت سے اُس آدمی کی طرف گئی جس کا چہرہ پہچانا ہوُا معلوم ہوتا تھا۔

چنانچہ اب زیادہ اچھی طرح دیکھنے کے بعد اس نے دل ہی دل میں کہا" ضرور یہ وہی آدمی ہے!"

وہ سوچ ہی رہا تھا۔ کہ اس آدمی سے کس طریقہ پر آغاز گفتگو کرے کہ وہ خود ہی اس کے پاس آ گیا۔ اور تھوڑے سے فاصلہ پر ایک علیحدہ مقام کی طرف لے جا کر کہنے لگا۔" میں امید کرتا ہوں سینیور ڈی وبیر کو میرے برخلاف اب کسی طرح کا رنج و غبار نہ ہوگا!"

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جس وقت وہ آدمی بول رہا تھا تو چارلس نے دیکھا۔ کہ اس کے سامنے کے چند دانت ٹوٹے ہوئے تھے اس سے اور بھی پختہ یقین اس بات کا اسے ہو گیا کہ یہ وہی آدمی ہے جس نے سفارت خانہ برطانیہ کے دروازہ پر اس کی شان میں کچھ ہتک آمیز الفاظ کہے تھے۔ جب پر چارلس نے زوردار مکا اُسے مارا تھا۔ اور اس کے کئی دانت جھڑ گئے تھے۔

"آہ میرا شروع سے ہی خیال تھا۔ کہ میں نے پیشتر آپ کو کسی جگہ دیکھا ہے" ڈی دیبر نے کہا" لیکن اب اچھی طرح یاد آ گیا۔ کہ ہم پیشتر کن حالات میں ملے تھے بہرحال آپ کے سوال کے متعلق میں اسقدر کہنا چاہتا ہوں کہ میں ایسا آدمی نہیں ہوں کہ کسی کے برخلاف بغض و کینہ کو دل میں جگہ دوں"

"میں نے جو خطا کی تھی۔ اس کی سزا آپ کے ہاتھوں پالی تھی" شخص مذکور نے کہا" اس لئے وہ معاملہ تو پورا ہو گیا۔ لیکن اب اس مقام پر خاص حالات میں دوبارہ ملنے کے بعد ہمکو چاہیئے کہ دوست ہو کر رہیں"

"میں پھر ایک مرتبہ کہتا ہوں۔ کہ میرے سینہ میں کسی طرح کی عداوت مطلق نہیں ہے" ڈی دیبر نے کہا۔ اور اس کے لہجہ میں اس طرح کی صداقت پائی جاتی تھی۔ جس میں بناوٹ کو ذرا بھی دخل نہ تھا" تاہم یہ بتایئے آپ کا نام کیا ہے؟"

"صاحب مجھ کو فوسانو کہتے ہیں" اس آدمی نے جواب دیا۔

"سینیر فوسانو میں یہ سوچکر سخت حیران ہوں کہ آپ ان لوگوں میں کیونکر آ پھنسے" ڈی دیبر نے کہا" آپ کا پیشہ تو سازشوں کا استیصال کرنا ہے نہ کہ ان میں شریک ہونا"

"آہ بیشک آپ کو یہ بات عجیب معلوم ہوئی ہوگی۔ مگر اس کی وجہ یہ ہے کہ آپ ایک غیر ملک کے رہنے والے ہیں"

عین اسی موقعہ پر دروازہ کھلا اور ایک آدمی اندر آ کر کہنے لگا" صاحبان تیار رہو چاہیئے چند لمحوں کے عرصہ میں صدر انجمن حکم صادر کریں گے کہ ہم لوگ حسب معمول وودونی کی عزت بنالیں"

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

"معلوم ہوتا ہے معاملات انتہائی صورت اختیار کرنے لگے ہیں"۔ فوسانو نے دبی آواز میں کہا۔

"میں سمجھا نہیں آپ کیا کہتے ہیں"۔ چارلس نے پوچھا۔ "کس طرح کی انتہائی صورت؟"

"صاحب میرے کہنے کا یہ مطلب ہے کہ اب وہ وقت قریب آ رہا ہے جب ہر طرح کے ارادوں کے باوجود آپ لیگ ہارن پہنچنے کے بعد ہم سے علیحدگی حاصل نہ کر سکیں گے پھٹکی میں ڈالے ہوئے پرند کی طرح آپ ابھی تک حسرت پرواز رکھتے ہیں لیکن صیاد کا دام اسقدر الجھا ہوا اور پیچیدہ ہے کہ آپ کے لیئے دوسروں کو چھوڑ کر خود اس سے نکل جانا کسی حال میں ممکن نہ ہوگا"۔

یہ الفاظ فوسانو نے اسقدر دبی آواز سے کہے تھے کہ وہ چارلس کے سوا اور کسی کو سنائی نہ دے سکے۔

"بہرحال یہ تو بتائیے" چارلس نے جو اس تقریر کو متعجبانہ سن رہا تھا پوچھا "اس آدمی نے اندر آ کر یہ کیا بات کہی تھی کہ سب آدمیوں کو دو دو کی جماعت بنا لینی پڑے گی"؟

"دیکھئے میں ساری کیفیت آپ کو بتاتا ہوں"۔ فوسانو نے جواب دیا۔ "غالباً آپ کو معلوم ہوگا۔ کہ اُن بستیوں میں، جہاں کالے پانی کے قیدی بھیجے جاتے ہیں نیز ان جہازوں پر جہاں ایسے قیدیوں سے مشقت لی جاتی ہے یہ ایک عام دستور ہے۔ کہ دو قیدیوں کو اکٹھا کر کے ایک ہی زنجیر سے باندھ دیا جاتا ہے۔ اس طرح جتنے بھی قیدی ہوں ان کے جوڑے بن جاتے ہیں اور کوئی شخص اپنی مرضی سے کوئی ایسا فعل نہیں کر سکتا جو اس کے ساتھی سے پوشیدہ رہ سکے جہاں ایک جاتا ہے اس کا ساتھی بھی سایہ کی طرح اس کے ساتھ رہتا ہے۔ اور نہ صرف اس کا ہر ایک فعل دوسرے آدمی کو معلوم ہوتا رہتا ہے بلکہ وہ اپنے خیالات کو بھی اس سے چھپا نہیں سکتا۔ تجربہ سے یہ بات ثابت ہو چکی ہے۔ کہ اس طریقہ پر دو دو آدمیوں کو زنجیر سے باندھ کر اکٹھا کر دینے سے قیدیوں کی حفاظت اور ان کی نگرانی میں بڑی مدد ملتی ہے۔ ممکن ہے کوئی آدمی سوچے۔ کہ اس طریقہ پر ایک شخص کو اپنے منصوبے عمل میں لاتے ہوئے اپنے ساتھی سے کافی مدد مل سکتی ہے لیکن عملی طور پر ایسا نہیں ہوتا بلکہ [illegible] حالتوں میں وہ لوگ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ایک دوسرے کے رفیق بننے کی بجائے اس طرح کے جاسوس بن جاتے ہیں کہ ان کے ساتھی کا کوئی فعل ان سے پوشیدہ نہیں رہ سکتا"۔

"آپ کے کہنے کا مطلب میری سمجھ میں آ گیا" ڈی ویر نے کہا "بے شک اسی طرح ہوتا ہوگا لیکن یہ بات میرے ذہن میں نہ آئی۔ کہ اس گندی مثال کا ہماری موجودہ حالت سے کیا واسطہ ہو سکتا ہے؟"

"واسطہ یہ ہے کہ جس طرح ان قیدیوں کی جاسوسی اور نگرانی کی جاتی ہے۔ اسی طریقہ پر انجمن اپنے کارکنوں کی نیک نیتی اور ایمانداری کی جانچ کرنا چاہتی ہے"۔

"آہ" ڈی ویر کے منہ سے لہجہ استکراہ میں نکلا "کیا یہ ممکن ہے کہ وہ طریقہ جو سوسائٹی کے گئے گذرے افراد یعنی عمر قید پائے ہوئے شخصوں کے لئے ضروری سمجھا گیا ہے۔ وہی ناپاک طریقہ قابل عزت وحرمت محبان وطن کی حالت میں بھی برتا جاتا ہے؟"

"جی ہاں جیسا آپ عنقریب دیکھیں گے وہی طریقہ اسجگہ بھی کام میں لایا جاتا ہے" فوسانو نے کسی قدر نفرت اور حقارت کے لہجہ میں کہا۔ مگر اس کے ساتھ ہی دزدیدہ نظروں سے ہمارے ہیرو کے چہرہ کو دیکھ کر اس کے خیالات کا اندازہ کرنے کی کوشش کی۔

چارلس کو ان حالات کے سننے سے بے حد رنج والم ہوا اس کے خوشنما چہرہ پر اداسی چھا گئی اور وہ بدرجہ غائت افسردہ وملول نظر آنے لگا۔

"اسمیں شک نہیں ایک ایسے شریف آدمی کے لئے جیسے آپ ہیں"۔ فوسانو نے تقریر کرتے ہوئے کہا "اس طرح کی پابندیوں کی برداشت رنج وتکلیف کا باعث ہوگی۔ مگر حوصلہ رکھیئے میں آپ کو کسی نہ کسی طریقہ پر اس ذلت سے بچانے بلکہ یوں سمجھئے اس دام تذویر سے نکالنے کی جسمیں نادانستہ آپ پھنس گئے ہیں۔ بہت جلد کوئی کارگر کوشش عمل میں لاؤں گا"۔

"آہ" چارلس نے انداز ممنونیت سے دیکھتے ہوئے کہا "مگر کیا آپ ایسا کر سکیں گے؟...

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کیا ایسا کرنا ممکن ہوگا؟

"صاحب خدا کے لئے اسقدر اونچی آواز سے نہ بولیئے"۔ فوساؤ نے جلدی سے روکا" اسجگہ دیواروں کے بھی کان ہیں اور اب میری ہدایت یاد رکھیئے۔ کہ عنقریب جب ہم لوگ اس کمرہ میں جائیں گے۔ جہاں انجمن کا اجلاس ہوگا تو مجھ سے قریب تر رہیئے مگر ساتھ ہی اس بات کا خیال رکھیئے۔ کہ کسی کے دل میں یہ شبہ پیدا نہ ہو کہ ہم قصداً ایسا کر رہے ہیں۔ اس سے یہ فایدہ ہوگا۔ کہ ہمیں یکجا ہونے کا موقعہ ملجائے گا"۔

"میرے دوست آپ نے ترکیب تو خوب سوچی ہے"۔ چارلس نے جوابدیا۔ "مگر کیا یہ بہتر نہ ہوگا۔ کہ آپ ازراہ کرم مجھ کو بھی اس ترکیب کے مختلف پہلوؤں سے خبردار کر دیں۔ اسمیں تو کسی شک وشبہ کی گنجائش نہیں کہ اگر آپ نے مجھ کو بچانے کی کوشش کی تو خود بھی میرے ساتھ بچکر نکلجائیں گے ..."

"ہاں یہی میرا ارادہ ہے" فوساؤ نے جوابدیا۔ "مگر یہ سوال کہ میں کیوں ایسا کرنا چاہتا ہوں اسوقت قابل بحث نہیں مختصر یہ ہے کہ جو ترکیب میں نے سوچی ہے اسپر عمل کر کے آپ کو اس انجمن سے علیحدگی حاصل کرنے کے لیئے لیگ ہارن جانے کا انتظار نہ کرنا پڑے گا۔ بلکہ اسجگہ آج ہی رات آپ مخلصی حاصل کر سکیں گے"۔

"مگر اس صورت میں اس حلف کا کیا ہوگا جو میں نے آپ لوگوں کی موجودگی میں لیا تھا؟" ڈی ویر نے پوچھا۔

"آہ وہ حلف!" فوساؤ نے حقارت آمیز لہجہ میں کہا۔ "کیا اس میں یہ شرط درج نہ تھی۔ کہ آپ اپنی مرضی سے سوسائیٹی کو چھوڑ کر جانیکی کوشش نہ کریں گے۔ لیکن اگر کوئی زبردستی آپ کو یہاں سے نکالکر لے جانا چاہے تو بتایئے۔ پھر آپ کا حلف کیونکر ٹوٹ سکتا ہے۔ کیا آپ میرے کہنے کا مطلب سمجھ گئے؟"

"ہاں اچھی طرح" ہمارے ہیرو نے جوابدیا "لیکن مقابلہ میں یہ بھی تو ایک قابل غور بات

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہے کہ اگر میری رخصت کا عقل کی گہری مسائل میں یا بیوقوفی کا نتیجہ ہو یا میں مقصد اگر سالئے
ملاقات بنانا ہوا اس کے لئے آمادگی کروں ...“

”حضرت آپ ناحق ان تفصیلات میں پڑتے ہیں“ فوساتو نے قطع کلام کرکے کہا۔ نہ
آپ ان کے حالات معلوم کرنے کی کوشش کریں نہ آپ کے جی کو کسی طرح کا اضطراب ہے۔“

اس کے باوجود چارلس کچھ اور سوالات پوچھنا چاہتا تھا۔ کہ عین اس موقع پر گارڈ روم
کا دروازہ کھلا اور ایک مسلح آدمی داخل ہو کر کہنے لگا ”صاحبان صدر انجمن نے آپکو بڑے ہال
میں طلب فرمایا ہے۔“

فوساتو نے معنی خیز نظروں سے ڈی ویر کی طرف دیکھا اور اس نے بھی آنکھوں ہی آنکھوں
میں کچھ جواب دیا۔ بعد ازاں وہ دونو اکٹھے گارڈ روم سے رخصت ہوئے اس ہال میں پہنچکر
جہاں اجلاس منعقد ہوتا تھا چارلس نے دیکھا کہ سب آدمی درباری انداز سے کھڑے ہیں یعنی
انہوں نے دو جدا جدا لمبی قطاریں بنائی تھیں مگر کونٹس ڈی ملازو فی الحال اس جگہ موجود نہ تھی

فوساتو نے ڈی ویر کو ایک قطار میں کھڑے ہونے کا اشارہ کیا اور خود دوسری میں
شامل ہو گیا۔ ایک صف کمرہ کی ایک دیوار کے قریب تھی اور دوسری بالمقابل دوسری دیوار
کے ساتھ گہری خاموشی کمرہ کے اندر چھائی ہوئی تھی۔

”برادران وطن“ مارکوئیس آف ارٹونا نے کرسی صدارت سے اٹھ کر کھڑے ہوتے
ہوئے کہا ”سب سے پہلے محترم پادری فیکن آرا اس مہم کامیابی کے لئے دعا کریں گے۔ جو
ہمکو درپیش ہے۔“

پادری فیکن آرا چاریائن کے قریب کھڑا تھا دونو قطاروں سے علیحدہ کھڑے ہو کر اس نے
چند لمحے دعا کی اس کے بعد مارکوئیس آف ارٹونا نے سب آدمیوں کو دو دو کی تعداد میں یکجا
ہونے کا حکم دیا اس پر دونو قطاروں کے آدمی مسند کے قریب ہو کر گذرنے لگے ایسا کرتے ہوئے
ایک آدمی ایک قطار کا اور ایک دوسری کا اکٹھے ہو کر سمت مقابل میں چلے جاتے تھے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

چونکہ دونو قطاروں میں آدمیوں کی تعداد یکساں تھی اس لئے ان کی تقسیم بالکل صحیح ہوئی اور جیسا کہ فوساؤ نے پیشتر اندازہ کیا تھا چارلس ڈی دیر اس کے ساتھ مل گیا۔

ہمارے ہیرو کو اچھی طرح معلوم تھا کہ یہ آدمی جاسوس ہے لیکن وہ معلوم کرنا چاہتا تھا کہ اس کا طریقہ کار کیا ہوگا۔ اور اس سے کیا نتیجہ نکلیگا۔ پس وہ بالکل خاموش رہا اس کے بعد اس جماعت کے لیڈر صدر انجمن کی کرسی کے پاس جمع ہو کر مارکوئیس آف ارٹونا سے تبادلہ خیالات کرنے لگے مگر باقی اراکین میں سے کچھ تو اپنی اپنی نشستوں پر بیٹھ گئے کچھ ادھر ادھر ٹہلنے لگے لیکن یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ اب وہ تمام آدمی دو دو کی تعداد میں یکجا تھے اور اس قدر سختی کے ساتھ اس یکجائی پر زور دیا جاتا تھا۔ کہ کوئی آدمی کسی بہانہ سے بھی دوسرے کا ساتھ چھوڑنے یا اپنے آپ کو اس سے علیحدہ کرنے کی جرات نہ کر سکتا تھا جو الفاظ ایک کے منہ سے نکلیں وہ دوسرے کو لازمی طور پر سننے پڑتے تھے جو گفتگو کی ایک کی کسی اور کے ساتھ ہو۔ اس کے سننے والے وہ دونو ہی ہوتے تھے مختصر یہ کہ اس طریقہ پر وہ ایک ہی وقت میں دوست اور جاسوس اور ساتھی اور محافظ کا فرض ایک دوسرے کے لئے سرانجام دے رہے تھے اس قصہ کے ناظرین اگر بہت سے آدمیوں کے مجمع کو دو دو پر منقسم سمجھ کر اپنے تصور میں یہ نقشہ قائم کر سکیں کہ اس تقسیم کے باوجود وہ ایک ہی بڑے مجموعہ کلو حصہ بنے ہوئے تھے تو اُن کے لئے یہ جاننا ذرا بھی مشکل نہ ہوگا کہ کتنی زبردست احتیاط انسان کی دور اندیشی اس بارہ میں عمل میں لا سکتی ہے۔ کہ کوئی جزو کل سے علیحدہ نہ ہونے پائے اور نہ کسی ایک کو دوسرے کی لاعلمی میں کوئی فعل کرنے کی جرات ہو سکے۔

چارلس ڈی ویر نے قصداً اپنے ساتھی کو ایک طرف ہٹا کر علیحدگی میں اس سے پوچھا "اب بتایئے کیا کرنا چاہیئے؟"

"آپ ساری باتیں میرے ذمہ چھوڑ دیں"۔ فوساؤ نے جواب دیا۔ "اور اس کا بالکل ہی خیال نہ کریں کہ میں کیا کرتا ہوں یا کیا کرنا چاہتا ہوں آپ دیکھیں گے کہ سب کام خود بخود

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

٣٧٢٠

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ٹھیک ہو جائے گا۔"

"لیکن میں اندھیرے میں کام کرنے کا عادی نہیں ہوں" ڈی ویبر نے کہا "نہ یہی بات مجھ کو منظور ہے کہ دوسرا آدمی میری اپنی صلاح کے بغیر جس طرح اس کا جی چاہے کرے اور مجھ کو بھی اسی طرح کرنے پر مجبور کرتا جائے عین ممکن ہے کہ آپ نے محض اس خیال سے مجھ کو اپنا ساتھی بنایا ہو کہ آپ اپنے لئے کوئی مفید مطلب تجویز میری امداد سے عمل میں لانا چاہتے ہوں"۔

"چپ! خاموش! اسقدر اونچا نہ بولئے" فوسانو نے جلدی سے کہا "کیا آپ نہیں جانتے اگر کسی نے ہمیں اس طرح باتیں کرتے سن لیا تو انجام کیا ہوگا؟"

"کیا؟" ہمارے ہیرو نے پوچھا۔

فوسانو نے گھورتی ہوئی نظروں سے اس کے منہ کی طرف دیکھا پھر لفظ منہ سے نکالے بغیر محض ہونٹوں کی بے آواز حرکت سے اس کو جتلا دیا "موت"!

"میں سمجھ گیا" ڈی ویبر نے جواب دیا "اس صورت میں ہم کو جاسوس تصور کیا جائے گا یہی باعث ہے کہ میں کوئی کام اندھیرے میں کر کے اتنا بڑا خطرہ اپنے لئے قبول نہیں کر سکتا ہم نے اس معاملہ میں شراکت کی ہے میں آپ پر بھروسہ کر رہا ہوں پھر کیا باعث ہے کہ آپ مجھے لائق اعتماد نہیں سمجھتے؟"

"میں صرف اس خیال سے ہچکچاتا ہوں کہ شاید سارا حال جاننے کے بعد آپ کو میری بتائی ہوئی تجویز پر عمل کرنے میں کسی طرح کا اعتراض ہو"۔

"واہ اعتراض کیسے ہو سکتا ہے جبکہ میرا واحد مقصد کسی نئی مشکل میں مبتلا ہونے کے بغیر یہاں سے بچکر نکل جانے کا ہے۔ مجھے اس بات کی پرواہ نہیں۔ کہ طریق عمل کیا ہو۔ ضرورت صرف اسجگہ سے نجات حاصل کرنے کی ہے"!

"مگر اس حلف کو یاد کیجئے جو آپ نے لیا تھا" شخص مذکور نے کہا۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

"ہاں مگر ایسا حلف آپ نے بھی تو لیا ہے"۔ ہمارے ہیرو نے جواب دیا "ورنہ کس طرح ممکن تھا کہ آپ اس جگہ موجود ہوتے"

"بے شک میں نے لیا ہے" فوسانو نے رکتے ہوئے تسلیم کیا۔

"پھر کیا آپ اس حلف کی پابندی کرنا نہیں چاہتے؟" چارلس نے اس کے چہرہ پر نظر جما کر پوچھا "شاید آپ خیال کرتے ہیں۔ کہ اس طرح کا حلف۔ جو مجبوری کی حالت میں لیا جائے کوئی اخلاقی اثر نہیں رکھتا اور قانونی پابندی تو کسی حال میں ممکن نہیں ہو سکتی۔ کیوں کیا اسی لئے آپ اس کو توڑنے پر آمادہ ہیں؟"

فوسانو کے چہرہ پر دہشت اور ملالت کے آثار نمودار ہو گئے اس نے گھورتی ہوئی نظروں سے ڈی ویر کی طرف دیکھا پھر کہا "آپ یہ کس طرح کی باتیں کر رہے ہیں... آپ نے مجھے کیا سمجھا ہے؟"

"وہی جو تم در حقیقت ہو!" ہمارے ہیرو نے اس طرح کے دبے ہوئے لہجہ میں کہ کوئی محتاط آدمی بھی آواز نہ سن سکتا تھا۔ کہا اور اس کے بعد یہ ایک لفظ اور اضافہ کر دیا "جاسوس!"

فوسانو کے چہرہ کی رنگت پیلی پڑ گئی لیکن فوراً سنبھل کر اس نے مسکراتے ہوئے کہا "میرے خیال میں تم شروع سے ہی یہ بات جان گئے ہو گے کہ میں کون ہوں یعنی اس موقعہ پر ہی جب میں نے تم کو محرم راز بنانے کی کوشش کی تھی"

"یہ بالکل صحیح ہے" چارلس نے تسلیم کیا "کیا تم مجھ کو ایسا ہی نادان خیال کرتے ہو۔ کہ میں اتنا نہ سمجھ سکتا تھا۔ کہ جو آدمی کونٹ ریورینو ایسے افسر کے ماتحت کام کرتا رہا ہو وہ حب الوطنی کے مسائل سے کیا واسطہ رکھ سکتا ہے مگر اس لاحاصل بحث کو طول دینے کی کیا حاجت؟ پس جو میں کہتا ہوں اسکو دھیان دیکر سنو میں یہ بات جانتے ہوئے تمہارا شریک ہوا تھا کہ تم جاسوس ہو اس لئے میں اتنا پابند حلف نہیں ہوں جتنا شاید تم نے خیال کیا ہو گا"

فوسانو کے چہرہ پر نئے سرے سے رونق آ گئی کہنے لگا "آہ اگر در حقیقت ایسا ہو تو پھر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہم دونو ملکر بخوبی کام کر سکیں گے۔"

"مگر کام کرنے سے پہلے میں یہ جاننا چاہتا ہوں کہ تم نے کیا ترکیب سوچی ہے" چارلس نے پوچھا" اگر ایسا کرتے ہوئے اس خفیہ سوسایئٹی کا کوئی راز فاش ہو۔ تو مجھ کو پروا نہیں کیونکہ میں اس کے کارکنوں میں سے کسی کا احسانمند نہیں ہوں۔ اس کے برعکس میرے جی کو اس بات کا سخت ہی رنج و افسوس ہے۔ کہ مجھے ان لوگوں کے جبر کا شکار ہونا پڑا پس تم اگر چاہتے ہو تو بے شک ان کا راز فاش کر دو جو طریقہ تم کو منظور ہو عمل میں لاؤ۔ مگر اس قدر مجھ کو بتا دو کہ تم کیا کرنا چاہتے ہو۔"

"آپ کا سوال بے شک معقول ہے۔" فوسانو نے کہا" اور اب حقیقت حال واضح ہو جانے کے بعد مجھ کو بھی اپنا حال دل بیان کرنے میں عذر نہ ہونا چاہیئے۔"

"اچھا تو کہہ ڈالو میں سنتا ہوں"۔ چارلس نے کہا۔

"میں عنقریب ایک مختصر سا خط لکھوں گا" فوسانو نے دبی آواز میں کہا" اور دوسرا آدمی اس خط کو کسی نہ کسی طریقہ پر حکام تک پہنچا دے گا۔"

"مگر یہ خط جو تم لکھنا چاہتے ہو۔ غالباً خفیہ حرفوں میں لکھا جائے گا؟" چارلس نے پوچھا۔

فوسانو نے صورت اثبات سر کو حرکت دی۔

"اور میرے خیال میں اس بات کا انتظام بھی پہلے سے کر لیا گیا ہوگا۔ کہ وہ خط کس طریقہ پر حکام کو پہنچایا جائے۔" ہمارے ہیرو نے دریافت کیا۔

"ہاں اور یہ تجویز اس حد تک پختہ ہو چکی ہے۔" فوسانو نے جواب دیا۔ کہ محل کے باہر ایک آدمی اس انتظار میں کھڑا ہے کہ جو پیغام زبانی یا تحریری کہیں اسے دوں وہ فوراً اس کو حکام بالا تک پہنچا دے ان خفیہ سوسائٹیوں کے متعلق جس قدر حالات مجھ کو معلوم ہیں اُن کی بنا پر میں اچھی طرح جانتا ہوں۔ کہ ان میں داخل ہو جانا سہل مگر ان سے بچکر نکلنا بڑا دشوار ہوتا ہے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

۲۴۲۳

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اس لئے یہ احتیاط پہلے ہی سوچ لی گئی تھی۔"

"تو کیا اس کا مطلب یہ ہوا کہ تمہارا کوئی معتمد کارکن محل کی چاردیواری کے باہر واقعات کے انتظار میں کھڑا ہے"؟ چارلس نے پوچھا۔

"جی ہاں کھڑا ہے" جاسوس نے جواب دیا۔ "اور کھڑا ہی نہیں بلکہ خوب چوکنا ہو کر کھڑا ہے۔ کیونکہ اسے کچھ معلوم نہیں۔ کہ جو پیغام اسکو بھیجا جانا ہے۔ وہ کونسی صورت اختیار کریگا کیا زبانی کوئی بات اس سے کہی جائے گی یا کوئی خط اس کو کسی آدمی کے ذریعہ سے پہنچے گا۔ یا کسی پرزہ کاغذ پر مختصر سا مضمون لکھ کر کھڑکی سے باہر اس کی طرف پھینک دیا جائیگا۔"

"اور کیا میں پوچھ سکتا ہوں کہ تم اس آدمی کو کس طریقہ پر خط پہنچانیکا ارادہ رکھتے ہو؟" ڈی ویر نے کہا۔

"عرض کرتا ہوں۔ انجمن کے سارے اراکین تھوڑی دیر تک آہستہ آہستہ رخصت ہونے لگیں گے اور اسی طرح دو دو کی تعداد میں مختلف رستوں سے جدا پہنچنے کی کوشش کرینگے مگر آپ سے چونکہ ان لوگوں کی یہ قرارداد ہے کہ آپ آدھی رات کو یہاں سے جائیں اس لئے آپ کو یہیں ٹھیرنا پڑے گا۔ اور آپ کے ساتھی کی حیثیت میں مجھ کو بھی۔ نصف شب کے بعد ہم دو تو اکٹھے یہاں سے رخصت ہوں گے اور اس موقعہ پر اگر میری معلومات غلط نہیں تو ایک بند گاڑی آپ کو لے جانے کے لئے باہر کھڑی ہوگی۔"

"کیا مجھے اس کا مطلب یہ سمجھنا چاہیئے۔ کہ تم اگر چاہتے بھی تو اس ترکیب کے بغیر اس مکان سے رخصت نہ ہو سکتے تھے۔" ڈی ویر نے پوچھا۔

"بالکل نہیں میں چونکہ آپ کے ساتھ بندھا ہوا ہوں۔ اس لئے جہاں آپ ہوں گے اسجگہ مجھ کو بھی رہنا پڑے گا۔"

"آہ اب یہ معاملہ میری سمجھ میں آ گیا۔" ہمارے ہیرو نے کہا۔ "تم نے اگر مجھ کو اپنا معتمد بنایا اور میری امداد کا وعدہ کیا ہے۔ تو اس میں بھی ذاتی مصلحت پوشیدہ ہے ... کے بغیر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تم اپنی سوچی ہوئی ترکیب ہرگز عمل میں نہ لا سکتے تھے۔ کیونکہ اگر کوئی دوسرا آدمی تمہارے ساتھ ہوتا تو وہ تمہاری طرف سے ذرا سی مشکوک حرکت دیکھ کر جھٹ تمہارا بھیجا اڑا دیتا"

"خیر اس رنج دہ صاف بیانی کی کیا حاجت؟" فوسانو نے کہا "ہم ایک دوسرے کو مدد دے رہے ہیں آپ میری سوچی ہوئی ترکیب عمل میں لانے کا ذریعہ ثابت ہوں گے میں آپ کی امداد کا وسیلہ بنوں گا"

"لیکن یہ بات ابھی تک مجھ کو معلوم نہیں ہوئی۔ کہ میرے بچاؤ کی صورت کیا ہوگی" چارلس نے کہا "اور تم جو خط خفیہ حروف میں حکام کو بھیجنا چاہتے ہو۔ اس کا نتیجہ کیا نکلیگا"

"اس کا حال بھی میں آپ کو سمجھاتا ہوں" فوسانو نے کہا "جس گاڑی پر سوار ہو کر ہم دونو جا رہیں گے۔ اسے جنوبی فوج کے سپاہی مضافات شہر میں روک لیں گے ظاہر یہ بات کی جائے گی۔ کہ وہ ہمکو گرفتار کرنا چاہتے تھے۔ مگر اس موقعہ پر ہم ان سپاہیوں کو مار کر گرا دینگے اور انہیں مغلوب کر کے نکل بھاگیں گے ... کیا آپ میرا مطلب سمجھ گئے؟"

"ہاں پوری طرح" ہمارے ہیرو نے جواب دیا "لیکن یہ تو آپ کے بھیجے ہوئے خط کا صرف ایک نتیجہ ہوا اصلی اور سب سے بڑی کارروائی میرے خیال میں ہیگ ہارن جاکر اس وقت عمل میں لائی جائے گی۔ جب اس مہم کے آدمی جہاز پر سوار ہو کر اس بندرگاہ میں پہنچیں گے"

"سینیر آپ نے بالکل صحیح سمجھا ہے" فوسانو نے کہا "اس جگہ پہنچ جانے کے بعد سب آدمیوں کو گرفتار کر لیا جائیگا اور ان کی سوچی ہوئی تجویز دھری کی دھری رہ جائے گی"

"بس اب میں ایک سوال اور پوچھنا چاہتا ہوں" چارلس نے کہا "اس کے بعد میرا اطمینان ہو جائے گا وہ خط جو تم حکام کے نام بھیجنا چاہتے ہو۔ تحریر کرنے کی کیا صورت ہوگی"

"کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اس جگہ گاردروم میں نوشت کا سامان رکھا ہے" فوسانو نے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

٢٧٢٥
CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جواب دیا "چونکہ میرے برخلاف کسی کو ذرا سا شک و شبہ نہیں اس لئے اگر کسی نے مجھ کو خط لکھتے دیکھ [illegible] تو اس بات کو محض سرسری سمجھکر نظر انداز کر دیا جائے گا۔ سینیر ڈی ویبر شاید آپ کو معلوم نہ ہو۔ [illegible] اسجگہ آنے سے بیشتر مارکوئیس آف ارٹونا کے نام جو ایک بہت پرانا سازشی ہے درجہ اول [illegible] سفارش حاصل کر لی تھی "

"مگر وہ سفارش کیونکر حاصل ہو سکی ؟" چارلس نے متعجبانہ پوچھا۔

"اس انجمن کی اس شاخ کا صدر جو ٹسکنی سے تعلق رکھتی ہے چونکہ میرے شناساؤں میں سے تھا۔ اس لئے اس کی مدد سے یہ کام بسہولت ہو گیا" شخص مذکور نے جواب دیا۔

"تب معلوم ہوتا ہے کہ وہ آدمی یعنی حلقہ ٹسکنی کا صدر خود بھی جاسوس ہوگا"۔ ہمارے [illegible] ہیرو نے کہا۔

فوسانو نے معنی خیز نظروں سے دیکھا۔ اس کے بعد کہنے لگا "سینیر بات میرے اور آپکے درمیان رہے اس طرح کی سازشیں اسی لئے کامیاب نہیں ہوتیں۔ کہ گورنمنٹ اپنے آدمی کسی نہ کسی طریقہ پر ان کے اندر پہنچا دیتی ہے اور جب ایک مرتبہ سرکاری جاسوس سازشی لوگوں میں شامل ہو گئے تو پھر اس سازش اور سازش کرنے والوں کا خدا حافظ"!

"ہاں سچ ہے" چارلس نے تسلیم کیا اور اس کے بعد انداز ممنونیت سے کہنے لگا "میں آپکا بے حد شکر گذار ہوں کہ آپ نے مجھ کو اس مشکل سے بچانے کی کوشش کی اس طرح کی غیر ملکی سازشوں سے بھلا میرا کیا واسطہ ؟"

"اور پھر سازش بھی ایسی جس کے مقاصد سے آپ کو کوئی ہمدردی نہیں ہو سکتی "

فوسانو نے کہا "میں نے وہ ساری گفتگو سنی ہے۔ جو آپ کے اور مارکوئیس آف ارٹونا کے درمیان اس وقت ہوئی تھی۔ جب آپکو اول ہی اول ان کے سامنے لایا گیا تھا"

"ان حالات میں جیسا تم سمجھ سکتے ہو۔ ایک اس طرح کی بے مدعا سازش کے خاطر اپنی جان خطرہ میں ڈالنا کسی حال میں مجھ کو پسند نہیں ہو سکتا۔ تاہم یہ بتاؤ وہ کونسا خفیہ طریقہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تم اپنی سوچی ہوئی ترکیب ہرگز عمل میں نہ لا سکتے تھے۔ کیونکہ اگر کوئی دوسرا آدمی تمہارے ساتھ ہوتا تو وہ تمہاری طرف سے ذرا سی مشکوک حرکت دیکھ کر جھٹ تمہارا بھیجا اُڑا دیتا"

"خیر اس رنج دہ صاف بیانی کی کیا حاجت ہے" فوسانو نے کہا "ہم ایک دوسرے کو مدد دے رہے ہیں آپ میری سوچی ہوئی ترکیب عمل میں لانے کا ذریعہ ثابت ہوں گے میں آپ کی امداد کا وسیلہ بنوں گا"

"لیکن یہ بات ابھی تک مجھ کو معلوم نہیں ہوئی۔ کہ میرے بچاؤ کی صورت کیا ہوگی" چارلس نے کہا "اور تم جو خط خفیہ حروف میں حکام کو بھیجنا چاہتے ہو۔ اس کا نتیجہ کیا نکلیگا"

"اس کا حال بھی میں آپ کو سمجھاتا ہوں" فوسانو نے کہا "جس گاڑی پر سوار ہو کر ہم دونو جائیں گے۔ اسے جنودیہ فوج کے سپاہی مضافات شہر میں روک لیں گے ظاہر یہ بات کی جائے گی۔ کہ وہ ہمکو گرفتار کرنا چاہتے تھے۔ مگر اس موقعہ پر ہم ان سپاہیوں کو مار کر گرا دینگے اور انہیں مغلوب کر کے نکل بھاگیں گے... کیا آپ میرا مطلب سمجھ گئے"؟

"ہاں پوری طرح" ہمارے ہیرو نے جواب دیا "لیکن یہ تو آپ کے بھیجے ہوئے خط کا صرف ایک نتیجہ ہوا اصلی اور سب سے بڑی کارروائی میرے خیال میں لیگ ہارن جا کر اس وقت عمل میں لائی جائے گی۔ جب اس مہم کے آدمی جہاز پر سوار ہو کر اس بندرگاہ میں پہنچیں گے"

"سنیور آپ نے بالکل صحیح سمجھا ہے" فوسانو نے کہا "اس جگہ پہنچ جانے کے بعد سب آدمیوں کو گرفتار کر لیا جائیگا اور ان کی سوچی ہوئی تجویز دھری کی دھری رہ جائے گی"

"بس اب میں ایک سوال اور پوچھنا چاہتا ہوں" چارلس نے کہا "اس کے بعد میرا اطمینان ہو جائے گا وہ خط جو تم حکام کے نام بھیجنا چاہتے ہو۔ تحریر کرنے کی کیا صورت ہو گی"

"کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اسجگہ گارڈ روم میں نوشت کا سامان رکھا ہے" فوسانو نے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جواب دیا" چونکہ میرے برخلاف کسی کو ذرا سا شک و شبہ نہیں اس لئے اگر کسی نے مجھ کو خط لکھتے دیکھ لیا تو اس بات کو محض سرسری سمجھ کر نظر انداز کر دیا جائے گا۔ سینیر ڈی وسیر شاید آپ کو معلوم نہ ہو۔ میں نے اسجگہ آنے سے بیشتر مارکوئیس آف ارٹونا کے نام جو ایک بہت پرانا سازشی ہے درجہ اول کی سفارش حاصل کر لی تھی"۔

"مگر وہ سفارش کیونکر حاصل ہو سکی؟" چارلس نے متعجبانہ پوچھا۔

"اس انجمن کی اس شاخ کا صدر جو ٹسکنی سے تعلق رکھتی ہے چونکہ میرے شناساؤں میں سے تھا۔ اس لئے اس کی مدد سے یہ کام بسہولت ہو گیا" شخص مذکور نے جواب دیا۔

"تب معلوم ہوتا ہے کہ وہ آدمی یعنی حلقہ ٹسکنی کا صدر خود بھی جاسوس ہوگا"۔ ہمارے ہیرو نے کہا۔

فوسانو نے معنی خیز نظروں سے دیکھا۔ اس کے بعد کہنے لگا" سینیر بات میرے اور آپکے درمیان رہے اس طرح کی سازشیں اسی لئے کامیاب نہیں ہوتیں۔ کہ گورنمنٹ اپنے آدمی کسی نہ کسی طریقہ پر ان کے اندر پہنچا دیتی ہے اور جب ایک مرتبہ سرکاری جاسوس سازشی لوگوں میں شامل ہو گئے تو پھر اس سازش اور سازش کرنے والوں کا خدا حافظ!"

"ہاں سچ ہے" چارلس نے تسلیم کیا اور اس کے بعد انداز ممنونیت سے کہنے لگا" میں آپکا بے حد شکر گذار ہوں کہ آپ نے مجھ کو اس مشکل سے بچانے کی کوشش کی اس طرح کی غیر ملکی سازشوں سے بھلا میرا کیا واسطہ؟"

"اور پھر سازش بھی ایسی جس کے مقاصد سے آپ کو کوئی ہمدردی نہیں ہو سکتی"۔ فوسانو نے کہا" میں نے وہ ساری گفتگو سنی ہے۔ جو آپ کے اور مارکوئیس آف ارٹونا کے درمیان اس وقت ہوئی تھی۔ جب آپکو اول ہی اول ان کے سامنے لایا گیا تھا"

"ان حالات میں جیسا تم سمجھ سکتے ہو۔ ایک اس طرح کی بے مدعا سازش کے خاطر اپنی جان خطرہ میں ڈالنا کسی حال میں مجھ کو پسند نہیں ہو سکتا۔ تاہم یہ بتاؤ وہ کونسا خفیہ طریقہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

٢٧٢٦

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہے۔جس سے تم گورنمنٹ کو سارے حالات سے مطلع کرنا چاہتے ہو۔چونکہ میں بھی سرکاری صیغہ سے تعلق رکھتا ہوں اس لئے یہ بات معلوم کرنے کا ازحد شایق ہوں ؟"

"فوسانو نے خفیہ نویسی کا طریقہ مختصر طور پر بیان کیا جو ہر چند پر اسرار تھا تاہم ایک مرتبہ سمجھ میں آجانے کے بعد بالکل سادہ اور سہل تھا۔اس لئے چارلس کو اس کے سمجھنے میں کسی طرح کی دقت نہیں ہوئی۔

انجمن کے آدمی اب رفتہ رفتہ ٹھیک اس عمل کے مطابق جو فوسانو نے ڈی ویر کو سمجھایا تھا دو دو کی قطاروں میں رخصت ہونے لگے تھے جوں جوں وقت گذرا جاتا تھا۔حاضرین کی تعداد کم ہوتی جا رہی تھی۔جیسا پیشتر لکھا جا چکا ہے گارڈ روم میں اشیائے خوراک و مشروبات کافی مقدار میں رکھی تھیں تاکہ جس کو ضرورت ہو اس میں حصہ لے سکے چارلس اور فوسانو اس مقام کی طرف گئے اور وہیں چند منٹ کے عرصہ میں کونٹس ڈی بلازو بھی آگئی۔

"سینیر ڈی ویر" اس نے آتے ہی ہمارے ہیرو کے پاس جا کر اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیتے ہوئے کہا:"میں نے اپنی بہن کی زبانی سن لیا ہے کس طرح پولیس کے آدمی کے روبرو آپ نے انتہائی فیاضی اور شجاعت سے کام لیا تھا۔یہ موقعہ اس قسم کا نہیں ہے کہ میں کسی لمبی چوڑی تقریر کے ذریعہ سے اپنی شکر گذاری کا اظہار کروں مختصر یہ کہ ہمارے دل آپ کے مرہون منت ہیں اور ہم آپ کے حسن سلوک کو زندگی بھر نہ بھولیں گے ؟"

اس تقریر کے دوران میں کونٹس کے خوشنما چہرہ پر عجب طرح کی شادابی اور دلکشی پیدا ہو گئی تھی جس کو دیکھ کر چارلس دل ہی دل میں سوچے بغیر نہ رہ سکا کہ کسقدر افسوس کا مقام ہے کہ ایک ایسی پری پیکر خاتون اس طرح کی خفیہ سازشوں میں حصہ لیتی ہے جن کا انجام نہ معلوم کتنا خطرناک ہو بلکہ ہو سکتا ہے۔اسے اپنی حب وطن کی خاطر گردن کٹوانی پڑے۔

"فرمایئے کیا مہمان رخصت ہونے شروع ہو گئے ؟"فوسانو نے جس کے بارہ میں یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ چارلس کے رفیق کی حیثیت میں اس کا ہر وقت اس کے ساتھ ساتھ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri
لگا رہنا ضروری تھا۔ گفتگو میں حصہ لیتے ہوئے کونٹس سے پوچھا۔

"ہاں ساڑھے گیارہ بجے تک سب لوگ رخصت ہو جائیں گے" کونٹس نے جواب دیا۔

اس کے بعد وہ تو چلی گئی اور چارلس اور فوسانو دونو کار ڈروم میں رہ گئے۔

"میرے خیال میں اب خط لکھنے کا اچھا موقعہ ہے۔" جاسوس نے جلدی سے کہا۔

"ہاں لکھ ڈالو۔" چارلس نے جواب دیا" یہ کام اگر سب کے سامنے نہ کیا جائے اور پوشیدگی میں ہو تو بہتر ہے۔"

فوسانو نے ایک لمحہ کے عرصہ میں چند بے جوڑ لکیریں جن کا ظاہرا کوئی مطلب نہ ہو سکتا تھا ایک پرزہ کاغذ پر تحریر کیں۔ اس کے بعد جب وہ اس خط کو تہ کرنے لگا تو چارلس نے کہا "ٹھیرو میں ذرا اس کو دیکھ لوں" چنانچہ کاغذ فوسانو کے ہاتھ سے لیکر اس نے آخرالذکر کی بیان کردہ ترکیب کے مطابق اس کا مطلب نکالنے کی کوشش کی تو یہ لفظ پڑھے گئے:۔

حملہ ییگ ہارن پر کیا جائیگا۔ اور مہم جنوا سے روانہ ہو گی پچاس آدمی اور ٹوٹا کہ زیر کمان اسلحہ تیار ہیں بھیتس ساتھ جائیں گی گاڑی روک کر مجھے اور میرے ساتھی کو ہا کرنے کا انتظام کیا جائے۔

"دیکھ لیجئے میں کوئی بات آپ سے چھپانے کی کوشش نہیں کرتا" فوسانو نے یہ معلوم کرنے کے بعد کہ چارلس نے رقعہ پڑھ لیا ہے کہا۔ "اس کے علاوہ" اس نے پر اہمیت لہجہ میں کہا "میں نے اپنے ساتھ آپ کے بچاؤ کا بھی انتظام کر دیا ہے۔"

"یہ بالکل صحیح ہے"۔ چارلس نے سرد مہری سے کہا "اور معاملہ کے اس پہلو کو ضرور مدنظر رکھا جائے گا۔"

چارلس کے بدلے ہوئے لہجہ اور انداز سے جاسوس کو بھاری اضطراب لاحق ہو گیا۔ اور وہ فکر مند نظروں سے دیکھتے ہوئے بولا "میں سمجھا نہیں آپ کیا کہنا چاہتے ہیں۔"

"میں یہ کہنا چاہتا ہوں"۔ ڈی ویر نے سختی سے جواب دیا۔ "کہ اپنی عمر میں پہلی مرتبہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دھوکے اور فریب سے کام لیکر میں نے تمہارے سب راز معلوم کر لئے ہیں"۔

فوسانو کے چہرہ کی رنگت پیلی پڑ گئی مری ہوئی آواز میں کہنے لگا "میرے خدا کیا مجھی کو غلط فہمی ہوئی ہے یا در حقیقت آپ میرا راز فاش کرنے پر تلے ہیں؟"

"جہاں تک تمہاری اپنی ذات کا تعلق ہے میں تمہیں کسی خطرہ میں مبتلا کرنا نہیں چاہتا" ہمارے ہیرو نے جواب دیا۔ "مگر اس میں شرط یہ ہے کہ تم بھی ہر بات اسی طرح کرنا منظور کرو جس طرح میں کہتا چلوں"۔

"مگر کیا در حقیقت میں نے آپ کے بارہ میں غلط اندازہ کیا تھا؟" فوسانو نے جو اب تک بدحواس تھا۔ رکتی ہوئی آواز میں پوچھا۔ "کیا آپ اپنے بچاؤ کا یہ موقعہ ہاتھ سے کھو دینا چاہتے ہیں؟"

"قابل نفرت آدمی!" جارلس نے اب حقارت آمیز نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا "یہ صحیح ہے کہ میں کسی نہ کسی طریقہ پر ان لوگوں کے دام فریب سے بچکر نکل جانا چاہتا ہوں تاہم اسکی ترکیب وہ نہیں ہو سکتی جو تو نے سوچی ہے جان لے میں ایسا آدمی نہیں ہوں کہ اپنی سلامتی کی خاطر اس حلف کو توڑ دوں جو میں نے لیا تھا یا اس انجمن کا راز افشا کر کے بیسیوں ناکردہ گناہ شخصوں کو پھانسی کے تختہ پر پہنچانے کا ذریعہ بنوں یا ایسا کوئی فعل مجھ سے سرزد ہو۔ جان دو نیک سیرت فیاض اور خوبصورت، بہنوں کی تباہی کا ذریعہ ثابت ہو یا جس سے تجھ ایسے سفلہ ناحق شناس کو زر انعام حاصل کرنے کا موقعہ مل سکے باوجود تو اپنی سلامتی کے لئے نہ ڈرا اور نہ لرزہ براندام ہو۔ کیونکہ جیسا میں نے پیشتر کہا ہے میں تیری جان کی سلامتی کا ضامن ہوں اس لئے قلم دوات لیکر ایک چھوٹی سی تحریر اپنی خفیہ حروف میں اس مضمون کی لکھ جو میں لکھوانا چاہتا ہوں"۔

فوسانو جوش غضب سے کانپتا اور تھر تھراتا زخمی سانپ کیطرح پیچ و تاب کھاتا تھا۔ مگر وہ بری طرح ڈی ویر کے بس میں آ چکا تھا۔ اسکو ہر کام میں اسکے حکم کی تعمیل پر مجبور ہونا پڑا۔ چنانچہ جس طرح ممکن ہوا اپنے جوش کو دبا کر اس نے ڈی ویر کے لکھوانے پر یہ چند سطریں تحریر کیں:۔

"فی الحال کوئی کارروائی نہ کیجائے ایک اور سراغ مجھ کو ملا ہے جسکو تحقیق کرنے کے لئے میں ٹیورن سے روانہ ہوتا ہوں مفصل حالات کی اطلاع آپ لوگوں کو کچھ عرصہ کے بعد ہی دے سکوں گا۔ مگر ہاں اتنا ضرور لکھتا ہوں کہ قصر سپارٹی و نیٹو کے بارہ میں ہر طرح کے شبہات غلط تھے۔ اس لئے یہاں نگرانی لاحاصل اور بے سود ہے"

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

"اس تحریر کا کیا مطلب؟" فوسانو نے قلم ہاتھ سے رکھتے ہوئے۔ حیرت آمیز نظروں سے چارلس کی طرف دیکھ کر پوچھا۔ "یہ تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ آپ سازش کرنے والوں کی طاقت کو شکست و ریخت کرنے کی بجائے ہر ممکن طریقہ پر ان کی مدد کرنے پر تُلے ہوئے ہیں۔ اور یہیں سے ان کا ساتھ چھوڑنے کی بجائے آپ لیگ ہارن جانے پر آمادہ نظر آتے ہیں۔ حالانکہ خدا کو ہی بہتر معلوم ہے کہ آپ جگہ پہنچ کر کیا ہو۔"

"نادان کیا میں پہلے ہی تجھ کو نہیں بتا چکا۔ کہ میں ابھی کوئی کارروائی کرنا نہیں چاہتا۔ جو ان لوگوں کو خطرہ میں مبتلا کرنے کا ذریعہ ثابت ہو۔ اور چونکہ سازش کا راز افشا کرنے میں انکی حراست فوراً ہی عمل میں آنا ضروری ہے۔ اس لئے میں دوسرے کام کے ڈر سے پہلا بھی کرنا نہیں چاہتا۔ رہ گیا لیگ ہارن جانے کا معاملہ تو اس کا تعلق میری ذات سے ہے۔ تیرا اس سے کیا واسطہ؟"

جسوقت چارلس یہ تقریر کر رہا تھا۔ فوسانو دل ہی دل میں سوچنے میں مشغول تھا۔ دفعتاً بغیر کسی شک انگیز حیرت کے جس سے چارلس کو اس کا حال دل جاننے کا موقعہ ملتا۔ وہ اپنی جگہ سے اُٹھکر کھڑا ہو گیا۔ اور تحریر جو اس کے ہاتھ میں تھی اسے کچل کر جلتی آگ میں پھینکدیا

"بدکردار پاجی کیا تو میرا حکم نہ مانے گا"؟ ڈیوک نے برہم ہو کر کہا۔

"نہیں! ہرگز نہیں!" فوسانو نے غضبناک لہجہ میں جواب دیا۔ "تو ناپاک جاسوس ہے اور دیکھ میں تیری ابھی کیا گت بنواتا ہوں"! اتنا کہہ کر چارلس کو مقابلہ کا ذرا سا موقع دیئے بغیر فوسانو نے اس کو اٹھا کر فرش زمین پر دے مارا۔ اور اس کے ساتھ ہی شور و غل مچانا شروع کر دیا۔

چیخ پکار کی آوازیں سن کر تین چار آدمی دوڑے آئے۔ اور آتے ہی چارلس کو گرفت میں لے لیا۔

"اس کی تلاشی لو" فوسانو نے بے تابانہ کہا "اور کسی آدمی کو بھیجو کہ مارکوئیس کو جا کر خبر کر دے۔ یہ جاسوس ہے"!

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

باب ۱۱۸

دغا کا پتلا

یہ جو کچھ لکھا گیا ہے۔ اسقدر تیزی کے ساتھ اور اس طرح ناگہاں عمل میں آیا تھا نیز واقعات نے کچھ اس قسم کی گردابی صورت اختیار کر لی تھی۔ کہ اس سے پہلے کہ چارلس سنبھلنے کی کوشش کرتا یا اپنے چہرہ کے آثار اضطراب کو ہی دبا سکتا۔ مختصر یہ کہ اس سے بہت پہلے کہ وہ کوئی ایسی کارروائی عمل میں لا سکتا جس سے نوسانو کا عائد کردہ الزام غلط قرار پانا ممکن ہوتا انجمن کے چند کارکنوں نے اس کو اپنی حراست میں لے لیا اور ایک نے نوسانو کی ہدایت پر عمل کر کے اس کی واسکٹ سے وہ خط بھی نکال لیا جسے چارلس نے اس موقع پر کہ وہ نوسانو سے دوسرا خط لکھوانے میں مشغول تھا بے خبری میں اپنی جیب کے اندر رکھ لیا تھا۔

"صاحبو میں بے قصور ہوں... بالکل بے قصور ہوں!" اس نے آخرکار قوت گویائی بحال کر کے کہا "خدا میرا گواہ ہے۔ کہ یہی آدمی جو مجھ پر جھوٹا الزام لگاتا ہے درحقیقت مخبر اور جاسوس ہے!"

"کیوں غلط بکتے ہو!" نوسانو نے حقارت آمیز لہجہ میں آواز دی "کون ہے جو تمہارے اس بکواس کو صحیح مانے گا!"

"ٹھیرو۔ ٹھیرو معاملہ کیا ہے"؟ مارکوئیس آف ارٹونا نے اس موقع پر کہ گارڈ روم میں داخل ہو کر کہا "کون کہتا ہے۔ کہ ڈی وبیر مخبر اور جاسوس ہے میں اسے ایک پل کو صحیح نہیں مان سکتا"

"اس کے باوجود مائی لارڈ جو کچھ میں عرض کرتا ہوں سر بسر درست ہے!" پولیس کے مخبر نے جواب دیا۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri
"لیکن میں بار بار کہتا ہوں کہ اس کا بیان غلط سراسر غلط ہے!" ہملٹے ہیروے نے غصہ میں بھر کر کہا۔ "آپ مجھ کو سارا حال بیان کرنے کی اجازت دیں...."

"رحم خدا یہ کیا شورش اور فساد ہے"۔ کونٹس ڈی ملازو نے اسوقت پر دروازہ کے اندر قدم رکھتے ہوئے کہا "صاحبو کسقدر افسوس کا مقام ہے کہ اس نازک وقت میں جب ہمیں سب سے زیادہ یک جہتی اور یک رنگی کی ضرورت ہے آپ لوگ جھگڑتے تکرار پر تلے ہیں"!

یہ الفاظ اس نے حقیقت حال کی لاعلمی میں محض اس خیال سے کہے تھے کہ دو شخصوں میں کوئی لفظی تکرار ہو گئی ہے۔ لیکن جب اس نے دیکھا۔ کہ انجمن کے چند آدمی، ڈی ویبر کو حراست میں لئے کھڑے ہیں نیز جب فوسانو کے چہرہ پر غم و غصہ اور مارکو بئیس کے چہرہ پر فکر و تشویش کے ساتھ ملے ہوئے جوش اور رنج کے آثار اسکو دکھائی دیئے اسکے علاوہ اسکی نگاہ قیدی کے تمتماتے ہوئے رخساروں کی طرف گئی تو اس نے فوراً معلوم کر لیا کہ یہ کوئی معمولی جھگڑا نہیں ہے چنانچہ حیرت آمیز لہجہ میں کہنے لگی" آخر معاملہ کیا ہے؟ کیوں آپ لوگ سینیر ڈی ویبر کو پکڑے کھڑے ہیں"؟

"سینورا" فوسانو نے جواب کا فرض اپنے ذمہ لیتے ہوئے کہا "آخر کار اس مرد نا ہنجار کی حقیقت کھل گئی یعنی معلوم ہو گیا۔ کہ جو رائے شروع میں اس کی نسبت قائم کی گئی تھی۔ وہی آخر کار صحیح نکلی وہ کوئی ناپاک مخبر اور جاسوس ہے۔ اور محض اس انجمن کے راز معلوم کرنے کو اسجگہ آیا ہے"!

"کیا جاسوس!.... سینیر ڈی ویبر جاسوس!" کونٹس نے اس طرح دو قدم پیچھے ہٹتے ہوئے کہا۔ گویا اس الزام کو سن کر اسکو بھاری صدمہ ہوا۔ لیکن فوراً ہی ضبط کر کے اس نے کہا "نہیں میں نہیں مان سکتی یہ ایک غیر ممکن اور ناقابل یقین بات ہے"!

"عالیقدر بانو" ڈی ویبر نے اس کے جواب میں کہا "اس نیک رائے کا جو آپ نے اس ناچیز کے بارہ میں قائم کی ہے میں سو بار شکریہ ادا کرتا ہوں اور اس کے ساتھ ہی یقین دلاتا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

چاہتا ہوں۔ کہ آپ کو اس اندازہ پر جو آپ نے اس خادم کے متعلق قائم کیا ہے کبھی متاسف نہ ہونا پڑے گا؟"

"لیکن ٹھیرو یہ ایک بڑا سنگین اور پیچیدہ معاملہ ہے"۔ مارکوئیس آف ارٹونا نے کہا۔ "پس فوراً اس کی تفتیش ہونی چاہیئے۔ اچھا تم دونو میرے ساتھ آؤ؟"

اتنا کہہ کر وہ آگے آگے اس کمرہ کی طرف چلنے لگا جسمیں انجمن کے اجلاس ہوا کرتے تھے اور مسند صدارت پر بیٹھ گیا کچھ لوگ ڈی ویر کو دونو طرف سے پکڑے ہوئے کشاں کشاں اس مقام کی طرف لے گئے۔ اور اُسے ایک ملزم کی حیثیت میں صدر انجمن کے روبرو کھڑا کر دیا۔ وہیں ایک جانب فوسانو بھی کھڑا ہو گیا اور انجمن کے دس بارہ اور ممبر جو ابھی تک رخصت نہ ہوئے تھے۔ اس بات سے آگاہ ہونے پر کہ ڈی ویر پر جاسوسی کا الزام لگایا گیا ہے فیصلہ سننے کی غرض سے تماشائیوں کی طرح جمع ہو گئے پادری فیکن آرا اسجگہ موجود نہ تھا۔ کیونکہ اسکو مہم کے ساتھ لیگ ہارن نہیں جانا تھا اور وہ پیش از وقت ہی رخصت ہو چکا تھا۔

"سب سے پہلے میں مستغیث کا بیان سننا چاہتا ہوں" مارکوئیس آف ارٹونا نے کہا "اس اثنا میں سینیر ڈی ویر کو چاہیئے کہ بالکل خاموش رہے استغاثہ کا بیان ختم ہونے پر اس کو اپنی صفائی کا کافی موقعہ دیا جائیگا؟"

"مائی لارڈ میں آپ کے حسب حکم پورا حال عرض کرتا ہوں"۔ فوسانو نے کہنا شروع کیا۔ "اس شخص سینیر ڈی ویر سے میری پہلے کی تھوڑی سی جان پہچان تھی جیسا آپ کو معلوم ہوگا۔ میں فلارنس کے محکمہ پولیس میں کام کرتا رہا ہوں گو یہ بیان کرنے کی حاجت نہیں کہ میری وہ ملازمت کسی ذاتی نفع کی غرض سے نہیں بلکہ اس انجمن کے لئے جس کا میں ادنےٰ کارکن ہوں ضروری معلومات فراہم کرنے کی خاطر تھی انجمن کے فائدہ کو میں اپنی جان سے بڑھ کر عزیز سمجھتا ہوں اور میرے خیال میں اس مضمون پر زیادہ کہنے کی حاجت

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نہیں ہے کیونکہ جو مستندات اپنے بارہ میں میں نے آپ کو لاکر دی تھیں ان سے ساری حقیقت عیاں ہو چکی ہوگی۔"

"میں سمجھ گیا" مارکو ئیس نے مختصر طور پر کہا "اچھا آگے بیان کرو۔"

"اس نوجوان نے" فوسانو نے سلسلہ تقریر جاری رکھتے ہوئے کہا "محض اس خیال سے کہ میں فلارنس کی پولیس میں کام کیا کرتا تھا غلطی سے یہ سمجھ لیا کہ میں کوئی سرکاری مخبر یا جاسوس ہوں اس پر اس نے بعض باتیں مجھ سے دریافت کیں جن کا جواب میں نے محض اس خیال سے اس کے حسب منشا دیا کہ اس کے اپنے ارادوں اور منصوبوں سے واقفیت حاصل کر سکوں مزید تفصیلات میں جانے کی ضرورت نہ سمجھ کر میں اسقدر بیان کر دینا ہی کافی سمجھتا ہوں۔ کہ اس گفتگو کے سلسلہ میں میں نے انجام کار اس کی زبانی معلوم کر لیا کہ وہ فقط انجمن کے اندرونی حالات معلوم کرنے کو اسجگہ آیا ہے۔ اور اسکا منشا اس راز کو بہت جلد افشا کر دینے کا ہے میں نے اس کو اس غلط فہمی میں مبتلا کرنا ہی بہتر سمجھا۔ کہ میں بھی اس کا ہمخیال ہوں کیونکہ اسی طریقہ پر میں اس کا عندیہ جان سکتا تھا۔ آخرکار اس نے خفیہ حروف میں ایک رقعہ تحریر کیا جو اس کی جیب سے نکلا ہے۔ اس رقعہ کو وہ اپنے کسی ساتھی کارکن کے حوالے کرنے کا یقین رکھتا تھا۔ جس کے بارہ میں اس کو معلوم تھا۔ کہ جب اسکی رخصت کا وقت قریب آئیگا تو وہ آدمی گاڑی کے آس پاس کہیں چھپا ہوا ہوگا۔ آپ اس رقعہ کو بطور خود ملاحظہ فرما سکتے ہیں۔"

"دیکھئے وہ میرے پاس ہے۔" اراکین انجمن میں سے ایک نے وہ پرزہ کاغذ پیش کر کے کہا۔

"مائی لارڈ ان حروف کو ایکس نمبر سات کی کلید سے بخوبی پڑھا جا سکتا ہے۔" فوسانو نے سمجھایا۔ "آپ خود معلوم کر سکتے ہیں۔ کہ اس میں کیا کیا باتیں درج ہیں۔"

مارکوئیس نے پہلے چپ چاپ اس خط کا مطالعہ کیا پھر اسے اونچی آواز میں پڑھکر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

۲۷۳۴

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

سنایا یہ بیان کرنا لاحاصل ہے کہ خط کا مضمون سن کر حاضرین میں بھاری سنسنی پیدا ہوگئی انجمن کے بیشتر اراکین جو اسجگہ موجود تھے۔ یک زبان ہو کر غصہ اور جوش کی حالت میں مجرم کے لئے سزائے موت کا مطالبہ کرنے لگے مارکوئیس کے اپنے چہرہ پر بھی فکر و تشویش کی علامات نمودار ہوئیں مگر اس موقعہ پر کونٹس نے آگے بڑھ کر کہا "صاحبان اسقدر جوش و خروش کی حاجت نہیں۔ سب سے پہلے ہمیں لازم ہے سنیر ڈی ویر کا بیان سنیں اور انہیں اپنی صفائی کا موقعہ دیں"

یہ سفارش کارگر ثابت ہوئی اور سب کی رائے اس طرف ڈھلی کہ فیصلہ جو کچھ بھی صادر کرنا ہو ملزم کا بیان سننے کے بعد ہی کرنا چاہیئے۔ چنانچہ مارکوئیس نے کہا۔

"بہت اچھا میں ملزم کو اجازت دیتا ہوں کہ وہ اپنا بیان دے اور خدا کرے کہ وہ اپنی جان کی سلامتی اور اس تحریک کی فتحمندی کی خاطر جو ہم کو در پیش ہے اس بارہ میں ہمارا اطمینان کرانے کے قابل ہو۔ کہ سنیر فوسانو کو اس کے بارہ میں کوئی بھاری غلط فہمی ہوئی ہے"

"مائی لارڈ میں سب حال اول سے آخر تک سچ سچ بیان کروں گا" ڈی ویر نے کہا "اور اگر سچائی درحقیقت شرارت اور دغا اور کذب و افترا پر فتح پا سکتی ہے۔ تو مجھ کو پورا یقین ہے کہ اس موقعہ پر بھی اسی طرح ہوگا۔ شروع میں ہی یہ بات صاف اور واضح لفظوں میں عرض کر دینا چاہتا ہوں کہ میں اس الزام سے بالکل بے قصور ہوں جو اس مرد ناہنجار نے مجھ پر لگایا ہے۔ اور میں برملا کہتا ہوں کہ وہ پرلے سرے کا فریبی اور دھوکے باز ہے درحقیقت وہ خود مخبر اور جاسوس ہے اور جو سندات اس نے آپ کو لاکر دی تھیں وہ بھی ایک ایسے شخص کی دی ہوئی ہیں جو بجائے خود سرکاری مخبر ہے"

"سنیر ڈی ویر" مارکوئیس آف ارٹونا نے سنجیدگی کے لہجہ میں کہا "اس لفظی ہیر پھیر سے کچھ فائدہ نہ ہوگا۔ اس کے علاوہ آپ کو کوئی حق حاصل نہیں ہے۔ کہ ان شخصوں کے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

برخلاف جو انجمن کی نظروں میں ہمیشہ عزت دار اور شریف ثابت ہوئے ہیں آپ اس طرح کے الزامات بلا ثبوت عائد کریں ؟

"مائی لارڈ میں صرف وہی بات عرض کرتا ہوں جو اس آدمی نے اپنے منہ سے بتائی تھیں رہ گیا یہ خط جو آپ کے ہاتھ میں ہے ۔ تو اس کا راقم میں نہیں ہوں بلکہ خود یہی آدمی ہے ۔ میں نے اس کا راز فاش کرنے کی غرض سے انہی خفیہ حروف میں ایک اور خط مختلف مضمون کا اس سے لکھوایا تھا ۔ مگر اس نے یکایک اس کو جلتی آگ میں ڈال دیا اور اس کے بعد محض اپنی جان بچانے کی غرض سے الٹا مجھ پر جاسوسی کا الزام عاید کرنا شروع کیا "

"لیکن اگر آپ کو پہلے سے اس بات کا شک ہو گیا تھا ۔ کہ یہ آدمی جاسوس ہے " مارکوئس آف ارٹونا نے اعتراض کیا " تو کیوں نہ آپ نے اسی وقت اس کا راز افشا کر دیا ؟"

" میرے خیال میں اس کی وجہ یہ ہو گی " کونٹس ڈی طلاذو نے سفارش کے طور پر کہنا شروع کیا " کہ سینیر ڈی ویر اس قسم کی تحریر سینیر فوسانو سے حاصل کرنے کے بعد ہی اصل حقیقت آشکارا کرنا چاہتے تھے . . کیا یہ صحیح ہے ؟" یہ الفاظ اس نے ہمارے ہیرو کی طرف مڑ کر کچھ اس طرح کے انداز سے اس کے منہ کی طرف دیکھتے ہوئے کہے گویا اپنے سوال کا جواب بہ صورت اثبات حاصل کرنے کی آرزو مند تھی ۔

" میں یہ نہیں کہتا کہ میں ضرور ہی اس آدمی کو گرفتار کر کے اس پر جاسوسی کا الزام عاید کرتا " ڈی ویر نے جواب دیا " بلکہ جہاں تک میرا خیال ہے میں اس کی جان بچانے کی کوشش کرتا ۔ لیکن اس کے ساتھ ہی میں کوئی ایسی تدبیر عمل میں لاتا کہ یہ شخص اراکین انجمن کے برخلاف کسی طرح کی خرابی پیدا کرنے کے ناقابل ہو جاتا "

" یہ محض بکواس ہے " کئی شخصوں نے یک زبان ہو کر کہا ۔ " اس آدمی کا یہ کہنا ہی اس کی سزا یابی کے لئے کافی ہے ۔ کہ وہ اصلی مجرم کو بچانا چاہتا تھا ۔ اس کے علاوہ شروع سے بھی اس کے ساتھ بہت سی بیجا رعائتیں کی گئی ہیں کیا ضرورت تھی ۔ کہ اس کے لئے نئی طرح کا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

حلف افتراع کیا جاتا۔ کیوں نہ بھی اسکو پھانسی کی سزا دید ی گئی؟

"فعما جو ناحق بد گمانی نہ کرد"۔ ڈی دیبر نے اُن لوگوں کی طرف مڑکر کہا۔ "میں نے اگر حلف لینے میں تامل کیا تو یہ میری نیک نیتی کا ثبوت ہے۔ اگر میں جاسوس کی حیثیت میں آتا تو میری سب سے بڑی کوشش اس بات کے لئے ہوتی کہ کسی کو میرے برخلاف شک وشبہ پیدا نہ ہو۔"

"مگر ہو سکتا ہے کہ شروع میں تم جاسوس بن کر نہ آئے ہو"۔ اراکین انجمن میں سے ایک نے اعتراض کیا۔ "بلکہ میرے اپنے خیال میں تو اس بات کا کافی ثبوت موجود ہے۔ کہ شروع میں تم جاسوسی کا ارادہ لے کر آئے بھی نہیں تھے مگر اس سے یہ لازم نہیں آتا۔ کہ اس قسم کا خیال بعد ازاں تمہارے دل میں پیدا نہ ہو سکتا تھا"

"اس کے علاوہ یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے"۔ فوسانو نے تیر نشانہ پر لگتا دیکھ کر جلدی سے کہا۔ "کہ اس آدمی کو جو اس وقت زیر حراست ہے اسجگہ آنے کے بعد مختلف اشخاص سے گفتگو کے موقعے بھی حاصل ہوتے رہے ہیں مثال کے طور پر اس سپاہی کو لیجئے جو ٹیورن سے آیا تھا۔ کس کو معلوم ہے کہ اس کی اس سے کیا باتیں ہوئی تھیں۔۔۔"

"خیر اس کے متعلق میں آپ لوگوں کا اطمینان کرا سکتی ہوں"۔ کونٹس نے قطع کلام کرکے کہا۔ "میری بہن شہزادی نے وہ ساری گفتگو سُنی تھی جو سینیر ڈی دیبر اور پولیس سپاہی کے بیچ ہوئی ۔۔ اور میں فخر و مسرت کے ساتھ کہتی ہوں۔ کہ اس گفتگو کے دوران میں جسقدر الفاظ سینیر ڈی دیبر کے منہ سے نکلے وہ انکو ہر لحاظ سے شریف وعزت دار ثابت کرنے والے تھے"۔

"آہ مگر بانو آپ اس طرح کے لوگوں کی چالاکیوں کو بمشکل سمجھ سکتی ہیں"۔ فوسانو نے کہا "کیا تعجب اس نے محض اس ڈر سے دوران گفتگو میں خاص احتیاط برتی ہو۔ کہ کوئی چھپ کر ساری باتیں سُن رہا ہے۔ سپاہی کی تو ایک مثال ہے۔ آپ تحقیق کر کے دیکھیں کیا اوپر کی منزل پر اس کی اور بھی کسی سے باتیں ہوئی تھیں یا نہیں"؟

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

"تیرے خیال میں آپ ہی اس سوال پر بہتر روشنی ڈال سکتی ہیں" مارکوئیس آف ارٹونا نے کونٹس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

اس پر کونٹس کچھ بے تاب سی نظر آنے لگی اور اب جو اس نے دوبارہ ڈی ویر کی طرف دیکھا تو شک کے بادل اس کے اپنے خوشنما چہرہ پر بھی چھانے شروع ہو گئے۔

"ہاں مجھ کو تسلیم کرنا پڑتا ہے" آخر کار اس نے کہا۔ "کہ میری بہن نے اس انگریز کی عزت اور شرافت پر بھروسہ کر کے اُسے علیحدگی میں اپنی ایک ہم قوم خاتون میڈم لول سے گفتگو کی اجازت دی تھی۔ اور وہ خاتون بادشاہ سلامت کے ایڈی کانگ سینٹ ڈیڈیر کے ساتھ یہاں آئی تھی۔"

سینٹ ڈیڈیر کا نام سُنکر فوسانو بڑے زور سے چونکا اور چارلس نے اس کی طرف معنی خیز نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا "کیا اب بھی وہ شخص جو مجھ پر جھوٹا الزام لگانے کی کوشش کر رہا تھا۔ اپنے الزام کو واپس لینا چاہتا ہے یا نہیں؟"

"مگر وہ کیونکر ایسا کر سکتا ہے؟" حاضرین میں سے ایک نے جواب دیا۔ "اگر وہ ایسا کرے گا۔ تو یقیناً اس کو سزائے موت بھگتنی پڑے گی۔"

"اس کے علاوہ میں کیوں اپنا عاید کردہ الزام واپس لوں؟" فوسانو نے جلدی سے اوسان بحال کر کے کہا۔ "میں تو خیال کرتا ہوں وہ ہر طرح پایۂ ثبوت کو پہنچ چکا ہے۔"

"ہاں بے شک جرم تو ثابت ہو گیا" کئی شخصوں نے یک زبان ہو کر کہا۔

مارکوئیس آف ارٹونا کے چہرہ کے انداز بھیانک ہو گئے۔ کونٹس بھی بے بسی کی تصویر نظر آنے لگی اب کوئی بات ایسی نہ رہی تھی جو وہ ڈی ویر کے حق میں کہہ سکتی۔

"بدنصیب آدمی جو کچھ تمہیں کہنا ہو فوراً کہہ دو" آخر کار مارکوئیس نے ڈی ویر کی طرف مڑ کر کہا۔ "اور جواب دو کس لئے قانون کی انتقامی سزا تمہارے برخلاف عمل میں نہ لائی جائے؟"

ڈی ویر دل ہی دل میں سوچ رہا تھا۔ کیا وہ اس حقیقت کو الم نشرح کر دے جو اس نے فلار ہیل کی زبانی سُنی تھی کہ سینٹ ڈیڈیر ایک جاسوس کو در حقیقت حال معلوم

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کرنے کے لئے قصر سپارٹی ونیو میں داخل کیا ہے۔ مگر اس کو فوراً خیال آیا کہ ایسا کرنا ہمیشان شکنی میں داخل ہوگا دل ہی دل میں اس نے کہا "مجھ کو یقین ہے فلاربیل اس بات کو ناگوار نہ سمجھے گی۔ کہ میں نے اس ان آئی موت سے جان بچانے کے لئے اصل حقیقت ظاہر کر دی۔ خیر اس تدبیر کو انتہائی حالات میں برتنے کے لئے ملتوی رکھنا چاہیئے۔ سردست میں ایک اور تجویز عمل میں لا کر دیکھتا ہوں"۔

اُسے چپ کا دیکھ کر کونٹس نے دبی آواز سے کہا "سینیر جو کچھ آپ کو کہنا ہو۔ جلد کہہ جائیے کیونکہ پھر آپ کے بچاؤ کا کوئی موقعہ نہ رہے گا"۔

"دیکھئے میں ایک تجویز پیش کرتا ہوں" چارلس نے آخرکار کہا۔ "اس پر عمل کرنے سے نہ صرف میری بیگناہی پایہ ثبوت کو پہنچ جائے گی۔ بلکہ یہ بھی ثابت ہوگا کہ خطارکار آدمی کون ہے"۔

"بیان کرو" مارکوئیس نے کہا۔ "اگر تجویز معقول ثابت ہوئی تو ضرور اس کی آزمائش کی جائے گی"۔

"سب سے پہلے آپ سینیر فوسانو کو حکم دیجئے کہ جو کچھ میں لکھواتا ہوں انہی خفیہ حروف میں تحریر کرے جن میں پہلا رقعہ لکھا گیا تھا"۔

"منظور ہے" جاسوس نے جو اس عرصہ میں پوری طرح اوسان بحال کر چکا تھا جلدی سے کہا۔

چنانچہ وہ قلم دوات اور کاغذ لے کر بیٹھ گیا۔ اور تھوڑی دیر کے لکھوانے پر حسب ذیل عبارت انہی خفیہ حروف میں لکھی مگر اس بات کا خیال رکھا کہ خط بگڑا ہوا اور پہلی تحریر سے مختلف ہو۔

اس وقت تک میں ایک بالکل ہی غلط سراغ پر چلتا رہا ہوں۔ اس جگہ کسی طرح کا فتنہ یا سازش نہیں ہے اس لئے قصر سپارٹی ونیو کی نگرانی لاحاصل سمجھنی چاہئے فی الحال میں بذات خود آپ سے نہیں مل سکتا۔ کیونکہ اتفاقاً ایک اور سراغ ہاتھ لگ گیا ہے۔ اور میں اسکی بنا پر معلومات فراہم کر رہا ہوں۔ مگر آپ حامل رقعہ کو ہر طرح قابل اعتبار سمجھیں اور میرا نام

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

یہ ہو چکا تو ڈی دیر نے مارکوئیس آف ارٹونا کو مخاطب کر کے کہا۔" اب میں یور لارڈ شپ سے درخواست کرتا ہوں کہ کسی معتمد اور سمجھدار آدمی کو اسی کپتان سینٹ ڈیڈیر کے پاس بھیجئے۔ جس کا ذکر پیشتر ہوا ہے اس کے بعد آپ کے بھیجے ہوئے آدمی کے لئے اس رقعہ کے ذریعہ سے یہ معلوم کرنا ذرا بھی دشوار نہ ہوگا۔ کہ اس جاسوس کا نام کیا ہے جو خفیہ طور پر اس ایوان کی چار دیواری میں کام کر رہا ہے؟"

اس تقریر کے دوران میں چارلس نے غور بین نظروں سے فوسانو کی طرف دیکھا اور معلوم کیا کہ آخر الذکر کی رنگت غایت درجہ پیلی پڑ گئی اور ضبط عظیم کی کوشش کے باوجود وہ تھر تھر کانپنے لگا۔ مارکوئیس آف ارٹونا کے چہرہ پر بھی آثار اطمینان پیدا ہو گئے۔ چنانچہ اس نے کہا "سینیر ڈی ویر آپ کی پیش کردہ تجویز نہایت معقول ہے اور جہاں تک میں اس کا مطلب سمجھ سکتا ہوں، اس کے ذریعہ سے بہت جلد معاملہ کا فیصلہ ایک، یا دوسری طرف ہو جائے گا؟"

"ہاں یہ بالکل صحیح ہے۔" کونٹس ڈی طلاذو نے بھی جلدی سے کہا اور گو اس کے خوشرنگ چہرہ پر غم کا ہلکا سا بادل اب تک چھایا ہوا نظر آتا تھا۔ تاہم اس کی پہلی افسردگی بڑی حد تک رفع ہو گئی تھی۔ "بے شک اس ذریعہ سے حقیقت حال جاننا سہل ہو جائے گا۔" پھر ایک بار اس نے کہا۔

"مگر سنیئے تو" فوسانو صاحب کہئے بغیر نہ رہ سکے گا۔" کیوں آپ اس کی زحمت گوارا کرتے ہیں؟ کیا درحقیقت آپ میں سے کسی صاحب کو میری طرف سے بدگمانی ہے؟ خیال فرمائیے ایک ایسے معتبر آدمی کے برخلاف جیسا آپ کا یہ خادم ہے کسی شک کو دل میں جگہ دینا ہی اس کا توہین کے مترادف نہیں ہے؟"

"مگر کون آپ پر شک کرتا ہے۔" مارکوئیس آف ارٹونا نے کسی قدر سختی سے کہا۔

"مائی لارڈ یہ امتحان جو آپ عمل میں لا رہے ہیں اس کی بنیاد ہی شک و شبہ پر قائم ہے"

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

فوسانو نے کہا تھا کبھی بیری لائی ہوئی خطرات اور وہ ساری ملاقاتیں جو ہیں نے سرانجام دی ہیں اس کام کی۔ اگر اُن کو ایک اجنبی شخص کے ذرا سے بیان پر نظر انداز کیا جا سکتا ہے اور وہ اجنبی بھی کون جس کا ہر ایک فعل اب تک مشکوک رہا ہے جس کی ایک بھی حرکت ایسی نہیں جو وفاداری پر محمول کی جا سکے"

"سینیر فوسانو" مارکوئیس آف ارٹونا نے جاسوس کو مخاطب کر کے کہا "جس صورت میں آپ نے اس شخص پر ایک الزام عاید کیا ہے تو اس کا فرض ہے اس کا جواب دے اور ہمارا فرض ہے اس جواب کو ہر پہلو سے جانچ کر یہ معلوم کرنے کی کوشش کریں کہ وہ کہاں تک صحیح ہے میں جانتا ہوں ان خطرات کو مدنظر رکھتے ہوئے جن میں ہم لوگ گھرے ہوئے ہیں نیز حالات کی نزاکت کا خیال کر کے ہم نے اپنے قانونوں کو بے حد سخت بنایا ہے اور اُن پر فوری اور فیصلہ کن طریق پر عمل کیا جاتا ہے تاہم انسانیت اور عیسائیت کا تقاضا ہے۔ کہ ہم انصاف کو کسی حال میں ہاتھ سے نہ دیں۔ پس قانون کی انتہائی سزا اُسی صورت میں عمل میں لائی جانی چاہیئے کہ جرم پوری طرح ثابت ہو جائے اور اس کے ثبوت میں کوئی شک و شبہ باقی نہ رہے... سٹیفانو دا سے ٹورا کہاں ہے؟"

آواز سنتے ہی ایک نوجوان جس کی عمر چوبیس سال کے لگ بھگ تھی چہرہ فکر عظیم اور زردی کے آثار لئے مگر سیاہ آنکھوں میں ذہانت کی تیز چمک پائی جاتی تھی۔ آگے بڑھا۔ اب تک وہ اپنے بازو چھاتی پر لپیٹے دیوار کے ساتھ لگا ہوا اس تمام کارروائی کو جس کا حال قلمبند ہوا ہے سنتا رہا تھا۔ لیکن کسی موقعہ پر اس نے باقی آدمیوں کے ساتھ ملکر نہ کسی طرح کا نعرہ بلند کیا۔ نہ اپنی رائے کو کسی اور صورت میں ظاہر کیا تھا۔ اس نے سادہ مگر نہایت اچھا لباس پہنا ہوا تھا۔ یعنی اس طرح کا شریفانہ لباس جو ہر قسم کی نمائش اور بھڑک سے خالی ہو۔ یہ شخص مارکوئیس آف ارٹونا کا دور کا رشتہ دار تھا۔ کوئی خاص کام نہ کرتا تھا۔ اور اس کی گذر اس تھوڑی سی آمدنی پر ہوتی تھی۔ جو براہ راست اسے حاصل تھی۔ تاہم جان و دل سے وہ اس ملکی خدمت

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کا دلدادہ تھا۔ جو اس انجمن کو درکار تھی جس کا وہ ایک رکن تھا مارکوئیس کا اشارہ پا کر وہ فوراً آگے بڑھا اور چارلس ڈی ویر جو پیشتر اس کے چہرہ کے آثار سے معلوم کر چکا تھا کہ حامی انصاف ہے یہ معلوم کر کے اطمینان محسوس کئے بغیر نہ رہ سکا کہ اس کی خدمات ایک ایسے نازک کام کے لئے حاصل کی گئی ہیں جس کی بدولت زندگی اور موت کے سوال کا فیصلہ ہونا تھا۔

"سٹیفانو" مارکوئیس نے اس نوجوان کو مخاطب کر کے کہا "تم نے سارا حال سن لیا تمہاری نظروں کے سامنے مستغیث و ملزم دونو موجود ہیں بڑی الجھن یہ ہے کہ دونو ایک دوسرے پر جاسوسی کا الزام عاید کر رہے ہیں اس سوال کا فیصلہ کہ ان میں سچا کون ہے اور جھوٹا کون اس تجربہ کی بدولت ہونا ہے جو عنقریب کیا جائے گا۔ تم ایک فہمیدہ نوجوان ہو یہ خط لے کر کپتان سینٹ ڈیڈیئر کے پاس جاؤ اور جلد از جلد آ کر بیان کرو۔ کہ نتیجہ کیا نکلا"

سٹیفانو نے وہ رقعہ جسے فوسانو نے چارلس ڈی ویر کے لکھوانے پر خفیہ حرفوں میں تحریر کیا تھا لے لیا اور مارکوئیس کو آداب بجا لا کر رخصت ہُوا۔

"حالات کی پیچیدگی کو دیکھتے ہوئے" اس کے چلے جانے کے بعد ارٹونا نے کہا "میرا فرض ہے۔ کہ تم دونو کو زیر حراست رکھوں۔ جاؤ ان میں سے ہر ایک کو علیحدہ علیحدہ مقام پر بند کر دو۔ اور دروازہ پر پہرہ لگا دو"

اتنا کہہ کر مارکوئیس نے ہاتھ کا اشارہ کیا جس پر کچھ آدمی چارلس کو گارڈ روم میں لے گئے اور کچھ ادھر فوسانو کو کسی زمین دوز کمرہ میں پہنچانے چلے گئے دونو کے دروازے باہر سے بند کر کے مسلح پہرہ دار ان کی حفاظت کے لئے کھڑے کر دئے گئے۔

گارڈ روم میں لمپ جل رہا تھا۔ ہمارا ہیرو ایک بنچ پر بیٹھ گیا۔ اور طرح طرح کے خیالات اس کے دل میں پیدا ہونے شروع ہوئے اس وقت پہلی مرتبہ اس نے دیکھا۔ کہ ایک اور دروازہ اسی کمرہ کے اندر کی طرف کھلتا ہے۔ جس کی مضبوطی لوہے کی ان موٹی سلاخوں اور

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

معجون کے ذریعہ سے ثابت ہوتی تھی۔ جو اس میں لگی ہوئی تھیں لیکن جلدی ہی اس نے دروازہ سے نظر ہٹالی کیونکہ کئی اہم تر خیالات اس کی توجہ پلٹ رہے تھے۔ اس کی زندگی بیچ بیچ تار عنکبوت سے بندھی تھی وہ بعض ایسی مشکلات میں مبتلا ہو چکا تھا۔ جن سے بچاؤ کی امید کم اور خطرہ عظیم تھا ذرا بھی پاؤں چوکا تو اس کا ہلاکت اور تباہی کے گڑھے میں گر کر فنا ہو جانا یقینی تھا اور اگر بچ گیا تو۔۔۔ لیکن بچاؤ کی صورت میں بھی فی الحال یہ جاننا مشکل تھا۔ کہ اور کن مشکلات کا مقابلہ اس کو کرنا پڑے گا۔ اس کے خیالات کی رو اینگنس کی طرف گئی جس کو شاید زندگی میں پھر دیکھنا نصیب نہ ہو۔ خیال کے آتے ہی اس کی آنکھوں سے آنسوؤں کے قطرے بہ نکلے کیونکہ وہ خوب جانتا تھا۔ کہ اگر اس کی سوچی ہوئی تجویز کامیاب ثابت نہ ہوئی تو موت کی سزا یقینی طور پر اسکے برخلاف صادر کی جائے گی انہی فکروں میں بیٹھا تھا۔ کہ وہ بھاری دروازہ جس کا حال اشارتاً لکھا گیا ہے۔ بڑی احتیاط کے ساتھ بے آواز کھلا اور شہزادی سپارٹی ونیٹو ایک دستی چراغ ہاتھ میں لیے داخل ہوئی۔ اس نے فوراً اپنے ہونٹوں پر انگلی رکھ کر چارلس کو چپ رہنے کا اشارہ کیا۔ اور امر واقعہ یہ ہے کہ اس تاکید کے بغیر یقیناً حیرت کی چیخ بے اختیار اس کے منہ سے نکل جاتی شہزادی نے اب تک وہی شام کے پہننے کا تکلف لباس زیب بر کر رکھا تھا جس میں ہم نے پیشتر اسے دیکھا تھا لیکن اب اس کے خوشنما پروقار چہرہ پر سکون کی بجائے فکر و اضطراب کے آثار تھے۔

اس نے چارلس کو ساتھ ساتھ آنے کا اشارہ کیا ہمارے ہیرو نے فوراً تعمیل کی اور وہ ایک گنبدی چھت کے رستہ سے گذر کر اس کو ایک اور دروازہ کی طرف لے گئی جو کھلا تھا۔ چارلس نے دیکھا کہ اس کمرہ میں دیواروں کے ساتھ تلواریں۔ برچھے اور اسلحہ آتشیں لگے تھے اسجگہ پہنچکر شہزادی کھڑی ہو گئی اور کہنے لگی "سینیر میں اس خیال سے آپ کو اسجگہ لائی ہوں۔ کہ ہماری گفتگو کی آواز اس پہرہ دار کے کانوں تک نہ پہنچ جائے جو کمرہ کے باہر کھڑا ہے مگر سب سے پہلے میرے اس ایک سوال کا جواب دیجئے اور ایسا کرتے ہوئے ایمانداری سے اپنے جی میں یقین کر لیجئے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کہ آپ خدا کو حاضر جان رہے ہیں۔ اسکے بعد مجھ کو بتلایئے کیا آپ قصوروار ہیں یا بے گناہ؟"

"بانو میں بالکل بے قصور ہوں"۔ چارلس نے صدق دل سے جواب دیا "میں عاقبت میں اپنی روح کی سلامتی کی قسم کھا کر کہتا ہوں۔ کہ بے قصور ہوں"۔

شہزادی کی تیز سیاہ آنکھوں میں ناقابل بیان اطمینان کی جھلک پیدا ہو گئی۔ اور چارلس کو ایسا معلوم ہوا۔ گویا وہ اس جواب کو پا کر گرمجوشی سے اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا چاہتی ہے لیکن اس کے فوراً بعد وہ ضبط کر کے پرسکون لہجہ میں بولی "سینیر خدا کے لئے مجھے دھوکا نہ دیجئے گا کیونکہ آپ کی زندگی اور موت کا سوال درپیش ہے پس جو میں کہتی ہوں اُسے دھیان دیکر سنئے مجھے پختہ یقین ہے۔ کہ آپ اسجگہ جاسوس بنکر نہ آئے تھے۔ اور غلطی دراصل اس آدمی کی تھی۔ جو آپ کو اسجگہ لے آیا۔ مگر اس کے ساتھ ہی میرے خیال میں یہ غیر ممکن بات نہیں ہے۔ کہ جب اس محل کی چار دیواری میں آنے کے بعد آپ اس سازش کے حالات سے واقف ہوئے اور اپنی مرضی کے خلاف آپ کو اس کی شرکت پر مجبور ہونا پڑا تو میں کہتی ہوں اسوقت عین ممکن تھا۔ آپ نے سارے حالات کو مدنظر رکھ کر ہمارا راز افشا کرنے کا فیصلہ کر لیا ہو۔ پس اگر سچ مچ ایسا ہے۔ تو کوئی بات مجھ سے چھپانے کی کوشش نہ کیجئے میں اس واقعہ کو بھولی نہیں ہوں" یہ کہتے ہوئے شہزادی کے عارض تاباں پر غیر معمولی سرخی چھا گئی "کس طرح اسوقت جب پولیس کے سپاہی نے میری اور میری بہن کی نیک چلنی پر افترا باندھا تھا تو آپ نے ہر ممکن طریقہ پر ہماری حمایت کی تھی میں اہل عالم کے حالات سے ناواقف نہیں ہوں مجھ کو اچھی طرح معلوم ہے کہ کوئی دوسرا نوجوان ہوتا اور اس قسم کی باتیں اس سے کہی جاتیں تو وہ ہماری نیک نامی کا خیال نہ کر کے یقینی طور پر محض اپنی خود پسندی و خود نمائی کی دھن میں اس بات کا دعوے کرنے لگتا کہ اسکو ہماری عنایات حاصل ہیں۔ مگر آپ نے اُس امتحان کی گھڑی میں اس شرافت کا ثبوت دیا۔ جس کی کسی مرد نجیب سے ہی توقع ہو سکتی ہے اور یاد رکھئے عورت اس طرح کے احسان کو آسانی سے فراموش نہیں کرتی پس میں پھر ایک بار آپ سے کہتی ہوں۔ کہ رازداری نہ کرتے ہوئے جو اصل حقیقت ہو۔ مجھ سے بیان کیجئے۔ کیا سٹیفانو

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کی واپسی پر آپ کو اپنی بے گناہی ثابت ہو جانے کا پورا یقین ہے۔ کیونکہ اگر نہ ہو تو ابھی موقعہ ہے۔ اور میں آپ کو بچا سکتی ہوں۔"

"عالی مرتبہ شہزادی" ہمارے ہیرو نے انداز ممنونیت سے کہا۔ میں خوب سمجھ سکتا ہوں کہ اس طرح کے الفاظ کہتے ہوئے آپ کو اپنی طبیعت پر کتنا جبر کرنا پڑتا ہوگا..."

"ہاں اس لئے کہ جو کچھ میں آپ کے لئے کروں گی وہ اُس حلف وفاداری کے خلاف ہوگا۔ جو میں نے صدر انجمن کے روبرو لے رکھا ہے۔ لیکن اس کے باوجود" یہ کہتے ہوئے اس نے رحم آمیز نظروں سے ہمارے ہیرو کی طرف دیکھا" میں سب کچھ برداشت کرلوں گی۔ لیکن یہ بات مجھ سے نہ دیکھی جائے گی۔ کہ تمہاری جان عزیز موجودہ حالت میں تلف ہو۔"

"بانو میں پھر ایک مرتبہ خدا کو گواہ مان کر کہتا ہوں۔ کہ میں بے قصور ہوں اور فی الحقیقت افسوس ناک ہی در جاسوس ہے"۔ چارلس نے جواب دیا۔

شہزادی کی آنکھوں میں سچی مسرت پیدا ہوگئی اپنے قدرتی جوش کو روکنے کی کوشش نہ کرتے ہوئے اس نے ہمارے ہیرو کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے کر بڑی گرمجوشی سے اسکو دبایا لیکن مبادا غلط فہمی ہو یہ بات قابل ذکر ہے کہ اس کا طرز عمل ہرچند مخلصانہ تھا۔ تاہم اس میں کسی طرح کا جذبہ لطیف ہرگز پوشیدہ نہ تھا بے حجابی کا تو خیر ذکر کیا۔ آخر کار اُس نے اس کا ہاتھ چھوڑ کر دوبارہ گارڈ روم میں جانے کا اشارہ کیا۔ اور زینے کا دروازہ بند کرنے سے پہلے یہ چند الفاظ دبی آواز میں اس سے کہے"۔ اب مجھ کو آپ کی بے گناہی کا پختہ یقین ہو گیا۔ اور میں امید کرتی ہوں۔ کہ انجام بخیر ہوگا۔"

پھر ایک مرتبہ چارلس ڈی وییر اس کمرہ میں اکیلا رہ گیا۔

دس منٹ زیادہ سے زیادہ پاؤ گھنٹہ کا عرصہ اس حالت میں گذرا اس دوران میں ہمارا ہیرو واقعہ پیش آمدہ پر غور کرنے میں مشغول تھا۔ ناگہاں کیا دیکھتا ہے۔ کہ وہی بھاری درواز پھر ایک مرتبہ کھلا۔ وہ چونک کر اُٹھا اور اس کا تعجب یہ دیکھ کر اور زیادہ بڑھ گیا۔ کہ اب کی مرتبہ شہزادی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کی چھوٹی بہن لوسِس ڈی ملازہ جلتی ہوئی شمع ہاتھ میں لئے دروازہ کے پاس کھڑی ہے! اُس نے بھی سابق کی طرح ہونٹوں پر انگلی رکھ کر اس کو چپ رہنے کا اشارہ کیا۔ اس کے دلکش خوشنما چہرہ پر شرم و حجاب کے ساتھ ملی ہوئی بے تابی کے آثار تھے اور موٹی سیاہ آنکھیں انداز حجاب سے فرش زمین پر جھکی ہوئی تھیں اسی حالت میں اس نے رکتی ہوئی آواز میں ہمارے ہیرو کو مخاطب کر کے کہا۔

"سینیرڈی ویر آپ میری اس کارروائی کو عجیب و حیرت انگیز تو سمجھتے ہوں گے لیکن یہ جانتے ہوئے۔ کہ آپ صحیح معنوں میں مرد شریف ہیں میں امید کرتی ہوں کہ آپ کوئی غلط رائے اپنے دل میں قایم نہ کریں گے۔ اور میری اس جرات کو فیاضی کی نظروں سے دیکھیں گے"

اتنا کہہ کر اس نے پاک باطنی کی نگاہ سے چارلس کی طرف دیکھا۔ پھر اس طرح کی آواز میں جس کے اندر اب ذرا سی لرزش بھی نہیں تھی کہا "میرے ساتھ آجایئے۔ ایسا نہ ہو اسجگہ کوئی ہماری آواز سُن لے"

وہ بھی اُس کو اسی کمرہ میں لے گئی جسمیں پیشتر شہزادی لے گئی تھی۔ اس کے بعد کہنے لگی "سینیرڈی ویر میرے خیال میں آپ کو یہ بتلانے کی حاجت نہ ہو گی۔ کہ گو میرا تن۔ اس تن کی جان۔ اور جان کی روشنی ایمان غرض میرا سب کچھ اس مہم کی کامیابی کے لئے وقف ہے جو ہم سب کو عنقریب اختیار کرنی ہو گی تاہم میرے گوشہ دماغ میں تھوڑی سی جگہ ان عنایتوں کو یاد رکھنے کے لئے باقی ہے جو کسی نے کسی زمانہ میں میرے ساتھ کی ہیں آپ نے اس سپاہی زادہ سے گفتگو کرتے ہوئے بڑی بہن کی اور خود میری ذات پر جو احسان کیا ہے۔ اس کو مدنظر رکھ کر میں نہیں چاہتی آپ پر مصیبت کی آنچ آئے اس لئے آپ کا یہاں سے نکلجانا ہی بہتر ہے"

"بانو یہ کیا!... میرے خدا کیا درحقیقت آپ چاہتی ہیں کہ میں خفیہ طور پر کسی طرف کو چلا جاؤں"؟

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

"جی ہاں یہی میرے کہنے کا مطلب ہے کیونکہ میں ڈرتی ہوں شاید اُس ترکیب میں جو آپ نے سوچی تھی اور جس کی آزمائش کا فرض سٹیفانو کو سونپا گیا ہے آپ کو آخر کار ناکامی ہو۔ مختصر یہ ہے ..."

"میں سمجھا" چارلس نے قطع کلام کرکے کہا "بانو شاید آپ کو یہ بدگمانی ہے کہ میں نے ہی درحقیقت جاسوسی کی تھی ..."

"صاحب غلط فہمی پیدا نہ کیجئے" کونٹس نے جلدی سے روکا "میرے کہنے کا منشا صرف اسقدر ہے۔ کہ گو شروع میں آپ کی نیت پاک و صاف تھی تاہم کیا تعجب بعد کے حالات نے ان مجبوریوں اور پابندیوں کے ساتھ مل کر جو آپ پر زبردستی عاید کی گئی تھیں آپ کے سینہ میں غصہ اور جوش کی آگ بھڑکا دی ہو۔ اور آپ نے اس ظلجان سے رستگاری کی یہ انتہائی ترکیب سوچی ہو"

"آہ بانو اگر سچ مچ آپ کا یہ خیال ہے۔ کہ مجھ بلاکش ستم روزگار نے محض اپنی رہائی کی خاطر لاتعداد انسانوں کی ہلاکت اور دو ایسی عالیقدر خاتونوں کی حراست کی ادنے ترکیب سوچی ہے۔ تو معاف کیجئے۔ آپ نے میری خصلت کا صحیح اندازہ نہیں کیا" چارلس نے فاخرانہ جواب دیا۔ "میرے خدا ایسا کرنے سے پہلے میں اپنی جان ضایع کر دینا بہتر خیال کروں گا" اور یہ الفاظ کہتے ہوئے اس کے چہرہ پر ہمت مردانہ کی فرحت بخش تازگی پیدا ہو گئی۔

کونٹس کی خوشنما سیاہ آنکھوں میں تعریف اور ممنونیت کے آثار نمایاں ہوئے تھوڑی دیر کے لئے ان میں اس طرح کی نرمی بھی آ گئی۔ جس کو محض جذبات لطیف ہی پیدا کر سکتے ہیں لیکن فوراً شرم و حیا سے گردن جھکا کر سادگی اور بھولے پن سے کہنے لگی "سینیر ڈی ویر آپ کی بےنفسی اور عالی ہمتی میں کلام نہیں محض اس خیال سے۔ کہ ایک ایسے فرخ سرشت تونگر دل نوجوان کی زندگی کیلئے خطرہ نہ ہو میں آپ کو بچانے آئی تھی۔ اور اب بھی کہتی ہوں۔ کہ اگر آپ کی رائے میں کسی طرح کے خطرہ کا بعید ترین امکان آپ کے لئے ہے تو میں بے شک آپ کو بچا سکتی ہوں۔ بلا سے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اسکے بعد میرا اپنا حال کچھ ہی کیوں نہ ہو۔ سمجھنے والے مجھ کو دغاباز۔ بے وفا و فراموش کار ہی کیوں نہ سمجھیں آپ کی جان بچانے کیلئے مجھ کو اپنا حلف توڑنے سے بھی دریغ نہ ہوگا۔ کیونکہ آپ کی رحیم النفسی نے مجھ کو اپنا گرویدہ احسان بنا لیا ہے جس طرح ایک دوست وقت امتحان میں اپنے دوست کی مدد کرتا ہے یا بہن کڑی آفت میں بھائی کی دستگیر بنتی ہے۔
اسی طرح اس کٹھن منزل میں میں آپ کی حامی کار بننے کو تیار ہوں کیونکہ اگر آپ نے خوش خلقی نیک سیرتی اور جود و صفا کا ثبوت دیا ہے تو میں بھی تھوڑا سا ایثار آپ کی خاطر کر سکتی ہوں پس میرے ساتھ چلے آیئے میں آپ کو راہ فرار دکھا دوں گی ...“

چارلس نے احسانمند نظروں سے اس بدر غیرت ہلال کی طرف دیکھا جس کی آنکھوں سے اسوقت روحانی شعاعیں نکل رہی تھیں شکل و صورت میں جیسے ماہ کامل میانہ قد پیوستہ ابرو سیاہ چشم۔ چارلس اس عالیقدر خاتون کو دیکھ کر دل ہی دل میں یہ سوچے بغیر نہ رہ سکا۔ کہ عورت کی ذات کمزور اور سہارے کی طلبگار ہوتے ہوئے وقت آنے پر کتنی وسیع الظرف عالی ہمت اور با مروت ثابت ہوسکتی ہے۔ ایک لحظہ کے لیئے وہ اس نکو رو پاکیزہ خو شیریں زبان خاتون کے چہرہ کو تعریف توصیف کی نظروں سے دیکھتا رہا۔ اس کے بعد لرزتی ہوئی آواز سے بولا ”سینورا اس احسان کے بدلے میرا سو ہزار شکریہ قبول کیجیے لیکن میں اتنا پست ہمت فرومایہ اور بے نوا نہیں ہوں۔ کہ اپنی سلامتی کی خاطر آپ کو مبتلائے مصیبت کرنا گوارا کر سکوں اگر اس خدا کا انصاف سچا ہے تو میری بے گناہی عنقریب واضح ہو جائے گی ...“

”کیا آپ کو اس بارہ میں پختہ یقین ہے؟“ خاتون نے انداز تجسس سے دیکھتے ہوئے پوچھا ”دیکھئے صاحب کسی طرح کا غلط اندازہ نہ کیجیے ایسا نہ ہو یہ قیمتی وقت ہاتھ سے نکلجائے کیونکہ جب دوبارہ آپ کو مارکوئیس کے روبرو پیش کیا جائے گا تو میری انتہائی منت و سماجت بھی آپ کے حق میں کچھ نہ کر سکیگی“

”خیر جو میری تقدیر میں لکھا ہے ہوگا“ چارلس نے فلسفیانہ کہا۔ بانو اس دنیا میں نیکی اور حقداری کو بارہا کڑی آزمائشوں سے گذرنا پڑتا ہے۔ مگر اس سے یہ لازم نہیں آتا۔ کہ آدمی وقت امتحان

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri
میں پست ہمتی یا بزدلی کا ثبوت دے اگر دنیا کا انصاف جھوٹا ہے تو اس خدا کا انصاف تو یقینی طور پر سچا ہے اور اسی کا مجھ کو سہارا ہے مگر آپ سے ایک بہن کی طرح میں حقیقت عرض کر دینا ضروری سمجھتا ہوں کہ میں قطعاً بے قصور ہوں اور وہ فتنہ پرداز تو سانو ہی درحقیقت جاسوس ہے "

"آہ اگر ایسا ہے تو پھر میں یقین کرتی ہوں۔ کہ خدا آپ کا ساتھ نہ چھوڑے گا" کونٹس نے سنجیدگی سے کہا۔ "اور اب سینیر میری التجا مان کر دوبارہ اس کمرہ میں چلے جایئے"

چارلس نے فوراً تعمیل کی اور کونٹس اسکو دہلیز تک چھوڑنے ساتھ گئی اس مقام پر پہنچکر اس نے لجاتے اور شرماتے ہوئے نیچی نظروں سے دیکھ کر فقط اتنا کہا "سینیر مجھ کو یقین ہے۔ اس کارروائی کے سلئے جو میں نے آپ کی سلامتی کو مدنظر رکھ کر کی تھی آپ کسی برے خیال کو میری نسبت دل میں جگہ نہ دیں گے اور اس کے ساتھ ہی کبھی کسی موقع پر کسی آدمی سے یہ نہ کہیں گے کہ کونٹس ڈی ملانو پوشیدہ اس حجرہ میں آپ کے پاس آئی تھی ... لیکن نہیں" وہ جلدی سے بیٹھی ہوئی آواز میں کہنے لگی "میرا آپ سے یہ درخواست کرنا ہی بے سود ہے کیونکہ میں خوب جانتی ہوں آپ کے اخلاق نہایت وسیع ہیں اور غیر ممکن ہے کہ آپ کوئی لفظ ایسا منہ سے نکالیں جو ایک عورت کی عزت و حرمت پر حرف لانے کا ذریعہ ہو"

اتنا کہہ کر اس نے انداز شکر گذاری سے اپنا ہاتھ چارلس کو پیش کیا۔ جس نے ذرا سا اُس کو چھوا اس اثنا میں خاتون کے پُرجمال چہرہ پر رنگت کی تبدیلی جلد جلد پیدا ہو رہی تھی اپنا ہاتھ چارلس کی گرفت سے کھینچکر وہ جلدی سے پیچھے ہٹی اور دروازہ دوسری طرف بند کر دیا اس طرح چارلس اس کمرہ میں پھر اکیلا رہ گیا۔

ناظرین تعجب کریں گے کہ جب صورت میں دونو بہنیں یکے بعد دیگرے چارلس کو فرار کا موقعہ دینے کے لئے آئی تھیں تو کیوں اس نے ان کی پیش کردہ رعایت سے فائدہ نہ اٹھایا؟ اس کے لئے قصر سپارٹی وینیٹو سے نکلجانے کا یہ نہایت اچھا موقعہ تھا۔ کیوں اس نے اسے کھو دیا؟ لیکن غور کرنے سے معلوم ہوگا۔ کہ وہ کسی حال میں بھی خفیہ طور پر رخصت ہونا قبول نہ کر سکتا
CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تھا۔ سب سے پہلی بات تو یہ ہے کہ اس کی غیرت مردانہ گوارا نہ کرتی تھی کہ وہ ایک کمزور خاتون کو مبتلا مصیبت کر کے اپنی جان بچانے کی فکر کرے اس سے دوسرے درجہ پر اس کو اس حلف کا پاس تھا جو ہر چند اس کو مجبوری کی حالت میں لینا پڑا تاہم اُس کو توڑنا وہ کبھی گوارا نہ کرسکتا تھا اور یہ تو کسی حال میں اسکو منظور نہ ہوتا کہ وہ دو خاتونیں اس کی وجہ سے عہد شکنی کریں۔ ان سب باتوں پر مستزاد یہ خیال تھا کہ پوشیدہ طور پر رخصت ہوجانے کی حالت میں مارکوئیس اور اس کے ساتھیوں کو ہرگز اس کی بیگناہی کا یقین نہ ہوگا۔ سب لوگ یہی سمجھیں گے کہ وہ درحقیقت ایک بداندیش بدسگال جاسوس تھا۔ جو اپنی جان بچا کر نکل بھاگا۔ لیکن یہ ایسی باتیں تھیں جن پر عمل پیرا ہونے کے لیئے چارلس ڈی ویر ایسا فرخ سرشت صافی دروں جوان کسی حال میں آمادہ نہ ہوسکتا تھا۔ بلا سے کیسی ہی مشکلات کیوں نہ درپیش ہوں کتنے ہی خطرات کا مقابلہ کیوں نہ کرنا پڑے شاید جان سے بھی ہاتھ دھونے پڑیں۔ لیکن بدنام ہونے۔ تیرہ دل اور خود فروش کہلانے کے مقابلہ میں سبھی کچھ اسکو منظور تھا۔

تھوڑی دیر وہ کمرہ کے وسط میں بیٹھا ہوا شہزادی اور کونٹس کی جُدا جُدا آمد اور اُن کی گفتگو پر غور کرتا رہا۔ اور انجام کار اس نتیجہ پر پہنچا۔ کہ دونو اپنی کریم الطبعی اور نیک خصلتی سے مجبور ہو کر اس کی مدد کے لیئے آئی تھیں مگر۔۔ کیا ایک کو دوسری کی آمد کا حال قطعاً معلوم نہ تھا؟ ۔۔۔ وہ انہی فکروں میں بیٹھا تھا کہ نگاہ آتشدان کی طرف گئی۔ جس کی آگ رفتہ رفتہ بجھا چاہتی تھی۔ چونکہ کمرہ زمین دوز اور موسم کڑکڑاتی سردی کا تھا۔ اس لئے وہ آگ کو از سرنو تیز کرنے کے خیال سے اُٹھا وہیں آتشدان کے قریب کافی مقدار میں ایندھن موجود تھا۔ مگر اس سے پہلے کہ وہ اسکو اٹھا کر آگ پر ڈالتا۔ اس کی نگاہ ایک پرزہ کاغذ کی طرف گئی جو لپیٹا لپٹایا ایک جانب پڑا تھا۔ آگ کی تمازت نے اس کی رنگت بے شک تبدیل کردی تھی۔ تاہم کسی نہ کسی طرح وہ جلنے سے محفوظ رہ گیا تھا ایک فوری خیال کے زیر اثر اس نے فوراً اس کو اُٹھا لیا مگر آپ اس کی خوشی کا اندازہ کرسکتے ہیں۔ جب اس نے دیکھا کہ یہ وہی رقعہ ہے۔ جو اس نے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

وسانو سے الگ کو دیا تھا اور جب اس کو بدانڈیش نے عجلت سے آتشدان میں پھینک دیا تھا۔

اس خط کو پا کر جس کی نسبت اس کا خیال تھا۔ کہ جل کر راکھ ہو چکا ہوگا۔ چارلس کی بجھی ہوئی اُمیدیں ہری ہو گئیں۔ پرمسرت لہجہ میں کہنے لگا "اب میرے لئے اپنی بیگناہی ثابت کرنے اور اس بدکار کا جرم بپایہ ثبوت تک پہنچانے میں کسی وقت کا سامنا نہ ہوگا۔ بلا سے اس کا انجام کچھ ہو۔ میرے لئے اپنے بچاؤ کی خاطر اب حقیقت حال واضح کرنے کے سوا کوئی چارہ نہیں ہے"۔

اس نے وہ خط جیب میں رکھ لیا۔ اس کے تھوڑی دیر بعد دروازہ کھلا اور تین آدمی اس کو کمرہ اجلاس میں لے جانے کے لئے آ گئے۔ کیونکہ اس مقدمہ کی سماعت وہیں ختم ہونی تھی۔

باب ۱۱۹
تحقیقات

نظارہ اسی قصر عالیشان کے ایک اندر کمرہ میں تبدیل ہوتا ہے جو زنگار رنگ کے پردوں اور نادر و نایاب تصویروں سے آراستہ تھا۔ شہزادی سپارٹی وینیٹو اور کونٹس آف ملازو اس کے اندر پاس ہی پاس بیٹھی تھیں۔ کمرہ کی دیواروں پر عجیب و غریب آئینے سجے اور چھت سے شیشہ اور بلور کے کنول اور جھاڑ فانوس لٹکے ہوئے تھے دونو بہنیں ایک دوسرے کی لاعلمی میں چارلس سے ملاقات کر کے فارغ ہو چکی تھیں۔

"ہاں سے پیاری روشیا" شہزادی نے کونٹس کو مخاطب کر کے کہا۔ "تمہارے خیال میں اس نوجوان انگریز کے مقدمہ کا کیا انجام ہوگا؟"

"پیاری بیانکا" کونٹس نے جواب دیا۔ "اتفاق سے یہی سوال میں خود تم سے پوچھنے کو

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کر رہی تھی......

"مگر لوسیا تم نے بھی تو سب کارروائی سُنی ہے۔ اسکی بنا پر یقینی طور پر تم نے کوئی رائے قائم کی ہوگی؟"

"ہاں مگر میں اسکی ساری کیفیت آپ سے بیان کر چکی ہوں اس لئے آپ خود ہی اس بارہ میں بہتر فیصلہ کر سکتی ہیں۔ کہ نتیجہ کیا ہوگا؟"

اس کے بعد خاموشی چھا گئی دونو بہنیں کبھی ایک دوسری کی طرف دیکھتی اور کبھی نظریں جھکا لیتی تھیں ایسا معلوم ہوتا تھا۔ کہ ناگہاں ان میں جو آج تک دو قالب یکجان تھیں غیر معمولی تکلف اور کھچاؤ پیدا ہو گیا ہے۔ دفعتاً پھر انہوں نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا۔ اس کے بعد اپنے اپنے طور پر یہ معلوم کرنیکی کوشش کی کہ دوسری اسکی طرف دیکھتی ہے۔ یا نہیں۔ پھر انکی نظریں فرش پا انداز ہو گئیں۔

"نہیں غیر ممکن ہے کہ اسکو میرے انکے پاس جانے کا حال معلوم ہوا ہو۔" شہزادی نے اپنے آپ سے کہا۔

"یقینی طور پر وہ میری خفیہ کارروائی سے واقف ہو گی۔" کونٹس نے اپنے دل کو سمجھایا۔ اور خیال کے آتے ہی شرم کی ہلکی سرخی اس کے رخساروں پر چھا گئی مگر شہزادی نے جو دونو میں ضبط و سکون کی بہتر خوگر تھی اپنی گھبراہٹ کو چھپائے رکھا

"پیاری لوسیا" آخر کار بیا نکا نے پھر کہا۔ "اگر میری اپنی رائے پوچھتی ہو تو وہ سراسر اس انگریز نوجوان کے حق میں ہے۔"

کونٹس نے جواب دینے سے پہلے ایک لحظہ تامل کیا پھر بولی "میری آپ"

"مگر میں تو یہاں تک کہنے کو تیار ہوں" شہزادی نے کہنا شروع کیا "کہ ایک ایسا شریف آدمی جس نے ابتک ہر معاملہ میں صدق و صفا اور سلامت نفسی کا ثبوت دیا ہے کسی بھی حالت میں۔ ناحق شناس ثابت نہیں ہو سکتا"

"بہن آپ کا فرمانا بے شک صحیح ہے۔" کونٹس نے تسلیم کیا "میں تو اس کی نگاہ اور چہرہ کے انداز کو دیکھ کر بارہا سوچنے لگتی ہوں۔ کہ ایک ایسا نفیس منش آدمی کیونکر اس قسم کی ناپاک حرکت کا مرتکب ہو سکتا تھا؟"

"پھر اسکے علاوہ وہ کتنا ملنسار ہنس مکھ اور نیک ہے۔..."

"اور کس طرح اس کی بات سے صداقت اور مروت کی بو آتی ہے کبھی بھی تو کوئی بیجا لفظ اسکے منہ سے نہیں نکلتا"

"اس کے علاوہ اسکی آواز کتنی دلکش اور تقریر کتنی پاکیزہ ہے۔" شہزادی نے کہا۔

"اور اس کے اطوار" کونٹس نے جو اس سلسلہ تعریف میں بڑی بہن سے کسی حال میں پیچھے رہنا نہ چاہتی تھی اپنی طرف

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

سے کہا۔" اس کے اطوار کتنے شریفانہ ہیں۔ پیش بھی۔ مگر صاحب اور پرلے درجے کی بہادری اسکے ہر عمل میں پائی جاتی ہے۔"

اسکے بعد خاموشی چھا گئی ایک ثانیہ کے لئے دونوں کی آنکھیں ملیں لیکن تاب مقابلہ نہ لا سکیں اور دوبارہ نیچے جھک گئیں اپنی زندگی میں پہلی مرتبہ ان کو آپس کی سرد مہری کا گمان ہونے لگا حالانکہ آج تک یہ عالم ان کی محبت اور یگانگت کا تھا۔ کہ انہوں نے کبھی کوئی راز ایک دوسرے سے نہ چھپایا تھا۔

"لوسیا" دفعتاً شہزادی نے کہا۔

"میں واری بیانکا" کونٹس نے چونک کر دیکھتے ہوئے جواب دیا۔

"ہم اس عہد کو نہیں بھولی ہیں جو ہم نے ایک ہی وقت میں اپنے مردہ شوہروں کی لاشوں کے روبرو کیا تھا وہ عہد جسکو بارہا ہم نے انکی مورتی صورتوں کے سامنے دوہرایا ہے"

"ہاں بہن سچ کہتی ہو" کونٹس نے تسلیم کیا "نہ اس عہد اور نہ اس اقرار کو ہم نے بھلایا ہے۔ کہ ہم اٹلی کی آزادی کو اپنی زندگی کا فرض مقدم سمجھیں گی"

"ایک ایسا فرض" شہزادی نے جوش میں بھر کر کہا "جسکی یاد ہر وقت ہمارے سینوں پر محیط ہے اور جسکی موجودگی میں ہمارے دلوں کے اندر اور کسی خیال کی قطعاً گنجائش نہیں"

"پیاری بہن یہ سچ ہے" کونٹس نے جواب دیا۔ "اور ہم اس عہد کی پابند ہیں"

یہ سب باتیں ہوئیں لیکن ایک طرف شہزادی سپارٹی وینٹو محسوس کئے بغیر نہ رہ سکی کہ اس موقع پر اسکی تقریر میں وہ صداقت موجود نہ تھی جو ہمیشہ اسکے لفظوں میں پائی جاتی تھی۔ اور دوسری جانب کونٹس اپنے دل میں سوچنے پر مجبور ہوئی کیا درحقیقت جو کچھ میں نے کہا ہے۔ وہ میرے دلی خیالات کا آئینہ ہے؟ کیا سچ مچ میں اپنے قول و فعل کو صداقت کے پیمانہ میں تول سکتی ہوں؟

ایک مرتبہ پھر انکی نگاہیں ایک دوسرے کی طرف گئیں دفعتاً کونٹس اپنی جگہ سے اٹھی اور شہزادی سے بغلگیر ہوئی مگر اس فعل میں آج نہ وہ پہلی سی گرمجوشی تھی نہ محبت یہی معلوم ہوتا تھا کوئی نادیدہ دیوار آن واحد میں انکے درمیان کھڑی ہو گئی ہے۔ اس سے زیادہ انہوں نے اپنے محسوسات کو جانچنے کی کوشش نہ کی اور اس آہ سرد کو اپنے سینوں میں دبا کر جو انکے منہ سے نکلنے کو بیتاب تھی مہم کی تیاری مکمل کرنے اس کمرہ سے رخصت ہو گئیں [illegible]

لیکن اس قصہ کے ناظرین سمجھ ہی گئے ہونگے کہ عشق نے کس کی بنیاد ڈالی تھی جس نے عقل و خرد کی جنگ شروع کی۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

چوبیسواں باب ختم ہوا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

قواعد خریداری

۵ - (بقیہ صفحہ ۱) بعض صاحب کی حالت میں دیکھا گیا ہے کہ چار یا پانچ ماہ کے بعد دفعتاً اطلاع دیتے ہیں کہ ہمیں اس دوران میں ایک بھی پرچہ نہیں ملا۔ ایسی شکائتیں کسی حالت میں بھی قابل غور نہیں سمجھی جاسکتیں۔ کیونکہ اتنی مدت کے بعد شکائت کی جانچ کسی طرح نہیں ہو سکتی۔ اس قسم کے موقعوں پر زیادہ سے زیادہ جو بات ہم کر سکتے ہیں یہ ہے کہ زیر شکائت پرچے اگر دفتر میں موجود ہوں تو عام رعائتی قیمت پر دوبارہ مہیا کر دیے جائیں۔ لیکن یہ ایک اختیاری رعائت ہے جو بغیر کوئی وجہ ظاہر کرنے کے واپس لی جاسکتی ہے۔

۶ - کچھ اصحاب آغاز ماہ سے ہی خطوں کا تار باندھ دیتے ہیں۔ جن کا فرداً فرداً جواب دینا سخت مشکل ہے۔ اس لئے مکرر گذارش ہے کہ عدم رسی کے خط مہینہ کی ۲۰ تاریخ تک انتظار کر کے ہی لکھے جائیں۔ اس سے پہلے لکھے ہوئے خطوں کو قابل اعتنا نہ سمجھا جائے گا۔

۷ - ماہوار ضخامت اس سائز کے ایک سو سے لیکر ڈیڑھ سو صفحوں تک مقرر ہے اور بعض حالتوں میں اس سے بھی زیادہ ہو سکتی ہے۔ مگر اس کمی بیشی کا اختیار کلی ہمیں دفتر کو حاصل ہے۔

۸ - قابل ترجمہ کتابوں کے انتخاب کا حق رئیس التحریر منشی تیرتھ رام صاحب کو حاصل ہے۔ خریداروں کے مشورے ہر وقت شکریہ کے ساتھ سنے جاسکتے ہیں۔ لیکن یہ دفتر ان پر عمل کرنے کے لئے پابند نہیں۔ اور نہ کوئی صاحب اس بنا پر اعتراض کر سکتے ہیں کہ فلاں کتاب کا ترجمہ کیوں شائع نہیں کیا گیا۔

۹ - ان قواعد سے لاعلمی داخل عذر نہ سمجھی جائے گی۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri